MODEL Questions with answers

For Matriculation Examinations- 2017

Subject : Urdu

Time: 3 hours 15 Minutes | Urdu (MT)set-I | Fullmarks: 100

سوالات

سوال-1 درج ذیل معروضی سوالوں کے جواب دیجئے۔ 1x5 = 5

(i) شبنم کمالی کہاں پیدا ہوئے؟

(الف) پٹنہ (ب) پوکھریرا (سیتامڑھی) (ج) دہلی (د) لکھنؤ

(ii) پرویز شاہدی کب پیدا ہوئے؟

(الف) 1912 (ب) 1811 (ج) 1910 (د) 1810

(iii) چکبست کا پورا نام کیا ہے؟

(الف) پنڈت برج نارائن (ب) پنڈت نارائن (ج) احمد فراز (د) دلیپ نارائن

(iv) غالب نے مرثیہ کس کے لئے لکھا تھا؟

(الف) اپنی بیوی کی موت پر

(ب) اپنے قریبی رشتہ دار کی موت پر

(ج) اپنے دوست کی موت پر

(د) ان میں سے کوئی نہیں

(v) سلام مچھلی والے کا تعلق کس شہر سے ہے؟

(الف) آگرہ (ب) دہلی (ج) مچھلی شہر جونپور (د) کولکاتہ

سوال-2 قوسین میں دیئے گئے مناسب الفاظ سے خالی جگہوں کو پر کریں 4x1 = 4

شاہ صاحب کو غالب ناتواں کا............ پہنچے بھائی میرا کیا............ پوچھتے ہو............

مگر مردے سے............ ہوں

(بدتر، حال، سلام، زندہ ہوں)

سوال-3 ذیل کے افسانوں میں سے ایک کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھیں 3x1 = 3

واتر ک کے کنارے۔ارجن۔سیکنڈ ہینڈ

سوال-4 صفت کی تعریف کریں اور مثال دے کر سمجھائیں۔ 5x1 = 5

سوال-5 مندرجہ ذیل الفاظ میں سے کسی پانچ کے معنی لکھیں؟ 5x5 = 5

میلان،سخن،پند،نصائح،سہل،احترام،اخلاق،حسن

سوال-6 درج ذیل میں کسی پانچ الفاظ کا جمع بنائیں؟ 5x5 = 5

سوال-7 مندرجہ ذیل میں سے کسی چار کا جواب مطلوب ہے 4x1 = 4

(i) بھابھی جان کس کا افسانہ ہے؟

(ii) ڈاکٹر عبدالمغنی کس چیز کے پروفیسر تھے؟

(iii) بھابھی جان افسانہ میں جمیلہ اور شمی کون تھیں؟

(iv) حمیدہ نے پوچھا خدا کیا ہے اور عبادت کیا؟ یہ سوال کس سے پوچھا گیا تھا؟

(v) سید محسن کے دو افسانوں کے نام لکھیں۔

(vi) افسانہ' آشیانہ' کے منصف کون ہیں؟

سوال-8 درج ذیل سوالوں میں سے کسی دو کا جواب دیجئے 2x2 = 4

(i) نذیر احمد کا کون سا ناول نصاب میں شامل ہے

(ii) ڈاکٹر لطف الرحمٰن کے ایک شعری مجموعہ کا نام لکھئے۔

(iii) اردو کے کسی دو نثر نگار کا نام لکھئے۔

سوال-9 مندرجہ ذیل میں سے کسی دو کے جواب مطلوب ہیں 2x3 = 6

(i) غالب کی سوانح حیات لکھیں۔

(ii) سمندری برف پگھلنے سے دنیا کو کیا نقصان ہوگا۔

(iii) ندافاضلی اردو کے جدید شاعر ہیں یا قدیم

سوال-10 درج ذیل میں سے دوسوالوں کے جواب دیجئے! 2x3 = 6

(i) رقیہ بھابھی کے ایثار و ہمدردی پر دس جملے لکھیں۔

(ii) پروین شاکر کون تھیں اور ان کے متعلق دس جملے لکھیں۔

(iii) زلزلہ کے وجوہات پر روشنی ڈالیں۔

سوال-11 الفاظ ذیل میں سے کسی پانچ کا ضد لکھیں 5x1 = 5

اونچا، برا، نیک، خوبصورت، آسمان، شب، اجلا، ممکن

سوال-12 درج ذیل میں سے کسی پانچ کا جنس بتائیں۔ 5x1 = 5

آگ، دہی، پانی، فرصت، دست، دریا، عزت

سوال-13 درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھئے۔ 1x15 x 15

(i)موسم گرما (ii)امن پسندی (iii) کبڈی

سوال-14 ذیل میں خانہ 'الف' سے خانہ 'ب' کا مناسب جوڑ ملائیے۔ 5x1 = 5

(الف)	(ب)
انڈیا گیٹ	سید محمد جعفری
بجلی کا کھمبا	شوق لکھنوی
کھڑا ڈنر	جگن ناتھ آزاد
ہم نوجوان ہیں	ندافاضلی
زہر عشق	پرویز شاہدی

سوال-15 مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پر مراسلہ لکھیں۔ 1x10 = 10

(i) گاؤں کی بدحالی کے لئے وزیراعلیٰ کے پاس مراسلہ لکھ کر جانکاری دیں۔

(ii) اپنے والد کے نام خط لکھ کر اپنی تعلیم کی جانکاری دیں۔

سوال-16 مندرجہ ذیل اشعار میں سے کسی ایک شعر کی تشریح کریں۔ 1x5 = 5

(i) رنگ آسان ہیں پہچان لئے جاتے ہیں
دیکھنے سے کہیں خوشبو کا پتہ چلتا ہے

(ii) بارش ہوتی ہے تو پھولوں کے تن چاک ہوگئے
موسم کے ہاتھ بھیگ کے سفاک ہوگئے

(iii) بستیاں چاند ستاروں کی بسانے والو
کرہ ارض پہ بجھتے چلے جاتے ہیں چراغ

سوال-17 درج ذیل میں سے کسی ایک کا جواب دیں؟ 1x5 = 5

(i) نظم ''وہ ملاقات' میں شاعر کیا کہنا چاہتا ہے؟

(ii) افسانہ سورج کا گھوڑا سے کیا سبق ملتا ہے؟

(iii) ناول کسے کہتے ہیں؟

سوال-18 درج ذیل میں سے کسی ایک کا جواب مختصراً دیجئے 1x3 = 3

(i) اردو زبان کا آغاز کب سے ہوا؟

(ii) افسانہ انگریز

یا

بابو کا مرکزی خیال پیش کیجئے۔

☆☆☆☆

جوابات سیٹ-I

جواب:1

(i) پوکھریرا (سیتامڑھی)

(ii) 1910

(iii) پنڈت برج نارائن

(iv) اپنے قریبی رشتہ دار کی موت پر

(v) مچھلی شہر جونپور

جواب-2 شاہ صاحب کو غالب ناتواں کا سلام پہنچے۔ بھائی میرا کیا حال پوچھتے ہو زندہ ہوں مگر مردے سے بدتر

جواب-3 واترک کے کنارے ایک گجراتی افسانہ ہے جس کے مصنف پنالال پٹیل ہیں واترک گجرات میں ایک ندی ہے جس کے کنارے ایک غریب خاندان میں "نول" نام کی ایک لڑکی رہتی تھی وہ یتیم تھی خالہ خالو کے گھر رہتی تھی۔ خالو نے اس کی شادی کر دی، داماد گھر جمائی بن کر رہتا تھا۔ گاؤں کے دبنگوں نے اسے تنگ کیا کہ وہ گاؤں چھوڑ کر بھاگ گیا نول کی دوسری شادی ہوئی اور وہ بھی گھر جمائی تھا لیکن نول ایک خوبصورت لڑکی تھی اسے گاؤں کے دبنگ مکھیا نے چھیڑ دیا، نول کے شوہر نے اس مکھیا کو قتل کر دیا اور گھر سے بھاگ گیا اور جنگل میں بھیس بدل کر رہنے لگا۔

ارجن!

ارجن ایک بنگلہ افسانہ ہے جس کی مصنفہ مہاشویتا دیوی ہیں، شافع قدوائی نے اسے اردو میں ترجمہ کیا ہے۔ یہ کہانی بنگال کے قبائلی علاقہ پرولیا کے پس منظر میں ہے جہاں قبائل پر جنگلی مافیاؤں کا غلبہ رہتا ہے۔ یہاں بشال مہتو اور رام ہلدر نام کے مافیا ہیں، یہ دونوں گاؤں کی سیاست کے مرکز ہیں گاؤں کے تمام غریب مزدوران ہی دونوں کے کھیتوں میں مزدوری کرتے ہیں جن میں کیتو، موہنی، ڈگا اور پتامبر ہیں۔ بشال کے حکم پر جنگل کاٹنے کے جرم میں یہ جیل بھی جاتے رہتے ہیں۔ گاؤں میں ارجن نام کا ایک درخت ہے وہاں کے کئی نسلوں کی تہذیب کا واحد مرکز ہے۔ بشال مہتو اپنی طاقت کے زور پر 'ارجن' کے درخت کو کٹوا دیتا ہے اور گاؤں کا کوئی مزدور کچھ نہیں بولتا ہے خاموشی سے دیکھتا رہ جاتا ہے۔

سیکنڈ ہینڈ:

سیکنڈ ہینڈ ایک ملیالم زبان کا افسانہ ہے اس کے مصنف ویکوم محمد بشیر ہیں جیلانی بانو نے اسے ترجمہ کیا ہے۔ پیشے سے صحافی گوپی ناتھ نام کا ایک نوجوان اس افسانے کا مرکزی کردار ہے۔ ایک چھوٹا سا اخبار نکالتا ہے جس کا منیجر مدیر اور اسٹاف سب وہی ہے۔ وہ چھوٹے سے دکان میں رہتا ہے جہاں ایک طوفانی بارش میں رات کے وقت شاردا نام کی ایک خاتون آتی ہے۔ گوپی ناتھ اپنی فطری شرافت کی وجہ سے اسے اندر بلا لیتا ہے۔ کپڑا بدلنے کو دیتا ہے۔ اور صبح میں اس کی خیریت دریافت کرتا ہے۔ شاردا کی دردناک کہانی سن کر وہ اس سے شادی کر لیتا ہے لیکن گوپی ناتھ کو شادی کے بعد بھی شاردا

دیوی سے کوئی آرام وسکون نہیں ملتا ہے اس کے باوجود وہ اعلیٰ انسانی قدروں کا مظاہرہ کرتے ہوئے صبر وشکر کے ساتھ زندگی گزار لیتا ہے۔

جواب-4

اردو قواعد میں اسموں کی تعریف کے بعد اہم ترین رکن صفت ہے جس میں اسموں کی خوبی یا خرابی بیان کی جاتی ہے۔ اسے صفت کہتے ہیں صفت میں خوبی یا خرابی دونوں شامل ہیں۔ مثلاً زید ایک اچھا لڑکا ہے یا حامد بدمعاش لڑکا ہے ان دونوں جملہ میں اچھا اور بدمعاش دونوں ہی صفات ہیں۔ تعریف اور مثالوں سے صفت کی تعریف واضح ہوگئی۔

جواب-5

الفاظ	معانی
میلان	جھکاؤ
سخن	بات
پند	نصیحت
نصائح	(نصیحت کی جمع) باتیں
سہل	آسان
احترام	عزت
حسن	خوبی

جواب-6

واحد	جمع	واحد	جمع
کتاب	کتب	وقت	اوقات
شاعر	شعراء	قلب	قلوب
محل	محلات	ملک	ممالک
فلک	افلاک	فعل	افعال

جواب-7

(i) بھابھی جان سہیل عظیم آبادی کا افسانہ ہے۔

(ii) ڈاکٹر عبدالمغنی انگریزی کے پروفیسر تھے۔

(iii) بھابھی جان افسانہ میں رقیہ بھابھی کے بعد جمیلہ اور شمی ضمنی کردار تھیں۔

(iv) حمیدہ نے خدا کے بارے میں سوال اپنی ماں فہمیدہ سے کیا تھا۔

(v) سید محسن کے دو افسانوں کے نام "فرار" اور "انوکھی مسکراہٹ" ہے۔

(vi) افسانہ 'آشیانہ' کی مصنفہ نگار عظیم ہیں۔

جواب-8

(i) نذیر احمد کے ناول "توبۃ النصوح" سے ایک اقتباس ہمارے نصاب میں شامل ہے۔

(ii) ڈاکٹر لطف الرحمٰن کے ایک شعری مجموعہ کا نام "بوسۂ نم" ہے۔

(iii) اردو کے دو نثر نگار۔ پروفیسر عبدالمغنی اور کلیم الدین احمد ہیں۔

جواب-9

(i) غالب کی سوانح:

اردو کے مشہور شاعر مرزا غالب کی پیدائش 1796ء میں آگرہ میں ہوئی، والد کا نام عبداللہ بیگ تھا۔ غالب کا اصل نام مرزا اسد اللہ خان تھا۔ شاعری میں پہلے اسد تخلص کرتے تھے، پھر غالب کے تخلص سے لکھنے لگے۔ غالب جب پانچ سال کے تھے کہ ان کے والد کا انتقال ہو گیا۔ چچا نصر اللہ بیگ کی کفالت میں آ گئے لیکن کچھ دنوں کے بعد چچا کا بھی انتقال ہو گیا۔ غالب کی شادی ۱۳ سال کی عمر میں دہلی کے نواب لوہارو کی بیٹی امراؤ بیگم سے ہوئی، شادی کے بعد مرزا غالب نے دلی میں سکونت اختیار کر لی اور مرزا نوشہ کے نام سے مشہور ہوئے۔ غالب کی وفات دلی میں 1869ء میں ہو گئی۔

(ii) سمندری برف کے پگھلنے سے دنیا کو بڑے بڑے نقصانات سے دوچار ہونا پڑ سکتا ہے۔ مثلاً سمندری برف پگھلنے سے سمندر کی سطح بہت بلند ہو جائے گی۔ سمندر کے درمیان بڑے بڑے جزیرے ڈوب جائیں گے۔ سمندر کے ساحل پر آباد بڑے بڑے شہر بھی زیر آب ہو جائیں گے۔ جس کے نتیجہ جان و مال کا بھاری نقصان ہوگا کولکاتہ اور ممبئی جیسے شہر کو بھی غرق ہونے کا خطرہ بڑھ جائیگا۔

(iii) ندا فاضلی اردو کے جدید شاعر ہیں جن کا اسی سال ممبئی میں انتقال ہو گیا۔ وہ بنیادی طور پر غزل کے شاعر ہیں اور عصری مسائل کو اپنی شاعری کا موضوع بنایا ہے وہ بنیادی طور پر فلموں کے لئے لکھتے تھے۔ لیکن انہوں نے اس مصروفیت کے باوجود ادبی دنیا سے اپنا رابطہ بنائے رکھا۔

جواب-10

(i) رقیہ بھابھی سہیل عظیم آبادی کے افسانہ بھابھی جان کی مرکزی کردار ہیں پوری کہانی میں رقیہ بھابھی محور نظر آتی ہیں اور کہانی کے بقیہ ذیلی کردار انہیں کے گردو پیش میں گردش کرتے ہیں۔ جہاں تک ایثار و ہمدردی جیسے اعلیٰ اخلاقی قدروں کی بات ہے تو اس معاملے میں رقیہ بھابھی ایثار و ہمدردی کی زندہ مجسمہ تھیں۔ رقیہ بھابھی ایک کالج میں لکچرر تھیں جہاں سے ان کو 400 روپے ماہوار مل جاتے تھے ،علاوہ ازیں ایک لڑکی کو ٹیوشن پڑھاتے تھے جس سے 50 روپیہ ماہوار کی آمدنی ہو جاتی تھی اس طرح ماہانہ 450 روپے کی آمدنی ان کی کل کائنات تھی۔ اسی میں بال بچوں کی پرورش، کالج میں غریب طلبا و طالبات کی زبانی اور مالی دونوں اعتبار سے مدد کرتی تھیں۔ اسی قلیل رقم میں پتہ نہیں کس طرح تمام اخراجات کو پورا کر لیتی تھیں۔ حیرت ہے کہ کبھی ایسا بھی ہوتا تھا کہ کالج کے اسٹاف کی بیوی کو ہاسپٹل میں بچہ تولد ہوا تو اب اس نومولود کے لئے روزانہ دودھ کے ڈبے اور جاڑے کے اونی کپڑے بھی لیکر ہاسپٹل جاتی تھیں۔

(ii) پروین شاکر اردو کی معروف و مشہور شاعرہ تھیں۔ بلکہ برصغیر ہندو پاک میں جن خواتین شاعرہ نے اردو شاعری میں اپنی مستحکم شناخت بنائی ان میں پروین شاکر سر فہرست نظر آتی ہیں۔ پروین شاکر کا آبائی وطن صوبہ بہار کے شہر دربھنگہ کے مضافات میں چندن پٹی نام کی ایک بستی ہے جہاں سے پروین شاکر کے والد تقسیم ملک کے وقت ہجرت کر کے مغربی پاکستان چلے گئے وہیں کراچی میں 1951 ء میں پروین شاکر کی پیدائش ہوئی۔ پروین شاکر رضیہ گرلس اسکول سے میٹرک پاس کر کے اعلیٰ تعلیم حاصل کیا اور انگریزی میں ایم ۔اے بھی کیا۔ اور ایک کالج میں لکچرر بھی ہو گئیں۔ پھر پاکستانی سول سروسز امتحان میں اعلیٰ نمبروں سے کامیابی حاصل کر کے پاکستان کے اعلیٰ سول افسر کے عہدہ پر فائز ہو گئیں۔ پروین شاکر کی شادی خالہ زاد بھائی ڈاکٹر نصیر سے ہوئی جس سے مراد نام کا ایک بیٹا ہے۔ افسوس کہ ایک کار حادثہ میں پروین شاکر کا انتقال ہو گیا۔

(iii) زمین پر زلزلہ کا آنا ایک جغرافیائی عمل ہے جس کے تحت زمین کے مختلف خطوں میں وقتاً فوقتاً زلزلے آتے رہتے ہیں۔ جہاں تک زلزلہ کے اسباب کی بات ہے تو اس کے کئی جغرافیائی اسباب ہیں جو زمین کے اندر میں کسی اتھل پتھل اور تبدیلی کی وجہ سے زلزلہ آتے ہیں۔ کوہ آتش فشاں کا پھٹنا زلزلہ کے اہم وجہ میں سے ہیں یا زمین میں درار کا آنا بھی ایک وجہ ہے، علاوہ ازیں زمین کے سیال مادہ کے توازن میں گڑبڑی کی وجہ سے بھی زلزلے آتے ہیں۔

جواب-11

اضداد	الفاظ
نیچا	اونچا
اچھا	برا
بد	نیک
بدصورت	خوبصورت
زمین	آسمان
روز	شب
اندھیرا	اجالا
ناممکن	ممکن

جواب-12

جنس	الفاظ
مؤنث	آگ
مذکر	دہی
مذکر	پانی
مؤنث	فرصت
مذکر	دست
مؤنث	دریا
مؤنث	عزت

جواب-13 مضامین

(i)موسم گرما:-

ہندوستان کے چند موسموں میں ایک موسم گرما بھی ہے۔ جو موسم سرما کے بعد آتا ہے،موسم گرما کو عام اصطلاح میں گرمی کا موسم بھی کہتے ہیں۔ یہ موسم اپریل ماہ میں شروع ہوکر عام طور سے جون ماہ میں مانسونی ہوا کی بارش تک رہتا ہے۔موسم گرما میں کھیتی کا کام تقریباً ختم ہوجاتا ہےاور کسان مانسونی بارش کے انتظار میں رہتے ہیں۔ بارش کا قطرہ گرتے ہی کسان نئے فصل کی بوائی میں لگ جاتے ہیں۔

گرمی کا موسم بہت ہی گرم ہوتا ہے اس موسم میں راتیں چھوٹی ہوتی ہیں اور دن بہت لمبے ہوتے ہیں۔ صبح سے دوپہر کے بعد تک سخت دھوپ نکلتی ہے، کافی تپش ہوتی ہے جس میں لو لگنے کا خطرہ رہتا ہے۔ بغیر چھتری کے دن میں نکلنا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ دولت مندوں کے لئے یہ موسم بہت آرام دہ ہوتا ہے۔ اے۔ سی کار اور اے۔ سی مکانات میں وہ آرام سے رہتے ہیں جہاں گرمی کی گذر ہی نہیں ہوتی ہے۔ البتہ غریب لوگوں کے لئے یہ موسم قدرے تکلیف دہ ہوتی ہے، رات تو کسی طرح گذر ہی جاتی ہے خواہ میدان میں یا اسٹیشن کے پلیٹ فارموں پر غریب لوگ سو جاتے ہیں۔ قدرت کی ایک مہربانی اس موسم میں یہ ہوتی ہے کہ اس موسم میں زیادہ تر ٹھنڈے پھل آجاتے ہیں اس لئے گرمی کی تکلیف میں ٹھنڈے اور میٹھے پھل کھانے کو مل جاتے ہیں۔

(ii) امن پسندی:

امن پسندی کا مطلب ہے امن کو پسند کرنا یعنی خود بھی پر امن رہنا اور اور دوسروں کو بھی امن کیساتھ رہنے دینا۔ کسی اچھے اور پر امن سماج کی تشکیل کیلئے امن پسندی بنیادی شرط ہے۔ انفرادی طور پر بھی اور اجتماعی سطح پر بھی اس لئے کہ فرد اور سماج کا آپس میں بہت گہرا رشتہ ہوتا ہے۔ فرد کے اجتماع سے ہی سماج کی تشکیل عمل میں آتی ہے پھر سماج میں رہنے والے ہر فرد کو سماج سے مدد اور تقویت بھی ملتی ہے۔ اس لئے سماج کے تمام افراد کا امن پسند ہونا ضروری ہے۔ اگر سماج کے چند افراد ہی بدامنی پر آمادہ ہو جائیں تو سماج کا شیرازہ بکھر سکتا ہے اس لئے سماج کے ہر فرد پر یہ لازمی ذمہ داری ہے کہ وہ خود بھی امن پسند رہیں اور دوسروں کو بھی امن پسندی کی طرف مائل کریں۔ اگر کسی سماج میں بدامنی پھیل جائے تو اسے بدامنی سے دور نہیں کیا جاسکتا ہے بلکہ ہر شخص جب امن پسند ہوگا اور اپنے عملی نمونہ کے ذریعہ دوسروں کو امن پسندی کی طرف مائل کرے گا تبھی سماج میں امن وامان کا بول بالا ہوگا۔ امن پسند بہت ہی اچھی انسانی خوبی ہے۔ جس کے ذریعہ انسانی معاشرے کو سبزہ زار اور گلزار بنایا جاسکتا ہے۔ لہٰذا اپنے سماج کے ہر فرد کی انفرادی ذمہ داری ہے کہ امن پسندی کو فروغ دیں تاکہ ہمارا سماج ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکے۔

(iii) کبڈی:

ہمارے سماج میں نوجوان طبقہ ایک خاص عمر کی حد تک کھیل کو بہت پسند کرتے ہیں کھیل ایک ورزش بھی ہے جس سے انسانی جسم کو متحرک رکھ کر صحت مند بنایا جاسکتا ہے۔ کھیل کی بہت سی قسمیں ہیں جس کے الگ الگ فوائد ہیں مثلاً کرکٹ، فٹ بال، والی بال، باسکیٹ بال، اور کبڈی وغیرہ، ان کھیلوں میں کبڈی بہت ہی مقبول کھیل ہے۔ کبڈی دیگر کھیلوں کی بہ نسبت کم خرچیلا ہوتا ہے۔ یہ کھیل عموماً دیہاتوں میں کھیلا جاتا ہے۔ ایک بڑے میدان میں یہ کھیل دو جماعتوں کے درمیان کھیلا جاتا ہے۔ میدان کے بیچ میں ایک طرف ایک ایک جماعت رہتی ہے۔، ایک جماعت میں سے ایک کھلاڑی لکیر کے دوسری طرف کچھ مخصوص الفاظ کو دہراتے ہوئے مخالف جماعت کی طرف جاتا ہے۔ اور مخالف جماعت میں سے کسی کو چھونے کی کوشش کرتا ہے اگر وہ ایک سانس میں مخالف جماعت میں

سے کسی کو چھو کر واپس آ جاتا ہے تو وہ کھلاڑی جیسے چھوا جائے وہ مردہ سمجھ لیا جاتا ہے۔ اور اگر مخالف جماعت میں سے کسی نے اسے پکڑ لیا اور سانس ٹوٹ گئی تو وہ کھلاڑی مردہ سمجھ لیا جاتا ہے۔ اس طرح دھیرے دھیرے کھلاڑیوں کی تعداد گھٹتی جاتی ہے آخر میں کم تعداد والے جماعت کو شکست خوردہ مان لیا جاتا ہے۔

جواب-14 خانہ "الف" کو خانہ "ب" سے ملانا

(الف)	(ب)
انڈیا گیٹ	جگن ناتھ آزاد
بجلی کا کھمبا	ندا فاضلی
کھڑا ڈنر	سید محمد جعفری
ہم نوجوان ہیں	پرویز شاہدی
زہر عشق	شوق لکھنوی

جواب-15 درخواست:

(i) بحضور جناب وزیر اعلیٰ بہار

موضوع: گاؤں کی بدحالی دور کرنے کے لئے درخواست

جناب عالی!

گزارش خدمت یہ ہے کہ میں بانکا ضلع کے ایک دور افتادہ گاؤں میں رہتا ہوں، آج کے ترقی یافتہ دور میں بھی میرا گاؤں انتہائی پس ماندہ ہے وہاں ابھی تک نہ بجلی لگی ہے اور نہ ہی روڈ وغیرہ بنے ہیں۔ گاؤں سے دور ایک قدیم ہائی اسکول ہے جہاں سے گاؤں کے بچے کسی طرح میٹرک پاس کر لیتے ہیں۔

اس لئے حضور والا سے التماس ہے کہ میرے گاؤں کی بدحالی دور کرنے کا حکم جاری کیا جائے تا کہ ہمارے گاؤں کے لوگ بھی ترقی سے فیض یاب ہو سکیں۔ اگر آپ کی نظر کرم سے میرا گاؤں بدحالی سے نجات پا گیا تو یہ آپ کی ہمارے گاؤں پر نوازش ہوگی۔

فقط

العارض

دل افروز

(ii) والد کے نام خط:

از: امتحان ہال

محترم المقام جناب والد صاحب! السلام علیکم ورحمت اللہ وبرکاتہ

میں یہاں خدا کے فضل وکرم سے بخیر وعافیت ہوں اور توقع ہے کہ آنجناب بھی بخیر وعافیت ہوں گے۔ لکھنا ضروری یہ ہے کہ گذشتہ تین ماہ سے آپ کی خیریت نہیں معلوم ہوسکی اس لئے مجھے فکر ہوئی کہ میں ہی خط لکھ دوں۔ دوسری طرح میں بھی کئی ماہ سے میٹرک امتحان کی تیاری میں مصروف رہا اس لئے میں خط نہیں لکھ سکا۔ میرا میٹرک کا امتحان ہونے والا ہے۔ تقریباً تمام مضامین کی تیاری ہوچکی ہے صرف سائنس اور حساب میں کچھ دشواری ہے۔ میں نے اس کیلئے ایک استاد سے بات کیا ہے وہی مجھے پڑھائیں گے آگے اگر مجھے انجینئر بننا ہوتو سائنس کے مضامین میں سخت محنت کرنی ہوگی لہذا آپ سے گزارش ہے کہ میرے لئے دعاء فرمائیے کہ میں اچھے نمبروں سے میٹرک پاس کرجاؤں تا کہ انجینئر بننے کا میرا خواب پورا ہوجائے۔ گھر میں تمام بزرگوں کو میرا سلام عرض ہے۔ بچوں کو دعائیں۔ زیادہ کیا لکھوں بقیہ حالات قابل شکر ہیں۔

فقط

ش،ا،رضوی	از اقبال عارف	آپ کا نور نظر
چمپانگر، بھاگلپور، بہار	بانکا، بہار	اقبال عارف

جواب-16 اشعار کی تشریح:

(i) پیش نظر شعر جدید اردو شاعر عرفان صدیقی کی شامل نصاب دوسری غزل سے ماخوذ ہے اس شعر میں شاعر نے انسانی زندگی سے متعلق ایک فلسفیانہ نکتہ کو پیش کیا ہے۔ چنانچہ شاعر کے خیال میں رنگ خواہ جیسا بھی ہو اسے پہچان لینا آسان ہے یعنی کسی بھی چیز کے رنگ کو آسانی سے پہچان لیا جاتا ہے۔ لیکن خوشبو کی نوعیت کو سمجھنے کے لئے بصیرت کی ضرورت ہے بصارت کی نہیں۔ پرکھ اور ذوق لطیف کی ضرورت ہے خاص طور سے اس خوشبو کو پہچاننا جس سے کسی خاص شخصیت کے داخلی کیفیات کو سمجھنا مطلوب ہو۔ یہ اور بھی دشوار امر ہے اس لئے اعلی درجہ کا ذوق لطیف اور گہرے بصیرت کی ضرورت ہے۔

(ii) پیش نظر شعر پروین شاکر کی شامل نصاب دوسری غزل سے ماخوذ ہے اور یہ غزل کا مطلع ہے اس شعر میں شاعرہ نے نسوانی جذبات کی عکاسی کی ہے۔ چنانچہ شاعرہ کہتی ہیں کہ جب کلی پھول بن جاتی ہے اور اوپر سے قدرت کی بارش ہوتی ہے تو پھول جسمانی اعتبار سے ٹکڑوں میں تبدیل ہوجاتی ہے اور بارش کے موسم میں تو پھولوں پر اور ظلم وستم ڈھائے جاتے ہیں یعنی جس طرح ایک معصوم عورت کو زمانہ کچل دیتا ہے اسی طرح پھولوں کے لئے موسم کے ہاتھ بھیگ کر سفاک ہوجاتے ہیں۔ اسلئے پھول کو اپنی حفاظت خود کرنا چاہئے۔

(iii) بستیاں چاند......

تشریح: زیرِ نظر شعر احمد فراز کی شامل نصاب دوسری غزل سے ماخوذ ہے اور یہ غزل کا چھٹا شعر ہے اس شعر میں شاعر نے جدید سائنسی ترقیات پر ایک گہرا طنز کیا ہے چنانچہ شاعر سائنس دانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ جو لوگ آج چاند پر آبادی بسانے کا خواب دیکھ رہے ہیں اتنے بلند پرواز لوگ یہ نہیں دیکھتے ہیں کہ سائنسی ترقی سے انسانی اخلاقیات کتنی زوال پذیر ہو چکی ہے۔ روئے زمین کی آبادی میں اخلاقیات کے چراغ بجھے چلے جاتے ہیں اور لوگ ہیں کہ چاند پر آبادی بسانے کا خواب دیکھ رہے ہیں۔

جواب-17

(i) نظم ''وہ ملاقات''

شامل نصاب نظم ''وہ ملاقات'' بنیادی طور پر ملیالم زبان کی نظم ہے جس کے شاعر کے سچید انند ہیں۔ اسلم مرزا نے اس نظم کا اردو میں منظوم ترجمہ کیا ہے۔ اس نظم میں شاعر نے اپنے ماضی کی محبت کے داستان کو دہرایا ہے۔ چنانچہ شاعر اپنے محبوب کو تصور میں یاد کر کے اسے ماضی کی یاد دلاتا ہے یعنی ۲۵ سال قبل کی اپنی محبت کو یاد کر کے محبوب کو بھی یاد دلاتا ہے کہ پچیس سال قبل کی محبت کو یاد کرو کہ جب ہم گاؤں میں رہتے تھے جہاں اسکول میں ہم لوگوں نے اجتماعی فوٹو کھینچوائی تھی۔ گاؤں کے ان پگڈنڈیوں کو یاد کرو جن پگڈنڈیوں پر ہماری محبت پروان چڑھی تھی وہ اسکول آج بھی ہے وہ پگڈنڈیاں آج بھی ہیں لیکن تم نہیں ہو۔ اس لئے کہ ماضی کے واقعات کو تازہ کر کے اب حال میں اور اپنی محبت کو تازہ کرو۔

(ii) افسانہ سورج کا گھوڑا'' ایک کنٹر افسانہ ہے جس کے مصنف یو۔ آر اننت مورتی ہیں۔ جس کا اردو ترجمہ سید حیدر جعفری نے کیا ہے۔ اس لئے افسانے کا مرکزی کردار وینکٹ کرشنا جوئسا ہے۔ وہ عجوبہ روزگار قسم کا ایک مزاحیہ کردار ہے۔ اس کے ہر نقل وحرکت سے مسخرہ پن کا اظہار ہوتا ہے۔ اور جب وہ کسی وقت سنجیدگی اختیار کرتا ہے تو اساطیری شخصیت کا حامل نظر آتا ہے۔ اس کردار کا داخلی سطح پر جائزہ لینے سے پتہ چلتا ہے کہ وہ ایک شریف، باکردار اور دردمند انسان ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کبھی بھی وہ اپنے کردار میں تضاد کا مجموعہ لگتا ہے۔ اپنے کردار کے اسی تضاد کی وجہ سے وہ ہر وقت قاری کو اپنی طرف متوجہ کئے رہتا ہے۔ اس کہانی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ انسان کے ظاہری کردار کو دیکھ کر فوری کوئی رائے قائم نہیں کرنا چاہئے بلکہ اس کی شخصیت کے اندر میں گھس کر دیکھنا چاہئے کہ وہ حقیقت میں کیا ہے۔ تبھی کوئی حتمی رائے قائم کرنا چاہئے۔

(iii) ناول قصہ کہانی کی ایک طویل شکل ہے جس کی وجہ سے اردو نثر میں ناول کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ لفظ ناول یونانی لفظ (Novela) سے نکلا ہے جس میں کسی شخص کی زندگی کے اکثر پہلو کو ایک خاص دور میں اور خاص ماحول میں پیش کیا جاتا ہے۔ جسے

زمان ومکان کی مطابق کہتے ہیں۔ناول کافن انگریزی ادب کے توسط سے اردو میں آیا ہے۔چنانچہ اردو ناولوں میں بھی پلاٹ، کردار، مکالمہ، اتحاد، زمان ومکان وغیرہ لازمی عناصر ہیں جیسے اگر ہم ہندوستان میں مغلیہ عہد کے کسی واقعہ کو بیان کرتے ہیں تو ظاہر ہے کہ ہمیں کردار ایسے لانا چاہئے جو اس عہد کی ترجمانی کر سکے ساتھ ہی مغلیہ عہد کے ماحول سے مطابقت رکھتا ہو۔اس طرح اردو میں کامیاب ناول اسی کو کہتے ہیں جس میں مذکورہ بالا عناصر پورے آب وتاب کے ساتھ موجود ہوں۔

جواب-18

(i) اردو زبان کا آغاز:

لفظ اردو ترکی زبان کا ہے جس کے معنی لشکر کے ہوتے ہیں۔اردو اپنے اصل کے لحاظ سے کھڑی بولی سے نکلی ہے اور ہندوستان کی مخلوط تہذیب ہند اسلامی تہذیب کا نتیجہ ہے اس لئے اردو ایک خاص ہندوستانی زبان ہے جو یہیں پیدا ہوئی، پلی بڑھی اور آج ایک ترقی یافتہ زبانوں میں شمار کی جاتی ہے۔چونکہ یہ زبان لشکر کے درمیان سے پیدا ہوئی ہے اس لئے اس کا نام اردو ہوا۔اردو زبان کا پہلا شاعر مسعود سعد سلمان کو کہا جاتا ہے لیکن ان کا کوئی نمونہ کلام موجود نہیں ہے اس لئے ہم امیر خسرو کو اردو کا پہلا شاعر کہہ سکتے ہیں ان کے اردو کلام کے کئی نمونے موجود ہیں۔

(ii) افسانہ انگریزیا بابو کا مرکزی کردار

شامل نصاب افسانہ انگریزیا بابو" میتھلی زبان کے مشہور افسانہ نگار ہری موہن جھا کی تخلیق ہے انہوں نے اس افسانے میں انگریزی تہذیب کو اپنے طنز کا نشانہ بنایا ہے۔اور ثابت کیا ہے کہ انگریزوں نے اپنے دور حکومت میں کس طرح اپنے تہذیب وثقافت کو ہندوستانی لوگوں پر تھوپ دیا۔افسانہ نگار نے اس کہانی کا عنوان "انگریزیا بابو" علامتی طور پر اسی مناسبت سے رکھا ہے۔اس کہانی کا پلاٹ میتھلی سماج کے پس منظر سے لیا ہے۔مدھو کانت نام کا ایک نوجوان اس کہانی کا مرکزی کردار ہے۔اس نے اپنے کردار میں انگریزی تہذیب کی مکمل ترجمانی کی ہے۔اس کردار کے ذریعہ افسانہ نگار نے انگریزی تہذیب پر گہرا طنز کیا ہے۔اور یہی اس کہانی کا مرکزی کردار ہے۔

☆☆☆

MODEL Questions with answers

For Matriculation Examinations- 2017

Subject : Urdu

Time: 3 hours 15 Minutes | Urdu (MT)set-II | Fullmarks: 100

سوالات

سوال-1 درج ذیل معروضی سوالوں کے جواب دیجئے۔ 1x5 = 5

(i) غالب کا پورا نام کیا تھا؟

(الف)مرزا اسداللہ خاں (ب)مرزا سعداللہ خاں (ج)مرزا فہیم الدین خان (د)مرزا عظیم الدین خان

(ii) ''آثارالصنادید'' کس کی کتاب ہے؟

(الف)شبلی نعمانی (ب)سرسید احمد خان (ج)الطاف حسین حالی (د)ڈپٹی نذیر احمد

(iii) چکبست کی پیدائش ہوئی

(الف)۱۸۸۸ء (ب)۱۸۸۲ء (ج)۱۸۸۳ء (د)۱۸۸۴ء

(iv) سلام مچھلی شہری کس صنف کے شاعر ہیں؟

(الف)غزل (ب)گیت (ج)مرثیہ (د) مثنوی

سوال-2 قوسین میں دیئے گئے مناسب الفاظ سے خالی جگہوں کو بھریں۔ 4x1 = 4

بیدی صاحب ہم لوگ آل انڈیا ریڈیو سے..................ہوئے ہیں آپ کا تعلق بھی............سے رہا ہے............

میں آپ اسٹیشن............بھی رہے ہیں۔(۱۹۴۸ء.........حاضر ڈائریکٹر، آل انڈیا، ریڈیو)

سوال-3 ذیل کے نظموں میں سے کسی ایک کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھیں 3x1 = 3

(i) بجلی کا کھمبا (ii) کھر اڈنر

سوال-4 درج ذیل میں سے کسی پانچ کے معنی لکھیں۔ 5x1 = 5

علم ریاضی، تمازت، موزوں، از سرنو، جزو، عہد، برعکس، حرارت

سوال-5 کسی پانچ الفاظ سے جمع بنائیں 5x5 = 5

ورق، وقت، وصف، شعر، ملک، حد، حق

سوال-6 مندرجہ ذیل سوالوں میں سے کسی چار کا جواب دیجئے 5x5 = 5

(i) مرزا غالب کی پیدائش کب اور کہاں ہوئی۔

(ii) قمر جہاں کے والد کا کیا نام ہے۔

(iii) نگار عظیم کے سفر نامہ کا کیا نام ہے۔

(iv) افسانہ 'آشیانہ' کس کی تخلیق ہے۔

(v) سر سید کا کون سا مضمون آپ کے نصاب میں شامل ہے۔

(vi) کائنات کی تخلیق کس نے کی۔

سوال-7 علم کی تعریف کیجئے اور اس کے اقسام بیان کیجئے۔ 5x1 = 5

سوال-8 درجہ ذیل میں سے کسی دو سوالوں کے جواب دیجئے۔ 2x2 = 4

(i) بہار کے کسی دو شاعر کا نام لکھئے۔ (ii) ڈاکٹر محمد محسن کی وفات کب ہوئی۔

(iii) سہیل عظیم آبادی کے پہلے افسانوی مجموعے کا نام لکھئے۔

(iv) فہمیدہ اور حمیدہ نصوح کی کون تھیں۔

سوال-9 درج ذیل میں سے کسی دو سوالوں کے جواب دیجئے 2x3 = 6

(i) ڈپٹی نذیر احمد کے بارے میں پانچ جملے لکھئے۔

(ii) گلوبل وارمنگ سے بچنے کے لئے طلبا کو عبدالکلام نے کون سا جادوئی منتر بتایا۔

(iii) صنف مثنوی سے اپنی واقفیت کا اظہار کیجئے۔

سوال-10 مندرجہ ذیل میں سے کسی دو سوالوں کے جواب دیجئے۔ 2x3 = 6

(i) بچوں کے ٹی۔وی زیادہ دیکھنے پر شاعر کیوں دکھی ہے۔

(ii) جگناتھ آزاد کے مختصر حالات پانچ جملوں میں لکھئے۔

(iii) اردو غزل کی روایت میں آزاد غزل کا تجربہ کیسا رہا۔

سوال-11 الفاظ ذیل میں سے کسی پانچ کی ضد لکھیں 5x1 = 5

بلند، کفر، زمین، ظلمت، عروج، اول، عالم، خشک

سوال-12 درج ذیل میں سے کسی پانچ کا جنس بتائیں 5x1 = 5

موتی، ہوا، ہاتھی، شمع، آہ، لالچ، قحط

سوال-13 درج ذیل میں سے کسی ایک پر مضمون لکھئے۔ 15x1 = 15

(i) یوم جمہوریہ (ii) مہاتما گاندھی (iii) قومی اتحاد

سوال-14 خانہ الف کو خانہ 'ب' سے مناسب جوڑ ملائیں۔ 1x5 x =5

(الف)	(ب)
بجلی کا کھمبا	نگار عظیم
کھڑاؤنر	جگن ناتھ آزاد
مناظر قدرت	سید محمد جعفری
بھابھی جان	ندا فاضلی
آشیانہ	سہیل عظیم آبادی

سوال-15 مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کا جواب دیجئے۔ 1x10 = 10

(i) اسکول کی فیس معاف کرنے کیلئے اپنے ہیڈ ماسٹر کو ایک درخواست دیجئے۔

(ii) اپنے والد کو ایک خط لکھئے جس میں انٹرنیٹ کے فوائد پر روشنی ڈالئے۔

سوال-16 درجہ ذیل اشعار میں سے کسی ایک شعر کی تشریح کیجئے 1x5 = 5

(i) لے آتے بازار سے سکھ کے لمحے چند
پیسوں سے ملتا کہیں جو من کا آنند

(ii) ساعتیں گذریں جو غفلت میں سمجھ لے کھوگئیں
پھر کے آنے کی نہیں گھڑیاں جو گئیں

سوال-17 درج ذیل میں سے کسی ایک کا جواب دیں؟ 1x5 = 5

(i) یو۔آر اننت مورتی کی شخصیت پر روشنی ڈالئے۔

(ii) نظم وارث شاہ کا خلاصہ لکھئے۔

(iii) افسانہ کسے کہتے ہیں؟

سوال-18 درج ذیل میں سے کسی ایک کا مختصر جواب دیجئے 1x3 = 3

(i) امریتا پریتم نے وراث شاہ کو کیوں یاد کیا۔

(ii) ملیالم کس صوبے کی زبان ہے اور یہ صوبہ کہاں واقع ہے۔

(iii) ہندوستانی ادب کسے کہتے ہیں مختصراً لکھئے۔

☆☆☆

جوابات ـ سیٹ-۲

جواب:1

(i) (الف)مرزا اسداللہ خان

(ii) (ب) سرسید احمد خان

(iii) (ج) ڈپٹی نذیر احمد

(iv) (ب) ۱۸۸۲ء

(v) (ب) گیت

جواب-2

(i) بیدی صاحب ہم لوگ آل انڈیا ریڈیو سے حاضر ہوئے ہیں۔آپ کا تعلق بھی آل انڈیا ریڈیو سے رہا ہے۔1948 میں آپ اسٹیشن ڈائریکٹر بھی رہے ہیں۔

جواب-3 بجلی کا کھمبا:

(ii) ہمارے نصاب میں شامل آزاد نظم ''بجلی کا کھمبا'' ہے جو ندا فاضلی کی تخلیق ہے،اس نظم میں شاعر نے سائنس کی ترقی اور ایجادات کو موضوع بنایا ہے جس کے نتیجہ میں انسانی معاشرہ میں کئی خرابیاں پیدا ہوگئی ہیں ان میں سے بدترین اخلاقی پستی ہے۔شاعر نے ان خرابیوں کے حوالے سے معاشرے میں پھیلی ہوئی بداخلاقی اور دیگر خرابیوں کی وضاحت کی ہے بجلی کا کھمبا تو ایک علامت ہے جس کے پس پردہ معاشرے میں موجود طرح طرح کے خامیوں کی طرف اشارہ کیا ہے اس لحاظ سے اسے ایک اخلاقی نظم بھی کہہ سکتے ہیں۔

(iii) کھڑا ڈنر:

شامل نصاب نظم کھڑا ڈنر کے شاعر سید محمد جعفری ہیں۔جعفری بنیادی طور پر طنز و مزاح کے شاعر ہیں انہوں نے اس نظم میں انگریزی طرز طعام ''جو بوفے ڈنر'' کے نام سے رائج ہے اس کو اپنے طنز کا نشانہ بنایا ہے۔بوفے ڈنر مغربی طرز طعام کا ایک مقبول طریقہ ہے جو ہندوستانی معاشرہ میں متعدی مرض کی طرح پھیلتا جا رہا ہے۔اس آداب طعام میں کھانے والے پلیٹ ہاتھ میں لے کر کھڑے کھڑے کھانا کھاتے ہیں۔جو شاعر کی نظر میں بالکل غیر فطری طریقہ ہے اس لئے اسے اپنے طنز کا نشانہ بنایا ہے۔

جواب-4

معانی	الفاظ
حساب کا علم	علم الحساب
گرمی کی شدت	تمازت
مناسب	موزوں
نئے سرے سے	ازسرنو
ٹکڑا	جزو
زمانہ	عہد
الٹا	برعکس
گرمی	حرارت

جواب-5

واحد	جمع	واحد	جمع
ورق	اوراق	ملک	ممالک
وقت	اوقات	حد	حدود
وصف	اوصاف	حق	حقوق
شعر	اشعار		

جواب-6

(i) مرزا غالب کی پیدائش 1796ء میں آگرہ میں ہوئی۔

(ii) قمر جہاں کے والد کا نام سید عطاء الحق ہے

(iii) نگار عظیم کے سفرنامے کا نام "گرد آوارگی" ہے۔

(iv) افسانہ آشیانہ نگار عظیم کی تخلیق ہے۔

(v) سرسید کا مضمون 'ریا' ہمارے نصابی کتاب میں شامل ہے۔

(vi) کائنات کی تخلیق اللہ تعالیٰ نے کی ہے۔

جواب-7

علم اسم معرفہ کی ایک قسم ہے جس میں کسی خاص آدمی کا نام لیا جاتا ہے۔یعنی علم سے مراد کسی انسان کا ہی نام ہوسکتا ہے۔علم کی پانچ قسمیں ہیں۔جو درج ذیل ہیں:

(i) کنیت (ii) خطاب (iii) لقب (iv) عرف (v) تخلص

جواب-8

(i) کلیم عاجز۔شاد عظیم آبادی
(ii) ڈاکٹر محمد محسن کی وفات 2002 میں ہوئی۔
(iii) سہیل عظیم آبادی کے پہلے افسانوی مجموعے کا نام 'چار چہرے'' ہیں۔
(iv) فہمیدہ نصوح کی بیوی تھی اور حمیدہ نصوح کی بیٹی تھی۔

جواب-9

(i) فہمیدہ اور منجھلی بیٹی حمیدہ کی گفتگو کے عنوان سے جو اقتباس ہمارے نصاب میں شامل ہے وہ نذیر احمد کے ناول توبۃ النصوح سے ماخوذ ہے جس سے نذیر احمد کے اصلاحی جذبہ کا پتہ چلتا ہے۔نذیر احمد کے ناولوں کی ایک خصوصیت یہ رہی ہے کہ ان کے بیشتر ناول اصلاحی نقطہ نظر کے حامل ہیں جس کا پس منظر یہ ہے کہ نذیر احمد کے زمانے میں اردو ناول نے فن کی حیثیت اختیار نہیں کی تھی اس لئے اپنے بچوں کی اخلاقی تعلیم کے لئے انہوں نے اخلاقیات اور بچوں کی تعلیم و تربیت سے متعلق چند اصلاحی کتابیں لکھیں جو بعد میں اردو ناول کی ترقی کیلئے پیش خیمہ ثابت ہوئیں۔

(ii) سابق صدر جمہوریہ اور عالمی سطح کے مشہور سائنسداں اے۔پی جے عبدالکلام نے صوبہ ناگالینڈ کے دیماپور میں مہمان خصوصی حیثیت سے بال وگیان کانفرنس (Childscionce Confarence) میں شرکت کیا تھا یہ کانفرنس دسمبر 2008ء میں منعقد ہوا تھا۔اسی میں عبدالکلام نے تقریر کرتے ہوئے گلوبل وارمنگ سے بچنے کیلئے طلبا کو یہ جادوئی منتر دیا تھا کہ 10 سال سے سترہ سال کی عمر والے بیس لاکھ بچے اگر پانچ پانچ درخت لگادیں تو ہم گلوبل وارمنگ جیسے سنگین عالمی مسئلہ سے نجات پاسکتے ہیں۔

(iii) لفظ مثنوی عربی کے لفظ مثنیٰ سے مشتق ہے جس کے معنی دو دو کے ہوتے ہیں۔یعنی مثنوی کے تمام اشعار الگ الگ ردیف قافیوں میں ہوتے ہیں۔اور ہر شعر کے دونوں مصرعے سیر ردیف قافیہ میں یکسانیت رکھتے ہیں۔مثنوی اردو شاعری کی ایک مقبول صنف ہے جس میں عام طور سے حسن و عشق اور رزم و بزم کے طویل داستان بیان کئے جاتے ہیں۔اردو شاعری میں ''مثنوی سحر البیان'' بہت ہی

مقبول ہے جو میر حسن کی لکھی ہوئی ہے

جواب-10

(i) بچوں کے ٹی وی دیکھنے پر شاعر اس لئے دکھی ہے کہ ٹی۔وی کے دلچسپ پروگراموں کو دیکھ کر بچے خوش ہو جاتے ہیں اور ٹی وی سے بچوں کی دلچسپی بھی بڑھ جاتی ہے۔لیکن اس کا دوسرا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ کتابوں سے بچوں کی دلچسپی دھیرے دھیرے گھٹنے لگتی ہے۔اور بچے کتابوں سے دور ہونے لگتے ہیں کتابوں کی لذت یہی ہے کہ کتابوں کو خوب پڑھا جائے اور شاعر کے خیال میں جب کوئی کتاب ہی نہیں پڑھے گا تو کتابیں ہی بیوہ ہو جائیں گی اسی لئے شاعر دکھی ہے۔

(ii) ایک سنجیدہ محقق اور کہنہ مشق شاعر کی حیثیت سے جگن ناتھ آزاد کی شخصیت محتاج تعارف نہیں ہے جگن ناتھ آزاد غزل اور نظم دونوں میں یکساں مہارت رکھتے تھے۔ان کی پیدائش 1918ء میں پاکستان کے عیسی خیل میں ہوئی۔انہوں نے ابتدائی تعلیم اپنے گھر پر والد محترم سے حاصل کی جوا ے اسکول میں استاد تھے۔تقسیم ملک کے بعد جگن ناتھ آزاد دہلی چلئے آئے اور دہلی میں ہی 2004 میں وفات پا گئے۔

(iii) حالیہ برسوں میں وقت اور حالات کی روشنی میں اردو شاعری کے کئی اصناف میں نئے نئے تجربے کئے گئے یہاں تک کہ غزل جیسی لطیف صنف شاعری کو بھی آزمایا گیا۔ردیف اور قافیہ کی پابندی سے نکل کر آزاد غزلیں کہی جانے لگیں یہ تجربہ نظموں میں تو یقیناً کامیاب رہا لیکن غزل کی اپنی مخصوص بناوٹ کی وجہ سے آزاد غزوں کا تجربہ کامیاب نہ ہوسکا۔دراصل یہ معاملہ غزل کی ہیئت کی تبدیلی کا تھا لیکن عملی طور پر یہ ممکن نہ ہوسکا اس لئے آزاد غزل کا یہ تجربہ کامیاب نہ ہوسکا۔

جواب-11

الفاظ	اضداد
بلند	پست
کفر	ایمان
زمین	آسمان
ظلمت	نور
عروج	زوال

اول	آخر
عالم	جاہل
خشک	تر

جواب-12

الفاظ	جنس
موتی	مذکر
ہوا	مؤنث
ہاتھی	مذکر
شمع	مؤنث
آہ	مؤنث
لالچ	مؤنث
قحط	مذکر

سوال-13

مضامین

(i) یوم جمہوریہ:

ہندوستان دنیا کا سب سے بڑا جمہوریہ ملک ہے۔ ملک میں شہریوں کے حقوق اور اصول پر مبنی ایک مفصل آئین مرتب کیا گیا جس کا نفاذ ۲۶ / جنوری ۱۹۵۰ء کو ہوا۔ اسی دن کو ہم یوم جمہوریہ یعنی ۲۶ / جنوری کے نام سے جانتے ہیں۔

یوم جمہوریہ ہمیں اپنے آئین کے احترام کا سبق دیتا ہے۔ اور اس دن کو ہم بڑے تزک و احتشام کے ساتھ مناتے تھے۔ اس دن تمام سرکاری نیم سرکاری دفتروں اور تعلیمی اداروں پر ملک کا قومی پرچم لہرایا جاتا ہے۔ یہ ترنگا قومی پرچم ہمیں ہندوستان کے عظمت کی یاد دلاتا ہے۔ خصوصاً ہندوستان کی راجدھانی دہلی میں یو جمہوریہ پروگرام بہت ہی شاندان ہوتا ہے اس دن ملک کے تمام دفاتر اور تعلیمی ادارے بند رہتے ہیں۔ مگر پرچم کشائی کیلئے ملازمین کی حاضری ضروری ہوتی ہے۔ یوم جمہوریہ ہمارا قومی جشن بھی ہے۔

(ii) مہاتما گاندھی:

مہاتما گاندھی کا شمار دنیا کے عظیم ہستیوں میں ہوتا ہے۔ ان کو بابائے قوم بھی کہا جاتا ہے۔ فی زمانہ پوری دنیا میں ہندوستان کا

مقام اس وجہ سے بھی کافی بلند ہے کہ یہاں مہاتما گاندھی جیسی عظیم ہستی پیدا ہوئی۔ گاندھی جی کی پیدائش پوربندر گجرات میں ۱۸۶۹ء میں ہوئی۔ ان کے والد کا نام کرم چند گاندھی اور والدہ کا نام پتی بائی تھا۔ جو کافی نیک سیرت خاتون تھیں۔ سچائی کا سبق گاندھی جی نے اپنی والدہ سے ہی حاصل کیا تھا۔ گاندھی جی اپنے وطن میں تعلیم مکمل کرنے کے بعد بیرسٹری کی تعلیم کیلئے انگلینڈ گئے اور بیرسٹر بن کر ۱۸۹۱ء میں ہندوستان واپس آئے اور وکالت کرنے لگے اور کانگریس میں شامل ہوکر تحریک آزادی کی قیادت کی۔ ۱۹۴۷ء میں ملک آزاد ہوگیا اور گاندھی جی بابائے قوم کے نام سے نوازے گئے۔

(iii) قومی اتحاد:

قومی اتحاد سے مراد ملک یا قوم کے افراد کا آپس میں متحد ہونا ہے یعنی آپس کے چھوٹے موٹے اختلاف کو دور کرکے رنگ و نسل اور امیر و غریب کا فرق مٹا کر آپس میں مل جل کر رہنا قومی اتحاد کہلاتا ہے۔ اپنے مفہوم کے لئے قومی اتحاد ایک وسیع اصطلاح ہے جس کے تحت ہمارے ملک ہندوستان کے پس منظر میں قومی اتحاد سے مراد ہندوستان کے تمام باشندوں خواہ وہ جس تہذیب اور جس مذہب کے ماننے والے ہوں ان کا ایک ہندوستانی کی حیثیت سے آپس میں اتحاد و اتفاق کے ساتھ مل جل کر رہنا ہے۔ قدیم زمانے سے ہی ہندوستان میں باہر سے مختلف مذاہب کے لوگ آتے رہے اور مختلف علاقوں میں سکونت اختیار کرتے رہے اسی وجہ سے ہندوستان میں کئی طرح کے مذاہب اور کئی طرح کے تہذیب پائے جاتے ہیں اسی لئے ملک کے مختلف علاقوں اور خطوں میں قومیت کا الگ الگ تصور فروغ پاتا رہا۔ لیکن ہم مختلف مذاہب اور تہذیب کے ماننے والے ہوسکتے ہیں لیکن ہم میں ایک قدر مشترک ہے کہ ہم مختلف مذاہب اور تہذیب کی تقلید کے باوجود ہم تمام لوگ ہندوستانی ہیں۔ اس لحاظ سے ہمارے اندر قومی اتحاد ہونا ضروری ہے اتحاد میں طاقت ہے ہم اس اتحاد کے ذریعہ ہی دشمنوں سے اپنی حفاظت کرسکتے ہیں۔

جواب-14 خانہ ''الف'' کو خانہ ''ب'' سے مناسب جوڑ ملانا

خانہ (الف)	خانہ (ب)
بجلی کا کھمبا	ندا فاضلی
کھڑا ڈنر	سید محمد جعفری
مناظر قدرت	چکبست
بھابھی جان	سہیل عظیم آبادی
آشیانہ	نگار عظیم

جواب-15 (i) ہیڈ ماسٹر کے نام درخواست

بحضور جناب ہیڈ ماسٹر صاحب! ہادی ہاشمی ہائی اسکول گیا

موضوع: فیس معاف کرانے کے لئے

جناب عالی!

گزارش خدمت یہ ہے کہ میں گذشتہ کئی سالوں سے آپ کے اسکول میں طالب علم رہا ہوں اور آج بھی ہوں۔ میرے والد کی مالی حالت اچھی نہیں ہے کئی بچوں کی پرورش کی ذمہ داری ہے اس لئے وہ چاہ کر بھی میری فیس ادا کرنے سے قاصر ہیں۔

اس لئے جناب عالی سے التجا ہے کہ میری غربت کو دیکھتے ہوئے میرا اسکول فیس معاف کر دیجئے تا کہ میں آئندہ تعلیم جاری رکھ سکوں۔ اس مہربانی کے لئے آپ کی عین نوازش ہوگی۔

فقط

العارض

عبدالعزیز (درجہ دہم، رول نمبر: ۵۵)

(ii) والد کے نام خط:

محترم جناب والد صاحب! السلام علیکم ورحمت اللہ وبرکاتہ

میں یہاں آپ کی دعاؤں اور خدا کے فضل وکرم سے اچھا ہوں، امید ہے کہ آپ لوگ بھی بخیر وعافیت ہوں گے۔ لکھنا ضروری یہ ہے کہ گذشتہ ایک ماہ سے آپ حضرات کی کوئی خیریت معلوم نہیں ہوسکی ہے اور میں بھی امتحان کی تیاری اور انٹرنیٹ کی مصروفیت کی وجہ سے آپ کو خط نہیں لکھ سکا۔ آپ سمجھتے ہوں گے کہ انٹرنیٹ کیا بلا ہے جدید دور کے سائنسی ایجادات میں انٹرنیٹ کا ایجاد بہت حیرت انگیز ہے۔ انٹرنیٹ کا استعمال کر کے ہم ساری دنیا میں اپنے پیغامات تحریری شکل میں بھیج سکتے ہیں اور اپنے پیغام منگا سکتے ہیں اس میں ملک اور جغرافیائی حدود کی کوئی قید نہیں ہے یہ سارا کام گھر بیٹھے کیا جاسکتا ہے آج انٹرنیٹ ہر گھر کی ضروریات بنتی جاتی ہے، میں جب گھر آؤں گا تو آپ سے انٹرنیٹ کے سلسلے میں مزید تفصیلی واقفیت فراہم کراؤں گا۔ بقیہ حالات قابل شکر ہیں گھر میں بڑے اور چھوٹے کی خدمت میں حسب مراتب سلام ودعا عرض ہے۔

فقط

العارض:

طالب دعا

شارب رحمانی

جواب-16 **اشعار کی تشریح:**

(i) زیرِ تشریح شعر دراصل ایک دوہایا کا شعر ہے یہ جو ظفر گورکھپوری کے شامل نصاب دوہوں سے ماخوذ ہے اور چھٹا دوہا ہے اس دوہے میں ظفر گورکھپوری نے دنیاوی دولت کی کثرت پر روشنی ڈالتے ہوئے اس بات کو ظاہر کیا ہے کہ دولت کی مدد سے ظاہری آرام و آرائش تو حاصل کیا جا سکتا ہے لیکن دلی سکون حاصل نہیں کیا جا سکتا ہے۔ چنانچہ شاعر فرماتے ہیں کہ اگر امن چین اور سکون بازار سے لانے کی چیز ہوتی تو ہم دولت کے ذریعہ سکون اور آنند کے چند لمحے بازار سے خرید کر لے آتے۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ انسانی زندگی میں خوشی اور سکون حاصل کرنا دولت کے ذریعہ ممکن نہیں ہے۔ امن سکون خدا کی نعمت ہے وہ جس کو چاہے عطا کر دے۔

(ii) پیش نظر شعر مبارک عظیم آبادی کی شامل نصاب پہلی غزل سے ماخوذ ہے اور یہ غزل کا مطلع ہے مبارک عظیم آبادی چونکہ داغ دہلوی کے شاگرد رہے ہیں اس لئے ان کے کلام پر داغ کے اثرات نمایاں ہیں۔ مبارک نے اس شعر میں زندگی کے حقائق کو بیان کرتے ہوئے وقت کی اہمیت کو بیان کیا ہے۔ اور ہمیں اس بات کا درس دیا ہے کہ زندگی کے لمحات بہت قیمتی ہیں اس لئے ہمیں وقت کی قدر کرنی چاہئے زندگی کے جو اوقات غفلت میں گذر گئے وہ لوٹ کر آنے والی نہیں۔ وہ لوگ نادان ہیں جو وقت کی قدر نہیں کرتے۔ اس لئے ہمیں زندگی کے ایک ایک لمحے ک اچھے کاموں میں استعمال کرنا چاہئے۔

جواب-17

(i) کنڑ زبان کی افسانوی تاریخ میں یو۔ آر اننت مورتی کی شخصیت کو سنگ میل کی حیثیت حاصل ہے۔ کنڑ زبان کا تعلق جنوبی ہند کے صوبہ کرناٹک سے ہے۔ شامل نصاب افسانہ سورج کا گھوڑا'' اننت مورتی کی فنکاری کا عمدہ شاہکار ہے۔ یہ ایک بیانیہ انداز کا افسانہ ہے جس میں افسانہ نگار اننت مورتی واحد متکلم کی حیثیت سے خود کہانی بیان کرتے ہوئے نظر آتے ہیں، جو کہانی کے ایک کردار بھی ہیں۔ یہ خود نوشت نوعیت کی ایسی کہانی ہے جس میں افسانہ نگاری کی خصوصیت ابھر کر سامنے آتی ہے، اننت مورتی نے متعدد افسانوں کے علاوہ کئی اہم ناول بھی تصنیف کئے ہیں۔

شامل نصاب افسانے میں افسانہ نگار نے اپنے آپ کو جس حیثیت سے پیش کیا ہے اس سے ان کی شخصیت کا ایک منفرد پہلو ابھر کر سامنے آتا ہے جیسے تاریخ پر ان کی گہری نگاہ، ان کا اصلاحی نقطۂ نظر اور ان کی متانت و سنجیدگی وغیرہ ایسی خصوصیت ہیں جو قاری کی توجہ اپنی طرف مبذول کر لیتی ہے۔ کنڑ ادب میں یو۔ آر۔ اننت مورتی کی اہمیت کا اس بات سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ کنڑ ادب میں ان کی شخصیت ناگزیر ہے۔

(ii) **نظم وارث شاہ کا خلاصہ:**

ہمارے نصاب میں شامل نظم ''وارث شاہ'' امریتا پریتم کی تخلیق ہے جس کا پس منظر یہ ہے کہ وارث شاہ پنجاب کی

سرزمین کے مشہور بزرگ گذرے ہیں۔وارث شاہ کو گذرے ہوئے کئی صدیاں گذر چکی ہیں لیکن پنجاب کی سرزمین پر ان کا روحانی اثر آج بھی باقی ہے۔اسی لئے امریتا پریتم نے اس نظم میں وارث شاہ کو براہ راست مخاطب کیا ہے۔چنانچہ شاعرہ کہتی ہیں کہ اے وارث شاہ! آپ اپنے کتاب عشق کا کوئی نیا ورق کھولئے اور اپنے قبر کے اندر سے جواب دیجئے کہ آج پنجاب کی سرزمین میں خون خرابے کا بازار کیوں گرم ہے اسے ٹھنڈا کیجئے آپ مصیبت زدہ اور مظلوم لوگوں کے ہمدرد ہیں آج پنجاب کی حالت بہت ابتر ہو چکی ہے۔ ہر طرف لاش ہی لاش نظر آتی ہے یہاں کی ندیوں میں پانی کی جگہ خون بہتے ہیں، زمین میں غلے کی جگہ زہر نکل رہے ہیں۔اس خون کی سرخی کس عذاب کو لائے گی۔ایک زمانہ وہ بھی تھا جب پنجاب کی سرزمین میں پیار و محبت کے گیت گائے جاتے تھے۔ہیر ورانجھا کے محبت کی سریلی آوازیں سنائی دیتی تھیں، ہیر ورانجھا کی وہ بانسری اب کہاں چلی گئی۔

شاعرہ اس مصیبت کے وقت میں وارث شاہ سے گذارش کرتے ہوئے کہتی ہیں کہ اے وارث شاہ اپنی قبر سے باہر آیئے۔ تقسیم ملک کی وجہ سے ایک آبادی کا تبادلہ ہو چکا ہے جس کی وجہ سے کتنی سہیلیاں ایک دوسرے سے بچھڑ چکی ہیں۔ چرخوں کی محفلیں ویران ہو چکی ہیں۔اے وارث شاہ اس زبوں حالی میں میری رہنمائی کیجئے تاکہ پنجاب کی سرزمین میں امن وامان کا ماحول قائم ہو جائے۔

(iii) افسانہ کی تعریف:

ناول اور داستان کی مختصر ترین شکل کو عام طور سے افسانے کے زمرے میں رکھتے ہیں دوسرے الفاظ میں مختصر کہانی کو بھی فنی اعتبار سے افسانہ ہی کہتے ہیں ناول کی بہ نسبت اردو افسانے کی روایت نسبتاً جدید تر ہے۔ناول میں کسی شخص کی زندگی کی مکمل ترجمانی کی جاتی ہے جبکہ افسانے میں کسی شخص کی زندگی کے کسی ایک پہلو کی عکاسی ہوتی ہے۔افسانہ کے ماہرین اور ناقدین کا کہنا ہے کہ افسانہ انسانی زندگی کا ایک قاش ہے جسے ہم ایک نشست میں پڑھ کر اسے سمجھ لیتے ہیں جبکہ ناول کا مطالعہ ایک نشست میں ممکن ہی نہیں۔سائنس کی ترقیوں نے انسانی زندگی کو تیز رفتار بنا دیا ہے۔اور انسان ایک مشین بن کر رہ گیا ہے۔وقت کی اس تنگی میں زندگی کے مسائل کو افسانوں کی زبان میں سمجھنا نسبتاً زیادہ آسان ہے، یہی وجہ ہے کہ قصہ کہانی کے اس قسم کو روز بروز مقبولیت حاصل ہوتی جارہی ہے۔اب تو افسانے کی بھی مختصر شکل افسانچہ کے عنوان سے ایجاد ہو گیا ہے۔اس سے پتہ چلتا ہے کہ اردو کی نثری ادب میں افسانہ کا مستقبل روشن ہے۔

جواب-18

(i) نظم ''وارث شاہ سے'' کی شاعرہ امریتا پریتم نے وارث شاہ کو اس لئے یاد کیا کہ تقسیم ہند کے بعد کشت وخون کا شکار سب سے زیادہ پنجاب ہی ہوا تھا۔پھر گولڈن ٹیمپل (Goldentemple) پر فوجی حملہ اور سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی کے قتل کے بعد سکھوں کا قتل عام یہ سب ایسے واقعات تھے کہ گویا پنجاب میں قیامت صغریٰ برپا ہو گیا۔وارث شاہ پنجاب کے مشہور صوفی بزرگ گذرے ہیں شاعرا امریتا پریتم وارث شاہ سے عقیدت رکھتی تھیں۔اسی لئے انہوں نے پنجاب کی موجودہ صورتحال سے گھبرا کر وارث شاہ کو یاد کیا

تا کہ پنجاب میں امن وسکون کا ماحول ہو جائے۔

(ii) ملیالم صوبہ کیرالا کی ایک علاقائی زبان ہے جو ہندوستان کے دورافتادہ جنوبی مغربی پٹی پر واقع ہے۔ملیالم وہاں کی ایک قدیم زبان ہ جس کا ادبی سرمایہ بہت ضخیم ہے۔اس زبان کی اپنی ایک ارتقائی تاریخ ہے اور تخلیقی روایت بھی ہے۔آج کی تاریخ میں ملیالم صوبہ کیرالا کی سرکاری زبان ہے۔یہ زبان پورے صوبہ میں بولی اور سمجھی جاتی ہے ہمارے نصابی کتاب میں ملیالم نثر کا ایک افسانہ سکینڈ ہینڈ کے نام سے شامل ہے جس کے مصنف ویکوم محمد بشیر ہیں۔

(iii) ہندوستان ایک ایسا ملک ہے جہاں بہت سی زبانیں بولی جاتی ہیں اس لئے اس ملک کو کثیر لسانی ملک کہا جاتا ہے ان زبانوں کی تعداد سینکڑوں تک پہنچتی ہے ان سبھی زبانوں کے رسم الخط بھی الگ ہیں۔اور جغرافیائی خطے بھی الگ ہیں ان تمام مختلف زبانوں میں ادب کی جو تخلیق ہو رہی ہے اسے مجموعی طور پر ہندوستانی ادب کا ایک واضح تصور ابھرتا ہے اور یہی تصور ہے جس سے ہندستان کے ادبی تہذیبی اور قومی یک جہتی کا اظہار ہوتا ہے۔جس طرح ہندوستان میں رہنے والے مختلف رنگ ونسل ،تہذیب اور مذہب وعقائد کے اختلاف کے باوجود قومیت کے لحاظ سے تمام لوگ ہندوستانی ہیں اسی طرح الگ لگ رسم الخط ،زبان اور مختلف جغرافیائی علاقوں کے باوجود ان زبانوں کا تخلیقی ادب بھی ہندوستانی ادب کا ایک مجموعی تصور پیش کرتا ہے۔

☆☆☆

MODEL Questions with answers

For Matriculation Examinations- 2017

Subject : Urdu

Time: 3 hours 15 Minutes | Urdu (MT)set-III | Fullmarks: 100

سوالات

ھدایات :

(1) تمام سوالات لازمی ہیں۔

(2) تمام سوالوں کے جوابات ان میں دی گئی ہدایت کے مطابق ہی دیں۔

(3) ہر سوال کا شمار نمبر سلسلہ وار ہے اور اس کے مارکس بائیں طرف حاشیہ پر درج ہیں۔

(4) جہاں ''یا'' کے بعد کوئی سوال پوچھا گیا ہے اس کا مطلب ان دونوں میں سے ایک ہی جواب مطلوب ہے۔

سوال-1 مندرجہ ذیل سوالوں کے صحیح جواب چن کر لکھئے 1x5 = 5

(i) شامل نصاب نظم 'ہم نوجوان ہیں'' کے شاعر کون ہیں؟

(الف) پرویز شاہدی (ب) جگن ناتھ آزاد (ج) ندا فاضلی (د) چکبست

(ii) شاعری میں نسیم کس کے شاگرد تھے؟

(الف) غالب (ب) آتش (ج) ذوق (د) حالی

(iii) شبنم کمالی کا اصل نام کیا ہے؟

(الف) احمد رضا (ب) حسن رضا (ج) مصطفٰے رضا (د) احسن رضا

(iv) شامل نصاب نظم 'بجلی کا کھمبا' کے شاعر کون ہیں؟

(الف) جلسبت (ب) ندا فاضلی (ج) جگن ناتھ آزاد (د) پرویز شاہدی

(v) سہیل عظیم آبادی کی پیدائش کب ہوئی؟

(الف) 1910ء (ب) 1911ء (ج) 1912ء (د) 1913ء

سوال-2 مندرجہ ذیل سوالوں میں سے کسی چار کا جواب دیجئے۔ 2x3 = 6

(i) سرسید کی پیدائش کب ہوئی؟

(ii) سرسید کا کونسا مضمون آپ کے نصاب میں شامل ہے۔؟

(iii) فہمیدہ اور حمیدہ نصوح کی کون تھیں؟

(iv) نذیر احمد کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

(v) خطوط غالب کے کسی ایک مجموعہ کا نام لکھئے!

(vi) شہباز کی دو کتابوں کے نام لکھئے۔

سوال-3 4x1 = 4

خانہ "الف"	خانہ "ب" کا مناسب جوڑ ملایئے
بھابھی جان	پروفیسر عبدالمغنی
آشیانہ	پروفیسر لطف الرحمٰن
ادب کی پہچان	سہیل عظیم آبادی
اردو ڈرامہ نگاری	نگار عظیم

سوال-4 ڈاکٹر عبدالمغنی کی دو کتابوں کے نام لکھئے 1x2 = 2

سوال-5 قوسین میں دیئے گئے مناسب الفاظ سے خالی جگہوں کو پر کیجئے 4x1 = 5

محمود اپنی عمر کے............ہی سال میں ....ہو گیا اور باپ کے ....

کے تھوڑے ہی عرصہ کے بعد اس کی ....بھی اس سے جدا ہو گئی۔

(یتیم، مرنے، دسویں، ماں)

سوال-6 مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کا جواب دیجئے'! 1x3 = 3

(i) نظم "وہ ملاقات" میں شاعر کیا کہنا چاہتا ہے۔

(ii) افسانہ "سورج کا گھوڑا" سے کیا سبق ملتا ہے۔

سوال-7 مندرجہ ذیل میں سے کسی دو سوالوں کے جواب دیجئے 2x3 = 6

(i) سراج کی والدہ اپنے بیٹے کے گھر پر کیوں اکتاہٹ محسوس کرنے لگی۔

(ii) گوبل وارمنگ کے اسباب کیا ہیں؟

(iii) بھیم راؤ امبیڈکر کی آئینی خدمات کو مختصراً بیان کیجئے!

سوال-8 درج ذیل نظموں میں سے کسی ایک کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھئے 1x4 = 4

(i) سر سید احمد کی سوانح حیات لکھئے۔

(ii) سمندری برف پگھلنے سے دنیا کو کیا نقصان ہوگا۔

(iii) ادب کی پہچان کے حوالے سے ادب کی مختصر تعریف کیجئے۔

سوال-9 مندرجہ ذیل میں سے کسی دو کے جواب مطلوب ہیں 2x2 = 4

(i) سر سید احمد کی سوانح حیات لکھئے۔

(ii) سمندری برف پگھلنے سے دنیا کو کیا نقصان ہوگا۔

(iii) ادب کی پہچان کے حوالے سے ادب کی مختصر تعریف کیجئے۔

سوال-10 درج ذیل میں سے کسی دو کے جواب مطلوب ہیں 5x1 = 5

(i) بیدی کے پہلے افسانہ کا نام کیا ہے؟

(ii) نذیر احمد کی دو کتابوں کے نام بتایئے۔

(iii) سر سید کا کون سا مضمون آپ کے نصاب میں شامل ہے۔

سوال-11 خانہ "الف" سے خانہ 'ب' کا مناسب جوڑ لگایئے۔ 5x1 = 5

(i)	سیکنڈ ہینڈ	اننت مورتی
(ii)	سورج کا گھوڑا	پرویز شاہدی
(iii)	بارش کی ایک صبح	ششند رشرما
(iv)	انسان	ویکوم محمد بشیر
(v)	ہم نوجوان ہیں	سیتا کانت مہاپاترا

سوال-12 درج ذیل اشعار میں سے کسی ایک تشریح کیجئے۔ 1x5 = 5

(i) دولت درد کو دنیا سے چھپا کر رکھنا
آنکھ میں بوند نہ ہو دل میں سمندر رکھنا

(ii) ایسی تاریکیاں آنکھوں میں بسی ہیں کہ فراز
رات تو رات ہے ہم دن میں جلاتے ہیں چراغ

سوال-13 درجہ ذیل الفاظ میں سے کسی پانچ کے جمع بنائیں 5x1 = 5

دفتر،درجہ،دوا،دشمن،حافظ،امیر،سوال،سبق

سوال-14 درجہ ذیل الفاظ میں سے کسی پانچ کے معنی لکھئے۔ 5x1 = 5

احترام،ملازمت،جرأت،قدیم،جدید،خفا،لوح،برگ

سوال-15 درجہ ذیل الفاظ میں سے کسی پانچ کے اضداد لکھئے۔

اتفاق،عروج،بقا،ایمان،تصدیق،جفا،آغاز،قدیم

سوال-16 اسم ظرف کی تعریف کیجئے اوراس کے اقسام کو بیان کیجئے۔ 1x5 = 5

سوال-17 درج ذیل الفاظ کو جملوں میں اس طرح بیان کیجئے 1x5 = 5

دہی،وقت،قلم،عبادت،ادب

سوال-18 درج ذیل محاوروں میں سے کسی پانچ کے معنی لکھئے۔ 5x1 = 5

(i) آنکھوں کا تارا ہونا

(ii) ہتھیلی پر سرسوں جمانا

(iii) ناک میں دم ہونا

(iv) سر پر اٹھانا۔

(v) آنکھیں لال کرنا

(vi) آنکھیں ٹھنڈی ہونا

(vii) ہاتھ پسارنا

سوال-19 اپنے والد کو ایک خط لکھیں جس میں امتحان پاس کرکے آئندہ پڑھنے کا ذکر ہو۔ 8

سوال-20 درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھئے۔ 10

(i) محرم

(ii) کمپیوٹر

(iii) پسندیدہ کھیل

☆☆☆

جوابات۔سیٹ-۳

جواب:1

(i) (الف) پرویز شاہدی

(ii) (ب) آتش

(iii) (ج) مصطفٰے رضا

(iv) (ب) ندا فاضلی

(v) (ب) 1911ء

جواب-2

(i) سرسید کی پیدائش 1817ء میں ہوئی

(ii) سرسید کا مضمون ''ریا'' ہمارے نصاب میں شامل ہے۔

(iii) فہمیدہ نصوح کی بیوی تھی اور حمیدہ بیٹی تھی۔

(iv) نذیر احمد ضلع بجنور کے قصبہ کوریٹر میں ۱۸۳۶ء میں پیدا ہوئے۔

(v) غالب کے خطوط کے ایک مجموعے کا نام اردوئے معلٰی ہے۔

(vi) شہباز کی دو کتابوں کا نام ''تفریح القلوب'' اور ''خیالات شہباز'' ہیں۔

جواب:3

خانہ ''الف''	خانہ ''ب''
بھابھی جان	سہیل عظیم آبادی
آشیانہ	نگار عظیم
ادب کی پہچان	پروفیسر عبدالمغنی
اردو ڈراما نگاری	پروفیسر لطف الرحمٰن

جواب-4 عبدالمغنی کی دو کتابوں کے نام درج ذیل ہیں

(i) تشکیل جدید (ii) جادۂ اعتدال

جواب-5 خالی جگہوں کو بھرنا۔

محمود اپنی عمر کے دسویں ہی سال میں یتیم ہو گیا اور باپ کے مرنے کے تھوڑے ہی عرصہ کے بعد اس کی ماں بھی اس سے جدا ہو گئی۔

اسم فاعل، اسم نکرہ کی ایک قسم ہے جملہ کے اندر جس اسم سے فعل کا صدور ہوتا ہے اسے اسم فاعل کہتے ہیں یعنی کام کرنے والا جیسے احمد آم کھاتا ہے۔ میں احمد آم کھانے والا ہے یعنی کھانے کا فعل احمد سے صادر ہوا اس لئے اس جملہ میں احمد فاعل ہے۔ واضح رہے کہ فاعل ہمیشہ جملہ کے شروع میں آتا ہے۔

جواب-6 نظم وہ ملاقات:

(i) نظم وہ ملاقات کا تعلق ملیالم زبان سے ہے جس کے شاعر کے۔ سچید انند ہیں اس نظم کا اردو ترجمہ اسلم مرزا نے کیا ہے شاعر نے اس نظم میں اپنے ماضی کے اوراق کو پلٹتے ہوئے اپنے محبوب سے وصال کا تذکرہ کیا ہے چنانچہ پچیس سال قبل جب شاعر نے اپنے محبوب سے ملاقات کی تھی اس وقت کی تصویر کشی ہے یہاں تک کہ کس وقت اور کہاں محبوب سے ملاقات ہوئی تھی وہ تمام لمحے شاعر کے ذہن میں موجود ہیں، شاعر اس نظم میں یہ کہنا چاہتا ہے کہ محبت میں اگر اخلاص ہو تو وہ محبت لازوال بن جاتی ہے اس لحاظ سے وہ ملاقات ایک جذباتی نظم ہے۔

(ii) شامل نصاب افسانہ سورج کا گھوڑا' میں وینکٹ کرشنا جوئسا مرکزی کردار ہے وہ عجوبہ روزگار قسم کا ایک مزاحیہ کردار ہے اس کے ہر نقل و حرکت سے مسخرہ پن کا اظہار ہوتا ہے اور جب وہ سنجیدگی اختیار کرتا ہے تو اساطیری شخصیت معلوم ہوتا ہے اس کردار کا داخلی سطح پر جائزہ لینے سے پتہ چلتا ہے کہ وہ ایک نہایت شریف باکردار اور دردمند انسان ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کبھی کبھی وہ اپنے کردار میں تضادات کا مجموعہ لگتا ہے۔ اپنے کردار کے اسی تضاد کی وجہ سے وہ قاری کو ہر وقت اپنے طرف متوجہ کئے رہتا ہے۔

جواب-7 (i) سراج کی والدہ اپنے بیٹے کے گھر پر اس لئے اکتاہٹ محسوس کرنے لگتی ہے کہ سراج اپنے ماں باپ کو اپنے ساتھ رکھنے کیلئے بلوالیا اور ان کے لئے ہر طرح کا آرام اور سہولت فراہم کیا لیکن برکت علی صدیقی اور ان کی اہلیہ کو چونکہ وہاں کھانے اور آرام کرنے کے سوا کوئی کام نہیں تھا اگر یہ دونوں کچھ کرنا بھی چاہتے تھے تو بیٹے اور بہو کچھ کرنے نہیں دیتے تھے۔ اس لئے شب و روز کی بیکاری سے یہ لوگ تنگ آ گئے اور بیٹے کے یہاں تمام تر آسائش کے باوجود اکتاہٹ محسوس کرنے لگے۔

(ii) گلوبل وارمنگ یعنی عالمی حدت کے نہایت خطرناک اثرات ہو سکتے ہیں یعنی اس عالمی حدت کے اضافہ کے نتیجہ میں ایک وقت ایسا بھی آسکتا ہے کہ زمین کا درجہ حرارت بہت زیادہ بڑھ جا سکتا ہے، جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ سمندر کے اندر بڑے بڑے تودے

پگھلنے لگیں گے اور نتیجہ یہ ہوگا کہ سمندر کے پانی کے سطح میں تیزی سے اضافہ ہوگا جس کی وجہ سے ساحلی علاقوں میں بہت سے شہر اور زمینی علاقے سمندر میں سما جائیں گے اور جا بجا سمندر کے درمیان میں جزیرے بھی ڈوب جائیں گے جس میں بنگلہ دیش کے کچھ ساحلی علاقے اور مالدیپ کے جزائر کے ڈوب جانے کا خطرہ ہے۔

جواب-8 نظم ''انسان'' کا خلاصہ

(i) نصاب میں شامل نظم ''انسان'' تلگو زبان کے معروف شاعر ششند رشرما کی تخلیق ہے۔شاعر اس نظم کے ذریعہ انسان کو یہ خوش خبری سنانا چاہتا ہے کہ انسانی زندگی میں عروج وزوال اور نشیب وفراز کا مرحلہ چلتا رہتا ہے۔جب سورج غروب ہوتا ہے تو دوسرا سورج طلوع ہوتا ہے اس طرح وہ زندگی کے غموں سے دل کو بہلاتا رہتا ہے۔جس طرح لوگ صبح کے خوش گوار لمحوں اور مناظر کی طرف مختلف طرف سے متوجہ ہوتے رہتے ہیں، یعنی زندگی ایک ایسا درخت ہے جس سے کبھی شبنم کے قطرے ٹپکتے تھے آج انسان کے لئے اسی درخت کے پھول تلوار کی طرح نوکیلے بن چکے ہیں۔

گویا اس نظم میں شاعر کی یہ کیفیت ہے کہ اس کو غم اور خوشی کے درمیان کوئی فرق ہی نظر نہیں آتا ہے خصوصاً وہ شخص جس نے موت کے راز کو سمجھ لیا ہو وہ دنیاوی غموں کو ایک ڈرامے سے زیادہ حیثیت نہیں دیتا ہے۔لیکن شاعر اپنے آپ کو غموں میں گھرا ہوا محسوس کرتا ہے اس لئے وہ انسانیت کے پست معیار سے بالکل مایوس ہو چکا ہے۔

(ii) وہ ملاقات:

ہمارے معاون درسی کتاب میں ''وہ ملاقات'' ایک ملیالم نظم ہے جس کا اردو میں منظوم ترجمہ اسلم مرزا نے کیا ہے۔اس نظم کے شاعر کے سچیدہ نند ہیں یہ ملیالم زبان کی ایک خوبصورت نظم ہے۔موضوع کے اعتبار سے یہ ایک عشقیہ نظم ہے جس میں شاعر نے اپنی ماضی کی محبت اور محبوب کے ساتھ گذرے ہوئے لمحات کو یاد کیا ہے۔اسی کے تحت نظم کا عنوان ''وہ ملاقات'' رکھا ہے۔چنانچہ شاعر تیس سال قبل کے اس واقعہ کو یاد دلاتا ہے جس میں محبوب سے اس کی آخری ملاقات ہوئی تھی جس سے متعلق گاؤں میں کچھ یادیں وابستہ ہیں یعنی گاؤں کا قدیم مکان اور بدلتے ہوئے حالات کے باوجود پہاڑیوں کا پرسکون ماحول اور گاؤں کے فطری مناظر یعنی ماضی کی وہ تمام باتیں شاعر کے ذہن میں اب بھی محفوظ ہیں اسکول کے اس دور کے ایک گروپ فوٹو گرافی میں اس کے محبوب کی ایک تصویر تھی جہاں محبوب سے اس کی پہلی ملاقات ہوئی تھی۔جب شاعر کو اس پہلی ملاقات کی یاد آتی ہے اس منظر کو یاد کر کے شاعر خوشی سے جھوم اٹھتا ہے۔تیس سال گذرنے کے باوجود اس واقعے کی یاد شاعر کے ذہن میں تازہ ہے اس گذرے ہوئے مدت کے تمام لمحات کو شاعر نے کرب واذیت میں گزارا ہے۔اس کرب کے باوجود شاعر ان یادوں کو آج بھی اپنے سینے سے لگائے ہوئے ہیں یہ ملاقات چونکہ تصوراتی ہے اس لئے رفتہ رفتہ دور ہوگئی اور آخر میں بالکل معدوم ہوگئی۔

(iii) دیئے:

یہ ایک علاقائی نظم ہے جس کا تعلق مراٹھی شاعری سے ہے اس نظم کے شاعر نے زیادہ تر فلسفیانہ موضوعات پر نظمیں لکھی ہیں جن میں شامل نصاب نظم دیئے بھی ایک فلسفیانہ نظم ہے۔ جس میں شاعر نے چراغ کو علامت کے طور پر پیش کیا ہے۔ چراغ کا عمومی مطلب روشنی ہوتا ہے شاعر نے ایک خاص معنی میں دیئے کا استعمال کیا ہے۔ یعنی بصیرت اور عقل کی روشنی مرادلیا ہے۔ اس نظم میں شاعر نے استعارہ سے کام لیتے ہوئے کہا ہے کہ ایک بار کہیں سے سڑے ہوئے چیز کی بدبو آرہی تھی بدبو سے بچنے کیلئے میں اپنے جیب سے رومال نکالنا چاہا کہ میری انگلی کٹ کر گر گئی اور میں نے جیسے ہی کٹی ہوئی انگلی اٹھایا اسی دوران میری ناک کٹ کر گر گئی میں نے فوراً اپنی ناک کو رومال میں لپیٹ کر جیب میں رکھا اور سکوڑ لیا اس بات کو جاننے کیلئے کہ کہیں میری انگلیوں میں کیڑے تو نہیں پڑ گئے ہیں اسی درمیان دیئے بجھ گئے۔ شاعر اس نظم میں یہ فلسفہ بیان کرنا چاہتا ہے کہ جب انسان کے اندر سے عقل کی روشنی رخصت ہوجاتی ہے تو اس کے ساتھ آنکھ کی بصارت بھی رخصت ہوجاتی ہے اس لئے عقل انسانی زندگی میں قدرت کا بہترین عطیہ ہے اس کی قدر کرنی چاہیے۔

جواب-9

(i) سرسید کی پیدائش 1817 میں دہلی میں ہوئی ان کے والد کا نام میر متقی تھا اور والدہ کا نام عزیز النساء بیگم تھا۔ سرسید کی تعلیم وتربیت میں ان کی والدہ کا کلیدی رول تھا۔ تحصیل علم کے بعد سرسید نے ایسٹ انڈیا کمپنی کی ملازمت اختیار کرلی پھر 1962ء میں انہوں نے غازی پور میں انجمن سائنٹیفک سوسائٹی کے نام سے ایک تنظیم قائم کی۔ پھر 1869ء میں انہوں انگلستان کا سفر کیا اور واپسی کے بعد تہذیب الاخلاق کے نام سے ایک رسالہ جاری کیا جس میں سماجی تہذیبی اور ادبی مضامین شائع ہوتے تھے پھر سرسید نے 1878ء میں علی گڑھ میں ایم۔ اے او کالج قائم کی جو بعد میں ترقی کر کے 1920ء میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی شکل میں ابھر کر سامنے آیا۔ 1878ء میں ہی سرسید احمد خان کو حکومت برطانیہ کی طرف سے "سر" کا خطاب ملا جوان کے نام کا ایک حصہ بن گیا۔ سرسید کی تصانیف میں' آثار الصنادید، خطبات احمدیہ اور اسباب بغاوت ہند کو ایک خاص اہمیت حاصل ہے۔

(ii) سمندری برف کے پگھلنے سے ہم انسانوں کو بہت بڑے جانی و مالی نقصانات سے دوچار ہونا پڑے گا۔ سمندری برف کے پگھلنے سے برف کے بڑے بڑے تودے تیزی سے پگھلنے لگتے ہیں اس کے نتیجہ میں سمندروں میں پانی کی سطح تیزی سے بڑھنے لگے گی۔ اس سلسلے میں ماحولیات کے ماہرین کا خیال ہے کہ سمندری برف کے پگھلنے سے کئی جزیروں کے ہمیشہ کیلئے سمندر میں ڈوب جانے کا خطرہ ہے مثلاً پڑوسی ملک بنگلہ دیش کا کچھ حصہ، ہمارے ملک ہندوستان کے کچھ ساحلی علاقے اور جزائر مالدیپ وغیرہ بھی سمندر میں ڈوب جائیں گے یہ تو برّ اعظم ایشیا کی بات ہے عالمی سطح پر بھی کئی جزیرے اور سمندر کے ساحلی علاقے سمندر میں ڈوب جائیں گے۔

(iii) ایک خاص قسم کی تحریر کو ہم ادب کہتے ہیں ادب کے لئے ایک خاص اسلوب اور مواد لازمی حیثیت رکھتے ہیں یعنی ادب کی تخلیق کے لئے ایک خاص مواد اور وسائل کو بروئے کار لایا جاتا ہے اور یہی مواد جب تخلیقی شکل اختیار کرتے ہیں تو کسی خاص موضوع کے تحت آجاتے ہیں، یا یوں کہہ سکتے ہیں کہ ادب کے لئے موضوع اور ہیئت مخصوص ہوتی ہے جس کا اظہار ادیب کسی خاص صنف میں کرتا ہے۔ ان مخصوص اصناف میں جو کچھ بھی لکھا جاتا ہے وہ فطری طور پر ادب کے زمرے میں آجاتا ہے اور جو نگارشات ان اصناف سے باہر ہوں تو ظاہر ہے کہ وہ ادب کے زمرے میں نہیں آسکتی ہیں تحریر کی اسی تفہیم اور پہچان کو ہم ادب کی پہچان کہتے ہیں۔

جواب-10

(i) بیدی کے پہلے افسانے کا نام ''مہارانی کا تحفہ'' ہے۔

(ii) شہباز کی دو کتابوں کے نام ''تفریح القلوب'' اور ''خیالات شہباز'' ہیں۔

(iii) سرسید کا مضمون ''ریا'' ہمارے نصابی کتاب میں شامل ہے۔

جواب-11

	خانہ ''الف''	خانہ ''ب''
(i)	سکینڈ ہینڈ	ویکوم محمد بشیر
(ii)	سورج کا گھوڑا	اننت مورتی
(iii)	بارش کی ایک صبح	ستیا کانت مہاپاترا
(iv)	انسان	سشندر شرما
(v)	ہم نوجوان ہیں	پرویز شاہدی

جواب-12 **اشعار کی تشریح:**

زیرِ نظر شعر احمد فراز کی شامل نصاب پہلی غزل سے ماخوذ ہے اور غزل کا مطلع بھی ہے یہ اخلاقی نوعیت کا شعر ہے جس میں احمد فراز نے لوگوں کو اعلیٰ اخلاقی قدروں توکل اور قناعت کا درس دیا ہے۔ شاعر دراصل یہ کہنا چاہتا ہے کہ نشیب و فراز، اونچ نیچ اور دھوپ چھاؤں انہیں سب چیزوں سے انسانی زندگی عبارت ہے۔ جو درد کی شکل میں انسان کو متنبہ کرتی رہتی ہے اس درد کو عوامی طور پر ظاہر نہیں کرنا چاہئے۔ آخرت کو سنوارنے کیلئے یہ ایک قیمتی دولت ہے جسے لوگوں کی نظر سے چھپا کر رکھنا چاہئے، انسان کی اعلیٰ ظرفی کا تقاضا یہ بھی ہے کہ اگر چہ اس کی آنکھوں میں آنسو کا ایک قطرہ بھی نہیں ہو پھر بھی دل کو سمندر کی طرح وسیع رکھنا چاہئے یعنی رزق کی تنگی اور ناموافق حالات کے باوجود انسان کو تنگ دل نہیں ہونا چاہئے۔ بلکہ دل کو سمندر کی طرح وسیع اور حوصلہ بلند رکھنا چاہئے۔ بلکہ خودداری

وقناعت کا مظاہرہ کرتے ہوئے درد کا عام اظہار نہیں ہونا چاہئے۔

(ii) زیر نظر شعر احمد فراز کی شامل نصاب دوسری غزل کا مقطع ہے اس شعر میں شاعر نے واردات عشق کے ایک انوکھے کیفیت کو نہایت سادگی اور روانی کیساتھ بیان کیا ہے۔ چنانچہ اس شعر میں شاعر کہتے ہیں کہ میری ذاتی زندگی میں اس قدر تاریکیاں ہیں کہ میری آنکھیں بھی تاریک ہوکر بے نور ہو چکی ہیں اب تو حالت یہ ہے کہ پہلے ہم راتوں کو چراغ جلاتے تھے لیکن میری آنکھیں اتنی بے نور ہو چکی ہیں جس کی وجہ سے رات تو رات ہے مجھے دن کو بھی کچھ نظر نہیں آتا ہے۔ اور میں دن کے وقت چراغ جلاتا ہوں اس شعر میں شاعر نے اپنی بے پناہ مایوسی کا اظہار کیا ہے۔

جواب-13

واحد	جمع	واحد	جمع
دختر	دختران	درجہ	درجات
دوا	ادویہ	دشمن	دشمنان
حافظ	حفاظ	امیر	امراء
سوال	سوالات	سبق	اسباق

جواب-14

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
احترام	عزت کرنا	ملازمت	نوکری
جرأت	ہمت	قدیم	پرانا
خفا	ناراض	لوح	تختی
برگ	پتا		

جواب-15

الفاظ	اضداد	الفاظ	اضداد
اتفاق	اختلاف	عروج	زوال
بقا	فنا	ایمان	کفر
تصدیق	تردید	جفا	رحم
آغاز	انجام	قدیم	جدید

جواب-16 اسم ظرف اسم نکرہ کی ایک قسم ہے جس سے کسی مقام یا جگہ کا پتہ چلے۔واضح رہے کہ جملہ کے اندر اسم ظرف ہمیشہ مفعول کی شکل میں رہتا ہے۔ظرف کی لغوی معنی ''برتن'' کے ہیں یعنی ایسی چیز جس میں کوئی چیز رکھی جا سکے جیسے گلستاں یعنی پھول کے درختوں کی جگہ،اسم ظرف کی دو قسمیں ہیں۔

(الف)ظرف زمان (ب)ظرف مکان

(الف) ظرف زماں- اس سے مراد کسی خاص زمانہ یا ظرف سے ہے جیسے بیسویں صدی اور ۲۰۱۶ء غیرہ۔

(ب) ظرف مکان اس سے مراد کوئی جگہ ہوتی ہے جیسے قبرستان اور درسگاہ وغیرہ۔

جواب-17

الفاظ	جملے	
دہی	دہی کھٹا ہے	مذکر
وقت	نماز کا وقت آ گیا	مذکر
قلم	میرا قلم نیا ہے	مذکر
عبادت	میری عبادت قبول ہوگئی	مؤنث
ادب	اپنے سے بڑوں کا ادب کرنا چاہئے	

جواب-18

محاورے	معانی
آنکھوں کا تارا ہونا	بہت پیارا ہونا۔
ہتھیلی پر سرسوں جمانا	ناممکن کام ممکن کر دکھانا۔
ناک میں دم ہونا	بہت عاجز آجانا۔
سر پر بٹھانا	بہت زیادہ شوخ بنانا
آنکھ لال کرنا	بہت غصہ ہونا۔
آنکھیں ٹھنڈی ہونا	دل سے خوش ہونا۔
کان پکڑنا	سزا دینا۔
ہاتھ پسارنا	کسی کے سامنے ہاتھ پھیلانا

جواب 19-　　والد کے نام خط

از:　　امتحان ہال

مورخہ ۲۲/ مارچ ۲۰۱۷ء

محترم جناب والد صاحب　　!　　السلام علیکم ورحمت اللہ وبرکاتہ

خدا کے فضل وکرم سے میں یہاں خیریت سے ہوں۔ امید ہے کہ آپ بھی بخیر وعافیت ہوں گے۔ لیکن ضروری یہ ہے کہ ان دنوں میرا میٹرک کا امتحان چل رہا ہے۔ اس لئے میں امتحان کی تیاری میں مصروف ہوں۔ آپ کی دعا سے انشاءاللہ کامیاب ہو جاؤں گا۔

میں آپ سے اس سلسلے میں مشورہ چاہتا ہوں کہ میٹرک میں کامیابی کے بعد آئندہ کس شعبہ میں تعلیم حاصل کروں یعنی سائنس پڑھوں یا آرٹس؟ میرے لئے کون راستہ بہتر اور مفید ہوگا۔ آپ سے گزارش ہے کہ آپ اس سلسلے میں میری رہنمائی کریں۔ عین نوازش ہوگی۔

فقط

ع ، ، رفردوسی　　　　العارض

نیوکریم گنج ، گیا　　　　طالب دعاء: فرزند احمد

جواب-20　　محرم:

محرم اسلامی ہجری سال کا پہلا مہینہ ہے جس کا آغاز ہجرت کے واقعہ سے ہوتا ہے اسلام سال ہجری میں محرم کی اپنی ایک الگ اہمیت ہے اسمیں بھی دس محرم کو ایک خاص فضیلت حاصل ہے۔

۶۰ ھ میں کربلا کے میدان میں حضور ﷺ کے پیارے نواسے اور فاطمہ زہرا کے لخت جگر حضرت امام حسینؓ کی شہادت کے بعد دس محرم کو تاریخی حیثیت ہوگئی۔ دس محرم بروز جمعہ کربلا کے میدان میں حضرت امام حسینؓ اور یزیدی فوج کے درمیان بے جوڑ مقابلہ ہوا یزید کی فوج پچیس ہزار کے آس پاس تھی جبکہ حضرت امام حسینؓ کے ساتھ صرف بہتر آدمی تھے جو بے یار و مددگار یزیدی فوج کے مقابلے میں تھے۔ ہفتوں سے بھوکے پیاسے رہ کر حضرت امام حسینؓ اور ان کے وفادار ساتھیوں نے یزیدی فوج کا مقابلہ کیا اور دس محرم جمعہ کے دن حضرت امام حسین اور ان کے وفادار ساتھی بے بسی کی حالت میں شہید کر دیئے گئے اسی واقعہ کی یاد میں ساری دنیا کے مسلمان دس محرم کو یوم غم مناتے ہیں۔

(ii)　　کمپیوٹر:

کمپیوٹر ایک ایسی مشین کا نام ہے جس کی مدد سے ریڈیو ٹیلی ویژن، ریل گاڑی، ٹیلی پرنٹر، ہوائی جہاز و دیگر انتظامات کو بہتر اور محفوظ ترین بنایا جا سکتا ہے۔ ضروریات کے لحاظ سے کمپیوٹر کی متعدد قسمیں ایجاد کی گئی ہیں۔ پہلی قسم Digital Computer جس کا

استعمال حساب کے لئے مخصوص ہے اور دوسری قسم (Analog Computer) انالوگ کمپیوٹر کہا جاتا ہے جس کے اندر ناپ تول کا سسٹم رہتا ہے۔ فی زمانہ کمپیوٹر میں بائنری سسٹم (Binary system) کا استعمال ہوتا ہے۔ کمپیوٹر اسی سسٹم کی مدد سے اپنا حساب کرتا ہے آج کل ترقی یافتہ ممالک میں کمپیوٹر کارخانوں میں مشینوں کو کنٹرول کرتے ہیں، ڈیزائن کمپوزنگ کا کام کرتے ہیں۔ ریزرویشن اور ٹریفک کنٹرول کے علاوہ انٹرنیٹ سروس فیکس، موسیقی اور رسالوں میں کمپیوٹر کا استعمال ہوتا ہے۔ آج کمپیوٹر ایک زبان سے دوسری زبان میں ترجمہ کرنے کا کام بھی کرنے لگے ہیں۔ اب ایسا لگتا ہے کہ مستقبل میں کمپیوٹر کی اہمیت اور افادیت بہت زیادہ بڑھ جائے گی۔ بلکہ کمپیوٹر جدید دور کا ایک حیرت انگریز ایجاد ہے۔

(iii) اپنا پسندیدہ کھیل:

ہندوستان میں کئی طرح کے کھیل کھیلے جاتے ہیں۔ جن میں ایک فٹ بال بھی ہے۔ اور یہ میرا پسندیدہ کھیل ہے یہ کھیل بہت ہی پرانا ہے اور دنیا کے تقریباً سبھی ملکوں میں کھیلا جاتا ہے۔ جس سے پڑھائی لکھائی بھی متاثر نہیں ہوتی۔ بلکہ ہر طرح سے ہشاش (Fresh) ہو کر اس کھیل کے بعد پڑھنے میں خوب طبیعت بھی لگتی ہے۔ اس کھیل میں وقت کم لگتا ہے اور خرچ بھی کم آتا ہے۔ یہ کھیل صرف ایک کھیل ہی نہیں بلکہ یہ ایک بہترین ورزش اور تفریح بھی ہے۔ فٹ بال کا کھیل عموماً شام میں کھیلا جاتا ہے۔ اس کھیل میں گیارہ کھلاڑی ہوتے ہیں۔ جو اپنی جماعت (Team) کو جیت دلانے میں جی جان سے لگ جاتے ہیں۔ ان میں محبت اور بھائی چارگی کا حوصلہ بھی بڑھتا ہے جو پوری زندگی کے لئے بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔ جسمانی ورزش کی ضرورت اس سے پوری ہو جاتی ہے۔ مگر یہ کھیل کچھ حد تک خطرناک بھی ہے۔ کبھی کبھی دھوکے سے شدید چوٹ لگ جاتی ہے۔ مگر پھر بھی یہ اتنا نقصان دہ نہیں ہے۔

☆☆☆

MODEL Questions with answers

For Matriculation Examinations- 2017

Subject : Urdu

Time: 3 hours 15 Minutes   Urdu (MT)set-IV   Fullmarks: 100

سوالات

ھدایات :

(1) تمام سوالات لازمی ہیں۔

(2) تمام سوالوں کے جوابات ان میں دی گئی ہدایت کے مطابق ہی دیں۔

(3) ہر سوال کا شمار نمبر سلسلہ وار ہے اور اس کے مارکس بائیں طرف حاشیہ پر درج ہیں۔

(4) جہاں ''یا'' کے بعد کوئی سوال پوچھا گیا ہے اس کا مطلب ان دونوں میں سے ایک ہی جواب مطلوب ہے۔

سوال-1 مندرجہ ذیل سوالوں میں سے کسی چار کا جواب مطلوب ہیں۔ 4x1 = 4

(i) ڈاکٹر محمد محسن کی پیدائش کس شہر میں ہوئی۔

(ii) ڈاکٹر محمد محسن کے والد کا نام بتائیں۔

(iii) قمر جہاں کی پیدائش کب ہوئی؟

(iv) قمر جہاں کس یونیورسٹی میں استاد ہیں۔؟

(v) نگار عظیم کا اصل نام کیا ہے؟

سوال-2 مندرجہ ذیل سوالوں میں سے کسی دو کا جواب دیجئے۔ 2x3 = 6

(i) شہباز کے بارے میں پانچ جملے لکھئے!

(ii) زیر نصاب افسانہ ''آشیانہ'' کے مرکزی کردار پر روشنی ڈالئے۔

(iii) غالب نے اپنے خطوط میں کن باتوں کا اظہار کیا ہے؟

سوال-3 مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کا جواب دیجئے 1x5 = 5

(i) افسانہ فرار کا مرکزی خیال بیان کیجئے۔ (ii) موجودہ ہندی کی ابتداء کیسے ہوئی؟

سوال-4 درج ذیل میں سے کسی پانچ کے معنی لکھیں۔ 5x1 = 5

مقدس، بد نصیب، زنداں، نظم، یکتا، ثنا، محال

سوال-5 فاعل کی تعریف مثال کے ساتھ لکھئے۔ 5x1 = 5

سوال-6 کسی پانچ الفاظ کے جمع بنائیں۔ 5x1 = 5

اسم، علم، فن، شعر، دوا، غذا، الم، حکم

سوال-7 قوسین میں دیئے گئے مناسب الفاظ سے خالی جگہوں کو پر کریں 4x1 = 4

پچھلے تیس چالیس............ سے ہماری............ کا درجہ حرارت رفتہ رفتہ..................

رہا ہے۔ اس درجہ حرارت میں جو.................. ہو رہا ہے۔

(اوسط، زمین، برسوں، بڑھ)

سوال-8 ذیل کی نظموں میں سے کسی ایک کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھیں 1x4 = 4

سوال-9 مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کا جواب دیجئے۔ 1x3 = 3

(i) گوپی ناتھ کے کردار میں انسانی ہمدردی کا پہلو بیان کیجئے۔

(ii) اڑیا شاعری کے بارے میں اپنی مختصر معلومات ظاہر کیجئے۔

(iii) صنف مثنوی سے اپنی واقفیت کا اظہار کیجئے۔

سوال-10 درجہ ذیل سوالوں میں سے کسی پانچ کے صحیح جواب چن کر لکھئے! 5x1 = 5

(i) سر سید کی والدہ کا نام کیا تھا؟

(الف) زیب النساء (ب) بدر النساء (ج) عزیز النساء (د) زہرہ بیگم

(ii) عبدالمغنی نے کس مدرسہ میں تعلیم حاصل کی۔

(الف)مدرسہ شمس الہدی (ب)مدرسہ انوار العلوم (ج)مدرسہ امدادیہ (د) مدرسہ سلیمانیہ

(iii) قمر جہاں کا تعلق صوبہ بہار کے کس ضلع سے تھا۔

(الف)سمستی پور (ب)دربھنگہ (ج)بھاگلپور (د)مظفر پور

(iv) لطف الرحمٰن کا کون سا مضمون آپ کے نصاب میں شامل ہے۔

(الف)عالمی حدت (ب)ادب کی پہچان (ج)اردو ڈرامہ اور آغاز (د)ان میں سے کوئی نہیں

سوال-11 درج ذیل سوالوں میں سے کسی پانچ کے صحیح جواب چن کر لکھئے۔ 5x1 = 5

(i)غزل کے آخری شعر کو کیا کہتے ہیں۔

(الف)حسن طلب (ب)مقطع (ج)مطلع (د)ردیف

(ii) تاج محل کس مغل بادشاہ نے تعمیر کرائی تھی

(الف)ہمایون (ب)اکبر (ج)شاہ جہاں (د)جہانگیر

(iii) قمر جہاں کے والد کا نام کیا تھا۔؟

(الف)سید ضیاء الحق (ب)سید عطاء الحق (ج)سید رضاء الحق (د)انوار الحق

(iv) سہیل عظیم آبادی کا انتقال کب ہوا؟

(الف)1980ء (ب)1981ء (ج)1882ء (د)1983ء

(v) شبنم کمالی کس ضلع میں پیدا ہوئے۔؟

(الف)دربھنگہ (ب)سیتامڑھی (ج)مدھوبنی (د)مظفر پور

سوال-12 غالب کے خطوط کی زبان پر پانچ جملے لکھئے 5x1 = 5

سوال-13 مندرجہ ذیل میں کسی دو کا جواب مطلوب ہے 2x2 = 4

(i)غالب کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

(ii)افسانہ سکینڈ ہینڈ کے کسی دو کرداروں کے نام لکھئے۔

(iii)ڈپٹی نذیر احمد کے کسی دو کتابوں کے نام لکھئے۔

(iv) پروین شاکر کب اور کہاں پیدا ہوئیں۔

سوال-14 مندرجہ ذیل محاوروں کے معنی لکھئے۔ 5x1 = 5

نو دو گیارہ ہونا۔ گھی کے دیئے جلانا۔ دانت کھٹے کرنا۔

سر سے کفن باندھنا۔ کام تمام کرنا۔

سوال-15 خانہ الف سے خانہ ب کا مناسب جوڑ ملائیں۔ 5x1 = 5

خانہ (الف)	خانہ (ب)
کھڑا اڈنر	سہیل عظیم آبادی
مناظر فطرت	قمر جہاں
بھابھی جان	سید محمد جعفری
کٹی ہوئی شاخ	نگار عظیم
آشیانہ	چکبست

سوال-16 مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کی تشریح کیجیے 1x5 = 5

(i) راکھ کے ڈھیر پہ اب رات بسر کرنی ہے
جل چکے ہیں مرے خیمے مرے خوابوں کی طرح

(ii) جاتے ہوئے کہتے ہو قیامت کو ملیں گے
کیا خوب قیامت کا ہے گویا کوئی دن اور

سوال-17 درج ذیل میں سے کسی ایک کا جواب دیں؟ 10

(i) اپنے بڑے بھائی کے نام ایک خط لکھیں جو امتحان کی تیاری سے متعلق ہو۔

(ii) اپنے اسکول کے پرنسپل کو ایک درخواست لکھ کر اسکالرشپ کے لئے گزارش کیجئے۔

سوال-18 مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھئے۔ 10

(i) لائبریری (ii) موسم باراں (iii) عالم انتخاب

☆☆☆

جوابات۔سیٹ-۴

جواب:1

(i) ڈاکٹر محمد محسن کی پیدائش شہر عظیم آباد میں ہوئی۔

(ii) ڈاکٹر محمد محسن کے والد کا نام سید محمد رشید تھا۔

(iii) قمر جہاں کی پیدائش ۱۹۵۲ء میں ہوئی۔

(iv) قمر جہاں تلکا مانجھی بھاگلپور یونیورسٹی میں استاد ہیں۔

(v) نگار عظیم کا اصل نام ملکہ مہر نگار ہے۔

جواب-2

(i) شہباز کا اصل نام محمد عبدالغفور تھا اور شہباز تخلص رکھتے تھے۔شہباز کی پیدائش پٹنہ سے 50 کیلومیٹر یورپ باڑھ کے قریب سرمیرا گاؤں میں ہوئی تھی،شہباز نے اپنے ابتدائی طالبعلمی کے زمانے میں نہایت کمسنی میں مضامین لکھنا شروع کر دیا تھا۔ابتدائی تعلیم کے بعد مزید تعلیم کے لئے شہباز مظفر پور چلے گئے۔جہاں سے انہوں نے میٹرک پاس کیا اور عربی وفارسی کے علاوہ انگریزی زبان میں بھی مہارت حاصل کر لی۔بیس سال کی عمر میں شہباز کی شادی شمس النساء خاتون سے ہوگئی۔

(ii) افسانہ ''آشیانہ'' ایک سماجی نوعیت کا افسانہ ہے۔اس افسانے کی تخلیق کار نگار عظیم ہیں،افسانے کی مرکزی کردار زرینہ ہیں جو برکت علی صدیقی کی شریک حیات ہیں۔برکت علی اعلیٰ عہدے سے سبکدوش ہو چکے ہیں۔اور اپنی اہلیہ کے ساتھ خوشحال زندگی گزار رہے ہیں۔ان کا بیٹا سراج بھی اپنے اہل وعیال کے ساتھ دوسرے شہر میں ملازمت کر رہا ہے۔برکت علی کے بیٹے سراج نے اپنے ماں باپ کو اپنے ساتھ رکھنے کیلئے بلوالیا اور ان کے لئے ہر طرح کا آرام وسہولت فراہم کیا لیکن برکت علی اور ان کی اہلیہ کو چونکہ وہاں کھانے اور آرام کے سوا کوئی کام نہیں تھا اس لئے وہ دونوں اکتاہٹ محسوس کرنے لگے تھے۔

(iii) غالب نے اپنے خطوط میں اپنے اعزا،احباب اور مخلصین سے بے پناہ محبت کا اظہار کیا ہے۔خصوصاً غالب کا شامل نصاب خط جو ان کے ایک مخلص سید کرامت حسین ہمدانی کے نام ہے اس خط میں غالب نے سید صاحب سے اپنے اخلاص ومحبت اور دوستی کو ان الفاظ میں واضح کیا ہے کہ میں ناتواں ہوں کمزور ہوں اور بیمار ہوں اس لئے تم میرا کیا حال پوچھتے ہو میری زندگی تو بس زندگی تک ہی باقی ہے ۔غذا کے نام پر صرف گوشت کا پانی اور بادام کا شیرہ پیتا ہوں۔

جواب:3

(i) ڈاکٹر محمد محسن کی تخلیق افسانہ ''فرار'' ایک نفسیاتی نوعیت کا افسانہ ہے جو ہمارے نصاب میں شامل ہے اس افسانے کا مرکزی کردار

''محمود'' نام کا نوجوان ہے جو سراپا نفسیاتی ماحول میں جیتا ہے۔کہانی کچھ اس طرح ہے کہ محمود ایک متوسط خاندان کا نوجوان ہے وہ بچپن سے ہی اپنے گھر میں ماں کی بدمزاجی اور باپ پر بیجا حکمرانی کو دیکھتا آرہا تھا۔اس کے والد ایک شریف آدمی تھے جو اپنے بیوی کی تمام تر بدسلوکیوں کو جھیلتے آرہے تھے۔گھر کے اس ماحول نے اسے ذہنی طور پر عورت ذات سے متنفر بنا دیا۔ایسی کشمکش کے ماحول میں تعلیم حاصل کر کے ایک اعلیٰ ملازمت حاصل کر لیتا ہے گرچہ وہ نفسیاتی الجھن سے عورت ذات سے متوحش رہتا ہے۔اس کے باوجود وہ رشتہ داروں کے کہنے پر شادی کر لیتا ہے۔اور جب اپنے سسرال جاتا ہے تو زنان خانہ میں داخل ہوتے ہی اسے بچپن والا وہی گھٹن بھرا ماحول نظر آتا ہے جہاں بدزبان عورتیں مردوں پر بیجا حکمرانی کرتی ہیں۔محمود نفسیاتی دباؤ کا اس طرح شکار ہوا کہ ازدواجی فرائض سے بھی خوف زدہ ہو گیا جس کی وجہ سے محمود کی زندگی ایک تماشا بنکر رہ گئی۔

(ii) موجودہ ہندی ملک میں بولی جانے والی ایک وسیع زبان ہے جس کا اپنا ایک وقیع ادبی سرمایہ ہے۔موجودہ ہندی کی ابتداء کے بارے میں ماہرین کا خیال ہے کہ یہ زبان کھڑی بولی سے نکلی ہے۔اور شورینی اُپ برنش کھڑی بولی کا ماخذ ہے۔لفظ ہندی دراصل فارسی زبان کا لفظ ہے جس کا لسانی پس منظر یہ ہے کہ ایران کے لوگ ''س'' کا تلفظ ''ہ'' سے کرتے تھے۔یہی وجہ ہے کہ ایرانیوں نے دریا سندھ کے علاوہ کو ''ہند'' اور وہاں کے لوگوں کو ''ہندی'' کے نام سے پکارا۔

جدید تحقیق کے مطابق ہندی کی ابتداء 933ء کو تسلیم کیا گیا ہے جو راجہ بھوج کا دور تھا زمانی اعتبار سے ہم ہندی ادب کو چار ادوار میں تقسیم کر سکتے ہیں۔(i) پہلے دور کو ویر گاتھا کال یا آدی کال کہتے ہیں۔(ii) دوسرے دور کو بھگتی کال کہتے ہیں۔(iii) تیسرے دور کو ریتی کال۔(iv) اور چوتھے دور کو آدھونک کال یعنی دور جدید کہتے ہیں۔جہاں تک ہندی کی ابتداء کی بات ہے تو آچاریہ سریہار کو ہندی کا پہلا شاعر تسلیم کیا گیا ہے۔بعد ازاں ہندی کے قدیم شعراء میں ودیاپتی، کبیر داس، امیر خسرو، گورکھ ناتھ، ملک محمد جائسی، چورنگی ناتھ، چند بردائی، عبدالرحیم خانخانان اور عبدالرحمٰن وغیرہ کی خدمات ہندی ادب میں قابل قدر ہیں۔دوسرے اور تیسرے دور میں سورداس تلسی داس، میر باقی، رسخان اور بالمیکی سنگھ وغیرہ تھے۔ہندی کا آخری دور جو جدید دور کے نام سے جانا جاتا تھا۔اس دور کا آغاز فورٹ ولیم کالج کے قیام یعنی 1801ء سے ہوتا ہے اس دور کو ہندی ادب کے سنہرے دور سے تعبیر کیا جاتا ہے۔اس دور میں انشاء اللہ خان انشا، سدا سکھ لال، للو لال جی اور سدن مشرا تھے۔ہندی کے ان ادباء نے ہندی نثر کو فروغ دینے میں نمایاں خدمات انجام دیئے۔

جواب-4

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مقدس	پاک	نصیب	قسمت
بد	برا	زندان	قید
نظم	انتظام	یکتا	تنہا،اکیلا
ثنا	تعریف	محال	ناممکن

جواب-5 اسم فاعل:

اسم فاعل،اسم نکرہ کی ایک قسم ہے جملہ کے اندر جس اسم سے فعل کا صدور ہوتا ہے اسے اسم فاعل کہتے ہیں یعنی کام کرنے والا جیسے احمد آم کھاتا ہے۔میں احمد آم کھانے والا ہے یعنی کھانے کا فعل احمد سے صادر ہوا اس لئے اس جملہ میں احمد فاعل ہے۔واضح رہے کہ فاعل ہمیشہ جملہ کے شروع میں آتا ہے۔

جواب-6

واحد	جمع	واحد	جمع
شریف	شرفاء	رکن	ارکان
روح	ارواح	خیال	خیالات
خلیفہ	خلفاء	دفتر	دفاتر
عالم	علماء	جاہل	جہلاء

جواب-7

پچھلے تیس چالیس <u>برسوں</u> سے ہماری <u>زمین</u> کا درجہ حرارت رفتہ رفتہ <u>بڑھ</u> رہا ہے۔اس درجہ حرارت میں جو <u>اوسط</u> ہو رہا ہے۔

جواب-8 انڈیا گیٹ

(i) ہمارے نصاب میں شامل نظم 'انڈیا گیٹ' جگن ناتھ آزاد کی تخلیق ہے۔فکری اعتبار سے یہ ایک تاریخی نظم ہے جیسا کہ نظم کے عنوان سے ظاہر ہے،شاعر نے دلی کی ایک تاریخی عمارت انڈیا گیٹ کو موضوع بنا کر اس کی تاریخی اہمیت بیان کی گئی ہے اور اسے تاریخ ہند کا ایک روشن باب قرار دیا ہے لیکن اس کے ساتھ ہی انڈیا گیٹ کو غلامی کی علامت قرار دیا ہے۔کیونکہ انڈیا گیٹ' کو انگریزوں

نے اپنے عہد حکومت میں تعمیر کیا تھا۔اس کے باوجود شاعر کو انڈیا میں ہندوستان کی عظمت نظر آتی ہے۔لیکن وہ عظمت کے ساتھ اسے غلامی کی علامت بھی قرار دیتا ہے اور کہتا ہے کہ ہم اپنی تاریخ و تہذیب کی عظمت حاصل کرنے کے لئے غیر قوم کے محتاج ہیں۔

نظم کے آخری بند میں شاعر نے اس بات کا سبق دیا ہے کہ ہماری زمین کا اہم ترین مقصد مادر وطن کو انگریزوں کی غلامی سے آزاد کرانا ہے اور اپنے ملکی تہذیب کو پہچان بنانا ہے ہمیں اپنے آس پاس کی غربت و افلاس کی فکر نہیں ہے اس کے بجائے ہم انگریزوں نے بنائے ہوئے انڈیا گیٹ کو دیکھ کر فخر کا اظہار کرتے رہتے ہیں۔ہمیں پہلے اپنے ملکی مسائل پر غور کرنا چاہئے اور اسے حل کرنے کی کوشش کرنا چاہئے۔مختصر یہ کہ شاعر یہ کہنا چاہتا ہے کہ 'انڈیا گیٹ' کو تاریخی یادگار کے طور پر گوارہ تو کر سکتے ہیں لیکن اس پر فخر نہیں کر سکتے ہیں۔

(ii) ہم نوجوان ہیں:

نصاب میں شامل نصاب نظم ہم نوجوان ہیں۔ پرویز شاہدی کی ایک جذباتی نظم ہے تکنیکی اعتبار سے اس نظم کا شمار جدید نظم میں ہوتا ہے پرویز شاہدی کا آبائی تعلق گرچہ بہار کی ادبی سرزمین عظیم آباد سے ہے، لیکن انہوں نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ کولکاتہ میں گزارا۔اس نظم میں پرویز شاہدی نے کولکاتہ کے نوجوان کے جذبات کی بھرپور ترجمانی کی ہے اور نئی نسل کے نوجوانوں کے تمام تر داخلی جذبات و کیفیات کو نہایت فنی سلیقہ کے ساتھ اس نظم میں پیش کیا ہے۔جس طرح بچے جن چیزوں کو پسند کر لیتے ہیں ان کے حصول کے لئے ضد کرتے ہیں۔ مچلتے ہیں اسی طرح ایک جوان دل بھی جوانی کے جذبات میں ہر اس چیز کو حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے جو اسے پسند آجائے۔

پرویز شاہدی نے اس نظم کو صرف لکھنے پر اکتفا نہیں کیا ہے۔ بلکہ کولکاتہ میں نوجوان کے ایک اجلاس میں اسے ترنم کے ساتھ پڑھ بھی ڈالا۔اس نظم سے پتہ چلتا ہے کہ شاعر نے اپنے عہد کے نوجوانوں کو ایک مثبت رخ دینے کی کامیاب کوشش کی ہے۔

جواب-9

(i) ہمارے نصابی کتاب میں شامل ملیالم افسانہ 'سکینڈ ہینڈ' میں گوپی ناتھ کا کردار نہایت اہم ہے، مرکزی کردار کی حیثیت میں وہ ایک ایماندار صحافی اور شریف انسان تھا ،اس کا کردار ایک ہمدرد انسان کی شکل میں مثالی کردار بن کر سامنے آتا ہے۔موسم برسات کے ایک طوفانی رات میں جب وہ دفتر سے گھر آیا تو رات کی تاریکی میں بھیگی ہوئی شاردا دیوی نام کی ایک عورت آئی۔اس رات میں شاردا دیوی جیسی بے بس عورت کو اس بے پناہ دیا اگر وہ چاہتا تو عورت کی مجبوری اور رات کی تنہائی سے فائدہ اٹھا سکتا تھا لیکن ایسا نہیں کر کے اس نے شرافت کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس کی حقیقت کو جاننے کے باوجود اس نے شاردا سے شادی کر لیا جس سے اس کے کردار میں انسان ہمدردی کے کئی پہلو نظر آتے ہیں۔

(ii)اڑیا شاعری:

ہندوستان کی علاقائی زبانوں میں اڑیا زبان اوراس کی شاعری کی اپنی ایک قدیم تاریخ ہےاوراپنی ایک تخلیقی روایت بھی ہے۔اڑیا شاعری میں ہندوستانی عوام کا دل دھڑکتا ہوامحسوس ہوتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ اڑیا زبان کی شاعری ہندوستانی تہذیب کی مشترکہ تہذیب کی امانتدار ہےاس زبان کی تخلیقی روایت اتنی مضبوط ہے کہ اس میں اگر ایک طرف اڑیا تہذیب کی عکاسی ہوتی ہےتو دوسری طرف ہندوستانی تہذیب کے جذبات واحساسات کی ترجمانی ہوتی ہے۔

جواب-10 (i) (ج) عزیزالنساء
(ii) (الف) مدرسہ شمس الہدی
(iii) (الف) سمستی پور
(iv) (ج) اردوڈرامہ اورآغا حشر
(v) (ب) آشیانہ

جواب-11 (i) (ب) مقطع
(ii) (ج) شاہجہاں
(iii) (ب) سید عطاءالحق
(iv) (الف) 1980ء
(v) (ب) سیتامڑھی

جواب-12

غالب کے خطوط کی زبان نہایت صاف سادہ اوررواں ہے۔غالب جیسا باکمال شاعر جس نے فارسی میں بہترین شاعری کی ہوان کی اہمیت جس قدر اپنے دور میں تھی اسی قدر ان کی معنویت موجودہ دور میں بھی ہے۔بھلا ایسے شاعراورادیب کی زبان میں دلکشی کیوں نہ ہوقاری کے سامنے اپنی بات پہنچانے کے لئے ضروری ہے کہ قاری مکتوب نگاری کی زبان بخوبی سمجھ رہا ہواور غالب کواس طرح کی زبان میں مکمل مہارت حاصل تھی،غالب نے اپنے خطوط کی زبان کے بارے میں ایک جگہ لکھا ہے کہ بعد میں اردو نثر کا مزاج ہی بدل گیا اور یہ صرف مرزاغالب کی زبان کی جدت کا نتیجہ تھا۔چنانچہ غالب کی زبان اپنی ایک الگ شناخت رکھتی ہے جو اپنے آپ میں لاجواب بھی ہےاور بے مثال ہے۔

جواب-13 (i) غالب ۱۷۹۷ء میں آگرہ میں پیدا ہوئے۔

(ii) افسانہ سکینڈ ہینڈ کے دو کردار درج ذیل ہیں۔

گوپی ناتھ اور شاردا دیوی

(iii) ڈپٹی نذیر احمد کی دو کتاب درج ذیل ہیں:

(الف) توبۃ النصوح (ب) ابن الوقت

(iv) پروین شاکر کراچی میں 52-1951ء میں پیدا ہوئیں۔

جواب-14

محاورات	معانی
نو دہ گیارہ ہونا۔	بھاگ جانا
گھی کے دیے جلانا	بہت زیادہ خوشیاں منانا
دانت کھٹے کرنا	سخت مقابلے پر دشمن کو مجبور کر دینا۔
سر سے کفن باندھنا	مرنے کے لئے تیار رہنا۔
کام تمام کرنا۔	کسی کو جان سے مار ڈالنا۔

جواب-15

خانہ "الف"	خانہ "ب"
کھڑا ڈنر	سید محمد جعفری
مناظر فطرت	چکبست
بھابھی جان	سہیل عظیم آبادی
کٹی ہوئی شاخ	قمر جہاں
آشیانہ	نگار عظیم

جواب-16 اشعار کی تشریح:

(i) پیش نظر شعر پروین شاکر کی شامل نصاب پہلی غزل کا دوسرا شعر ہے لفظوں کی ترکیب اور تکنیکی اعتبار سے ایک خوبصورت شعر ہے جس میں جذبات کی شدت اور داخلی کرب کی ٹیس پورے شباب پر ہے یہ کرب شاعرہ کی ذاتی کرب ہے۔ چنانچہ شاعرہ کہتی ہے کہ میری زندگی میں شاد و آباد خاندان کا تصور ختم ہو چکا ہے اپنی گھریلو زندگی کی بربادی کی صورت یہ ہے کہ اب مجھے راکھ کے ڈھیر پر رات

گزارنی ہے۔اور وہیں زندگی کے شب وروز بسر کرنا ہے جس طرح خوابوں کے جذبات وخیالات جل کر راکھ ہوجاتے ہیں اسی طرح میری زندگی کے بھی تمام خیمے اجڑ چکے ہیں ظاہر ہے کہ جب انسان کے چھت سے سایہ ختم ہوجائے تو اسے کھلے آسمان میں راکھ کے ڈھیر پر ہی زندگی گزارنی پڑتی ہے۔اسی کیفیت کو پروین شاکر نے اس شعر میں پیش کیا ہے۔

(ii) زیر نظر شعر مرزا غالب کے ایک شامل نصاب مرثیہ سے ماخوذ ہے اور یہ مرثیہ کا چوتھا شعر ہے، مرثیہ کا عنوان 'عارف کی موت پر' ہے یہ ایک شخصی نوعیت کا مرثیہ ہے جو غالب کے کسی عزیز عارف کی موت پر لکھا گیا ہے۔غالب غزل کے ساتھ مرثیوں پر بھی مہارت رکھتے تھے۔انہوں نے اپنے درد وغم کو نظر انداز میں پیش کیا ہے۔ظاہر ہے کہ جس شخص کی موت ہوجاتی ہے اس سے دوبارہ ملاقات قیامت میں ہی ممکن ہے۔اسی خیال کو مرزا غالب نے عارف مرحوم کی روح کو مخاطب کرتے ہوئے بیان کیا ہے کہ تمہاری موت کا مطلب ہے کہ اب تم سے دوبارہ قیامت میں ہی ملاقات ہوگی۔تو کیا تمہاری جدائی سے بڑھ کر بھی کوئی قیامت ہوسکتی ہے۔میرے خیال میں یہی تو قیامت ہے۔

جواب-17

(i) خط

از امتحان ہال

مورخہ ۲۳/ مارچ ۲۰۱۷ء

محترم جناب بھائی جان السلام علیکم ورحمت اللہ وبرکاتہ

میں یہاں خدا کے فضل وکرم سے بخیر عافیت ہوں امید ہے کہ آپ بھی بخیر وعافیت ہوں گے۔لکھنا ضروری ہے کہ میرا میٹرک کا امتحان ہونے والا ہے ابھی میں تمام مضامین کی مجموعی تیاری کررہا ہوں، پھر الگ الگ استاد سے الگ الگ مضامین کی تیاری کرونگا میرا اردو، ہندی مضمون تو ٹھیک ہے لیکن سائنس اور حساب میں کمزوری ہے اس لئے میں ان دونوں مضامین میں خاص تیاری کروں گا۔محنت کے بعد ہی اچھے نتائج کی امید کرسکتا ہوں۔آپ نے امتحان کی تیاری کے بارے میں دریافت کیا تھا جیسا کہ میں نے عرض کیا ابھی اوسط درجے کی تیاری ہے امید ہے کہ امتحان کے وقت تک میری تیاری ہوجائے گی۔بقیہ تمام حالات قابل شکر ہیں، گھر میں تمام افراد کی خدمت میں حسب مراتب سلام ودعا عرض ہے۔

ٹکٹ فقط

عابدہ ہائی اسکول والسلام

مظفر پور، بہار آرزو

(ii) درخواست:

بحضور جناب پرنسپل صاحب ! ملت اکیڈمی اسٹیشن روڈ سمستی پور

موضوع: اسکالرشپ سے متعلق

جناب عالی!

گزارش خدمت یہ ہے کہ میں آپ کے اسکول میں گزشتہ کئی سالوں سے زیر تعلیم ہوں مجھے اس سال میٹرک کا امتحان دینا ہے۔ میرے والد معذور ہیں اس لئے وہ میرے تعلیمی اخراجات کو پورا کرنے سے قاصر ہیں۔

اس لئے حضور والا سے گزارش ہے کہ مجھے غریب طلبا کے فنڈ سے اسکالرشپ دیا جائے تاکہ میں آئندہ اپنے تعلیم کو جاری رکھ سکوں عین نوازش ہوگی۔

فقط

العارض

بندہ نواز

جواب-18

مضامین

(i) لائبریری:

کتب خانہ کو انگریزی میں لائبریری کہتے ہیں یہ ایک ایسی جگہ کا نام ہے جہاں کتابوں کے مطالعہ کے لئے ہر طرح کی سہولت حاصل ہوتی ہے۔ کتب خانہ دو طرح کے ہوتے ہیں ایک ذاتی کتب خانہ اور دوسرے عوامی کتب خانہ۔ ہر ایک اسکول، کالج، شہروں اور قصبوں میں کتب خانے پائے جاتے ہیں۔ جس سے طلبا اور طالبات کے علاوہ دیگر ذی شعور لوگ اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اس کے علاوہ سرکاری اور غیر سرکاری کتب خانوں کی بھی آج اچھی خاصی تعداد دیکھنے کو ملتی ہے۔ اس سے عوام کو پڑھنے اور کتابوں کو حاصل کرنے کے مواقع دستیاب ہوتے ہیں۔ بلکہ تحقیق کا کام بغیر لائبریری کے ممکن ہی نہیں ہے۔ لائبریری میں ایک نگراں ہوتا ہے جسے لائبریرین کہتے ہیں ہمارے صوبہ بہار میں بھی ایک بہت اچھی لائبریری ہے جیسے خدا بخش لائبریری ہے جہاں سے قیمتی کتابیں حاصل کر کے فائدہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔

(ii) موسم باراں:

موسم باراں کو برسات کا موسم بھی کہتے ہیں۔ ہندوستان کے چار موسموں میں ایک موسم باراں بھی ہے۔ جس میں مانسونی ہوا کے چلنے سے بارش ہوتی ہے، موسم باراں عام طور سے ۱۵ جون سے ۳۰ ستمبر تک رہتا ہے۔ چونکہ ہندوستان کی ساٹھ ستر فیصد آبادی کسانوں پر مشتمل ہے اسی لئے ہندوستان کی معیشت کسانوں اور کھیتی پر منحصر ہے بارش کے پانی سے کسان اپنے کھیتوں کی سینچائی کرتے ہیں۔ اور

اسی سے کھیتی کامیاب ہوتی ہے، موسم باراں کی وجہ سے کسانوں کے چہرے پر مسکراہٹ آجاتی ہے ہر طرح کی کھیتی موسم باراں پر ہی منحصر کرتی ہے۔ اگر کسی سال بارش اپنے اوسط سے کم ہوتی ہے تو غلہ بھی کم ہوتا ہے اور قحط کی کیفیت ہوجاتی ہے۔ یہاں تک کہ بعض اوقات کسان فاقہ کشی کے بھی شکار ہوتے ہیں اور جو کسان قرض لے کر کھیتی کرتے ہیں اور بارش نہ ہونے کی وجہ سے کھیتی برباد ہوجاتی ہے۔ تو بعض کسان خودکشی کرنے پر مجبور ہوجاتے ہیں۔ موسم باراں میں کسان آسمان کی طرف دیکھتے ہیں کبھی کبھی بارش کی کثرت بھی کسانوں کیلئے پریشان کن ہوتی ہے جس کی وجہ سے تیار فصلیں تو ڈوب ہی جاتی ہیں اور سیلاب کی کیفیت بھی پیدا ہوجاتی ہے اس لئے ہندوستانی کسانوں کے لئے موسم باراں رحمت اور زحمت دونوں ہے۔

(iii) عام انتخاب:

ہندوستان ایک جمہوری ملک ہے جہاں کے عوام اپنے نمائندوں کو اپنے ووٹ کے ذریعہ منتخب کر کے حکومت کے ایوان میں بھیجتی ہے نمائندوں کا انتخاب ہر پانچ سال کے بعد ہوتا ہے۔ ملک کا ہر وہ شہری جو ۱۸ سال کی عمر پوری کرلیتا ہے اسے ووٹ دینے کا اختیار حاصل ہوجاتا ہے۔ ہر ووٹر کو اپنے نمائندوں کو چننے کیلئے ایک ووٹ دینے کا اختیار ہوتا ہے۔ جس امیدوار کو کسی خاص طبقے سے سب سے زیادہ ووٹ ملتا ہے وہ کامیاب قرار پاتا ہے۔ عام انتخابات تین سطح کے ہوتے ہیں۔ دوسری سطح پر صوبائی اسمبلیوں کے لئے ووٹ دیا جاتا ہے جس کے ذریعہ ایم۔ایل۔اے منتخب ہوتے ہیں ان میں سے جس پارٹی کو اسمبلی میں اکثریت حاصل ہوتی ہے اس پارٹی کا لیڈر سرکار بناتا ہے اور اپنی پارٹی کے ایم ایل اے میں سے کابینہ کی تشکیل کرتا ہے۔ تیسری سطح پر لوک سبھا کے لئے انتخاب ہوتا ہے جس میں عوامی نمائندے منتخب ہوکر مرکز میں حکومت بناتے ہیں۔

انتخاب کے مذکورہ تمام مرحلوں کو پورا کرنے کیلئے الیکشن کمیشن ہوتا ہے جس کا صدر یعنی چیف الیکشن کمشنر آزادانہ طور پر پورے ملک میں عام انتخاب منعقد کرتا ہے۔

☆☆☆

MODEL Questions with answers

For Matriculation Examinations- 2017

Subject : Urdu

Time: 3 hours 15 Minutes Urdu (MT)set-V Fullmarks: 100

سوالات

ھدایات :

(1) تمام سوالات لازمی ہیں۔

(2) تمام سوالوں کے جوابات ان میں دی گئی ہدایت کے مطابق ہی دیں۔

(3) ہر سوال کا شمار نمبر سلسلہ وار ہے اور اس کے مارکس بائیں طرف حاشیہ پر درج ہیں۔

(4) جہاں ''یا'' کے بعد کوئی سوال پوچھا گیا ہے اس کا مطلب ان دونوں میں سے ایک ہی جواب مطلوب ہے۔

سوال-1 مندرجہ ذیل سوالوں میں سے کسی چار کا جواب مطلوب ہیں۔ 4x1 = 4

(i) مہدی افادی کا اصل نام کیا ہے؟

(ii) سہیل عظیم آبادی کی ابتدائی تعلیم کس مدرسے میں ہوئی تھی۔

(iii) رقیہ بھابھی کے دیور کا جو کردار کہانی میں پیش کیا گیا ہے اس کا نام کیا تھا؟

(iv) انٹر یو لینے والے کا نام کیا تھا؟

(v) ڈاکٹر عبدالمغنی کی پیدائش کہاں ہوئی تھی؟

سوال-2 درجہ ذیل نظموں میں سے کسی ایک مرکزی خیال پانچ جملوں میں بیان کیجئے 1x3 = 3

(i) بارش کی ایک صبح (ii) انسان (iii) دیئے

سوال-3 مندرجہ ذیل الفاظ میں سے کسی پانچ کے معنی لکھئے 5x1 = 5

حمد، خالق، ملازمت، کلیسا، نجات، عزم، جبر، فریب

سوال-4 قوسین میں دیئے گئے مناسب الفاظ سے خالی جگہوں کو پر کریں 4x1 = 4

ترادوئی جیسے ہی اپنی.................. سے باہر آئی اس نے دیکھا کہ.............. پر لکڑی

بیچنے والا.............. کے.................... کے نیچے کھڑا ہے۔

(ہیر بیڑی، شمسان گھاٹ، جھونپڑی، درخت)

سوال-5 مندرجہ ذیل میں سے کسی پانچ کے واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنایئے 5x1 = 5

مکاتب، جنس، احادیث، عقیدہ، خبر، اقوام، تحفہ، فلک

سوال-6 مندرجہ ذیل میں کسی ایک پر مضمون لکھیں۔ 5x1 = 5

(i) کرکٹ کا کھیل (ii) رمضان المبارک (iii) ورزش

سوال-7 مندرجہ ذیل میں سے کسی دو کے جواب مطلوب ہیں۔ 2x2 = 4

(i) لطف الرحمٰن کے کسی دو کتاب کا نام لکھیں۔

(ii) بھیم راؤ امبیڈکر کی شادی کس عمر میں اور کس سے ہوئی؟

(iii) اردو کے کسی پانچ افسانہ نگاروں کے نام لکھئے۔!

سوال-8 درجہ ذیل الفاظ میں سے کسی پانچ کی ضد لکھیں 5x1 = 5

سوال-9 مندرجہ ذیل الفاظ میں سے کسی پانچ کی جنس لکھیں 5x1 = 5

جہاز، خواب، غم، رنگ، وقت، نور، گھڑی، کتاب

سوال-10 ذیل کے خانہ 'الف' سے خانہ 'ب' کا مناسب جوڑ ملائیں 5x1 = 5

	خانہ "الف"	خانہ "ب"
(i)	ریا	پروفیسر عبدالمغنی
(ii)	حمد	قمر جہاں

(iii) ادب کی پہچان — سر سید احمد خان

(iv) اردو ڈرامہ نگاری اور آغا حشر — شبنم کمالی

(v) کٹی ہوئی شاخ — پروفیسر لطف الرحمٰن

سوال-11 درج ذیل میں سے کسی ایک سوال کا جواب دیجئے 1x10 = 10

(i) اپنے والد کے نام خط لکھیں جس میں امتحان کی تیاری کا تذکرہ کیجئے۔

(ii) اپنے پرنسپل کے نام ایک درخواست لکھیں جس میں اپنے بڑے بھائی کی شادی میں شرکت کیلئے ایک ہفتہ کی فرصت کی گزارش ہو

سوال-12 مندرجہ ذیل سوالوں میں سے کسی دو سوالوں کے جواب مطلوب ہیں 2x3 = 6

(i) نذیر احمد کی زندگی کے بارے میں پانچ جملے لکھیں۔

(ii) زلزلہ کے نقصانات پر روشنی ڈالئے۔

(iii) بہار کے پانچ شعراء کے نام لکھیں۔

سوال-13 مندرجہ ذیل میں سے کسی تین کے جواب مطلوب لکھیں 3x2 = 6

(i) پروین شاکر نے کس کس سبجیکٹ میں ایم اے کیا؟

(ii) احمد فراز کی شاعری کس کس حلقے میں مقبول ہوئی۔

(iii) زمین کا درجہ حرارت گذشتہ سو سالوں میں مقبول ہوئی۔

(iv) بچوں کے لئے ظفر گورکھپوری کے کون سے دو مجموعے شائع ہوئے۔

سوال-14 مندرجہ ذیل سوالوں میں سے کسی پانچ کے صحیح جواب چن کر لکھیں 5x1 = 5

(i) حسن نعیم کی پیدائش کہاں ہوئی ؟

(الف) بنارس (ب) دہلی (ج) پٹنہ (د) آگرہ

(ii) احمد فراز کی پیدائش کہاں ہوئی ؟

(الف) دہلی (ب) پشاور (ج) لکھنؤ (د) علی گڑھ

(iii) پرویز شاہدی کی اہلیہ کا کیا نام تھا؟

(الف) مہر النساء (ب) فضیلت النساء بیگم (ج) عشرت جہاں (د) جہاں آرا بیگم

(iv) سر سید کی وفات کب ہوئی؟

(الف)1898ء (ب)1895ء (ج)1895ء (د)1890ء

(v) چکبست کا انتقال کس بیماری سے ہوا!

(الف)فالج (ب)ہارٹ اٹیک (ج)یرقان (د)بخار

(vi) مرزا شوق کا خاندانی پیشہ کیا تھا؟

(الف)وکالت (ب)طبابت (ج)سپہ گری (د)ان میں سے کوئی نہیں

(vii) نسیم کی مثنوی کا کیا نام ہے۔

(الف)گلزار نسیم (ب)سحر البیان (ج)زہر عشق (د)بوستان خیاں

سوال-15 درج ذیل سوالوں میں سے کسی ایک کا جواب لکھئے 1x3 = 3

(i) ہندی اور اردو کے لسانی رشتوں پر پانچ جملے لکھئے۔

(ii) تلگو شاعری سے اپنی واقفیت کا اظہار کیجئے۔

(iii) امریتا پریتم کے چند تصانیف کا نام لکھئے۔

سوال-16 مندرجہ ذیل محاوروں میں سے کسی پانچ کے معنی لکھئے! 5x1 = 5

آگ کا مول ہونا۔لوہے کے چنے چبانا۔اب تب ہونا۔آپے سے باہر ہونا۔

طوطی بولنا۔خون سفید ہونا۔تھر تھر کانپنا۔

سوال-17 کسی ایک سوال کا جواب دیجئے۔ 1x5 = 5

(i) فعل کی تعریف کرتے ہوئے اس کی قسمیں بیان کیجئے۔(ii) فعل ماضی اور اس کی قسمیں بیان کیجئے۔

سوال-18 مندرجہ ذیل اشعار میں سے کسی ایک کی تشریح کیجئے 1x5 = 5

(i) لازم تھا کہ دیکھو مرا رستہ کوئی دن اور
تنہا گئے کیوں اب رہو تنہا کوئی دن اور

(ii) جب بھی غریب شہر سے کچھ گفتگو ہوئی
لہجے ہوائے شام کے نمناک ہوگئے

جوابات۔سیٹ-۵

جواب:1

(i) مہدی افادی کا اصل نام مہدی حسن تھا۔

(ii) سہیل عظیم آبادی کی ابتدائی تعلیم گاؤں کے ایک مدرسہ میں ہوئی

(iii) رقیہ بھابھی کے دیور کا نام اختر تھا۔

(iv) انٹرویو لینے والے کا نام عصمت چغتائی تھا۔

(v) ڈاکٹر عبدالمغنی کی پیدائش اورنگ آباد میں ہوئی۔

(vi) بھیم راؤ امبیڈکر کی پیدائش 1891ء میں ہوئی۔

جواب-2

(i) شامل نصاب نظم بارش کی ایک صبح اڑیا زبان کی ایک نظم ہے اس نظم کے تخلیق کار اڑیا زبان کے مشہور شاعر سیتا کانت مہا پاترا ہیں، 'بارش کی ایک صبح' کے عنوان سے اس کا اردو ترجمہ ہمارے نصاب میں شامل ہے۔ پروفیسر راجندر سنگھ ورما نے اس نظم کو اردو کا جامہ پہنایا ہے۔ پروفیسر ورما نے فنی سلیقہ کے ساتھ اس نظم کا ترجمہ کیا ہے اور جدید شاعری کی مانوس اصطلاحات کو بھی پیش نظر رکھا ہے۔

(ii) انسان:

نصاب میں شامل نظم ''انسان'' میں تلگو شاعر ششندر شرما نے لوگوں کو ایک پیغام دیا کہ اپنے تخلیقی عظمت اور ذمہ داریوں کو سمجھنا چاہئے۔ اب تک خواب غفلت میں پڑے ہوئے لوگوں کو بیدار ہو جانا چاہئے۔ شاعر نے اس نظم میں فیصلہ کن انداز میں لوگوں کو مخاطب کیا ہے۔ اس آواز میں انسان کے سنہرے مستقبل اور زندگی سے متعلق ایک خوش خبری دی ہے جسے انسان نے اگر سمجھ لیا تو وہ اپنے مستقبل کو روشن اور تابناک بنا سکتا ہے۔

(iii) دیئے:

ایک مراٹھی نظم ہے جس کے شاعر ارون کولھٹکر ہیں اس کا اردو ترجمہ صادق نے کیا ہے، یہ ایک فلسفیانہ نظم ہے جس میں شاعر نے چراغ کو علامت کے طور پر پیش کیا ہے۔ چراغ کا عمومی مطلب روشنی ہوتا ہے جس سے چاند اور سورج کی روشنی بھی مراد لی جاسکتی ہے۔ لیکن شاعر نے اس نظم میں ایک خاص معنی میں دیئے کا استعمال کیا ہے۔ یعنی بصیرت اور عقل کی روشنی مراد لی ہے۔

جواب:3

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حمد	خدا کی تعریف	خالق	پیدا کرنے والا
ملازمت	نوکری	کلیسا	عیسائیوں کی عبادت گاہ
نجات	چھٹکارا	عزم	ارادہ
جبر	زبردستی	فریب	دھوکہ

جواب-4 ترادوئی جیسے ہی اپنے جھونپڑی سے باہر آئی اس نے دیکھا کہ شمسان گھاٹ پر لکڑی بیچنے والا ہیر بیڑی کے درخت کے نیچے کھڑا ہے

جواب-5

واحد	جمع	جمع	واحد
جنس	اجناس	مکاتب	مکتوب
عقیدہ	عقائد	احادیث	حدیث
خبر	اخبار	اقوام	قوم
تحفہ	تحائف	فلک	افلاک

جواب-6 **مضامین**

(i) کرکٹ کا کھیل:

آج کے دور میں طرح طرح کے کھیل کھیلے جاتے ہیں ان میں ایک اہم ترین کھیل کرکٹ بھی ہے۔ یہ کھیل روز بروز مقبول ہوتا جارہا ہے۔اس کھیل کو انگریزوں نے ایجاد کیا ہے۔شہر قصبہ اور گاؤں میں یہ کھیل کھیلا جارہا ہے۔اس کھیل میں اعداد وشمار لکھے جاتے ہیں ۔اورنشر بھی کئے جاتے ہیں۔جس کی وجہ سے رفتہ رفتہ اس کی تاریخ بھی مرتب ہورہی ہے۔کرکٹ کی عام طور سے دوقسمیں ہوتی ہیں۔ایک کا نام ٹسٹ ہے دوسرے کا نام ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میچ ہے۔یہ دوملکوں کے درمیان کھیلا جاتا ہے۔پہلے طرح کا

کھیل پانچ دنوں تک چلتا رہتا ہے۔دوسرے کا فیصلہ ایک ہی دن میں ہوجاتا ہے۔اس کھیل میں محدود گیندوں کی تعداد پر اس ٹیم کے سب سے زیادہ رن بن جاتے ہیں اور وہ ٹیم جیتی ہوئی کہلاتی ہے۔ایک روزہ کرکٹ میچ کیلئے کی ملکوں کے درمیان عالمی اور بین الاقوامی مقابلے بھی ہوتے ہیں۔ریڈیو اور ٹی وی نے اسے اور بھی مقبول بنادیا ہے آج بھی کرکٹ کا مستقبل بہت روشن ہے۔

(ii) رمضان:

اسلامی سن کے بارے میں مہینوں میں سے ایک مہینہ رمضان المبارک بھی ہے یہ ترتیب کے لحاظ سے ہجری سنہ کا نواں مہینہ ہے۔ تمام مہینوں میں رمضان المبارک کو ایک خاص اہمیت حاصل ہے۔اسلام کے پانچ فرضوں میں سے ایک فرض روزہ بھی ہے۔جو ہر عاقل و بالغ مرد وعورت پر فرض ہے۔رمضان المبارک کے پورے مہینہ میں روزہ رکھنا فرض ہے۔

رمضان کا چاند طلوع ہونے کے ساتھ ہی رمضان کا مہینہ اپنے تمام تر فضائل و برکات کے ساتھ شروع ہوجاتا ہے۔رمضان المبارک کو رحمت و برکت والا مہینہ کہا جاتا ہے۔فضیلت کے اعتبار سے رمضان المبارک کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ہر حصہ دس دن کا ہوتا ہے۔اور وہ عشرہ کہلاتا ہے۔پہلا عشرہ رحمت کا ہوتا ہے۔دوسرا عشرہ مغفرت کا اور تیسرا عشرہ جہنم سے چھٹکارے کا ہے۔ رمضان المبارک کے تیسرے عشرے کی طاق راتوں میں شب قدر ہوتی ہے جو اس رات کی عبادت فضیلت میں ہزاروں راتوں سے بہتر ہے۔ایسی پانچ راتوں میں سے ایک رات میں شب قدر کا نزول ہوتا ہے۔رمضان المبارک کے تیسرے عشرے میں محلے کی مسجد میں اعتکاف میں بیٹھنا سنت ہے پورے رمضان کے مہینہ میں تراویح کی نماز پڑھنا اور نماز کی حالت میں قرآن سننا بھی سنت ہے۔ شوال کا چاند اگتے ہی رمضان کا مہینہ ختم ہوجاتا ہے اور روزہ رکھنے کے انعام کے طور پر مسلمان عید کی شکل میں جشن مناتے ہیں۔

(iii) ورزش:

جسمانی کثرت کا نام ورزش ہے۔اچھی صحت کیلئے ورزش بہت ہی ضروری ہے۔ورزش کرنے سے انسان کے جسم میں چستی آتی ہے اور اس سے کاہلی وسستی دور ہوجاتی ہے۔یہ جسم کو توانائی اور دماغ کو تازگی بخشتی ہے۔آج کل ورزش نصابی تعلیم میں شامل کرلی گئی ہے۔ورزش کے بہت سے طریقے ہیں سب سے اچھا طریقہ کھیل کود ہے اس لئے ہر انسان کو کھیل کود میں ضرور حصہ لینا چاہئے۔فٹ بال کا کھیل ورزش کیلئے سب سے مناسب اور سستا ورزش ہے۔دوڑنا بھی ورزش ہے۔تیرنا بھی ایک ورزش ہے۔اسلام میں نماز کی ادائیگی سے بھی ورزش ہوتی ہے اور ورزش ہمیں بیماریوں سے نجات دلاتی ہے۔اس لئے ورزش ہر حال میں مفید ہے۔اس لئے ہمیں پابندی کے ساتھ ورزش کرنی چاہئے۔

جواب-7

(i) لطف الرحمٰن کی دو کتابیں درج ذیل ہیں:

(الف) تازگی برگ نوا (ب) بوسۂ نم

(ii) بھیم راؤ امبیڈکر کی شادی چودہ سال کی عمر میں نو سال کی راما بائی سے ہوئی تھی۔

(iii) اردو کے پانچ افسانہ نگار درج ذیل ہیں

عبدالصمد، شوکت حیات، شموئیل احمد، الیاس احمد گدی اور عبید قمر

جواب-8

الفاظ	اضداد	الفاظ	اضداد
ذلت	عزت	عام	خاص
جائز	ناجائز	ثواب	عذاب
سود	زیاں	آخر	اول
کامل	ناقص	زن	مرد

جواب-9

الفاظ	جنس	الفاظ	جنس
جہاز	مذکر	خواب	مذکر
غم	مذکر	رنگ	مذکر
وقت	مذکر	نور	مؤنث
گھڑی	مؤنث	کتاب	مؤنث

جواب-10

	خانہ "الف"	خانہ "ب"
(i)	ریا	سرسید احمد
(ii)	حمد	شبنم کمالی
(iii)	ادب کی پہچان	پروفیسر عبدالمغنی
(iv)	اردو ڈرامہ آغا حشر	لطف الرحمٰن
(v)	کٹی ہوئی شاخ	قمر جہاں

جواب-11 خط

از: امتحان ہال

مورخہ۲۲/مارچ۲۰۱۷

محترم جناب بھائی جان ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں خدا کے فضل وکرم سے یہاں خیرت سے ہوں امید ہے کہ آپ بھی بخیر وعافیت ہوں گے لکھنا ضروری یہ ہے کہ میرا میٹرک کا امتحان ہونے والا ہے ابھی میں تمام مضامین کی تیاری کررہا ہوں۔ پھر الگ الگ مضامین کا الگ الگ استاد سے تیاری کرونگا میرا اردو وہندی مضمون تو ٹھیک ہی ہے لیکن سائنس اور حساب میں کمزوری ہے اس لئے سائنس وحساب میں خاص محنت کرنا ہوگا، محنت کے بعد ہی امتحان کے اچھے نتائج کی امید کرسکتا ہوں۔

آپ نے امتحان کی تیاری کے بارے میں دریافت کیا تھا جیسا کہ میں نے عرض کیا ابھی اوسط درجہ کی تیاری سے امید ہے کہ امتحان کے وقت تک میری تیاری ہوجائے گی۔ بقیہ سب خیریت ہے۔ بزرگوں کی خدمت میں سلام اور بچوں کو دعائیں۔

ٹکٹ

نیشنل اسکول

بیتیا (بہار)

فقط

والسلام

طالب دعاء

دلشاد احمد

(ii) درخواست:

بحضور جناب پرنسپل صاحب! مسلم اسکول، پٹنہ

موضوع: اسکالرشپ سے متعلق

جناب عالی!

گذارش خدمت یہ ہے کہ میں آپ کے اسکول میں کئی سالوں سے زیر تعلیم ہوں مجھے اس سال میٹرک کا امتحان دینا ہے۔ میرے والد معذور آدمی ہیں۔ اس لئے وہ میرے تعلیمی اخراجات کو پورا کرنے سے قاصر ہیں۔ لہذا آپ سے التماس ہے کہ مجھے غریب طلبا کے فنڈ سے میری مدد کیجئے تا کہ میں اپنی تعلیم جاری رکھ سکوں عین نوازش ہوگی۔

فقط

العارض

گلریز احمد، درجہ دہم، رول نمبر۲۰

جواب-12 (i) اردوناول کے فروغ میں نذیر احمد کو سنگ میل کی حیثیت حاصل ہے۔ان کی پیدائش ضلع بجنور کے کوریٹر گاؤں میں ہوئی والد کا نام سعادت علی تھا۔نذیر احمد کی ابتدائی تعلیم گاؤں کے مکتب میں ہوئی اپنے والد سعادت علی سے عربی وفارسی کی تعلیم حاصل کی۔ پھر مزید تعلیم کے لئے دہلی چلے گئے۔تعلیم سے فراغت کے بعد حصول معاش کے لئے پنجاب چلے گئے اور ٹمپل صاحب میں چالیس روپیہ ماہوار پر معلّمی کے فرائض انجام دینے لگے۔پھر کانپور جاکر مدارس کے انسپکٹر ہوگئے۔پھر غدر ۱۸۵۷ء کے بعد دلی جاکر تصنیف وتالیف میں مشغول ہوگئے۔ڈپٹی نذیر احمد کو اردو میں پہلا ناول نگار تسلیم کیا گیا ہے۔ابن الوقت اور توبۃ النصوح کے علاوہ متعدد ناول شائع ہوچکے ہیں۔

(ii) زلزلہ کے نقصانات:

روئے زمین پر زلزلوں کا آنا ایک جغرافیائی عمل ہے مختلف اوقات میں زمین کے مختلف حصوں میں زلزلے آتے رہتے ہیں۔عام طور سے زمین کے ہلنے کو زلزلہ کہتے ہیں۔زمین کے ہلنے کی دو صورتیں ہوتی ہیں ایک اوپر نیچے اور دوسرے دائیں بائیں۔دونوں ہی صورت میں زلزلہ سے جان ومال اور مکانات کا بھاری نقصان ہوتا ہے۔اور مجموعی طور پر بھاری تباہی ہوتی ہے۔زمین کے وہ حصے جہاں آتش فشاں پہاڑ زیادہ ہیں وہاں زلزلے زیادہ آتے ہیں۔زلزلہ خاص ایک قدرتی معاملہ ہے اس لئے زلزلہ سے بچنے کا کوئی فوری حل ممکن نہیں ہے۔

(iii) بہار کے پانچ شعراء درج ذیل ہیں:

کلیم عاجز،سلطان اختر،ظفر صدیقی،خورشید اکبراور عبدالمنان طرزی

جواب-13 (i) پروین شاکر نے تین سبجیکٹ میں ایم۔اے کیا۔
انگریزی،لسانیات اور بینک ایڈمنسٹریشن

(ii) احمد فراز بنیادی طور پر رومانی مزاج کے شاعر ہیں حسن وعشق ان کی شاعری کے محور ہیں
یہی وجہ ہے کہ ان کی شاعری عوامی حلقوں میں بے حد مقبول ہوئی۔

(iii) بچوں کے لئے ظفر گورکھپوری کے دو مجموعے ہیں
(الف) ناچ رے گڑیا (ب) سچائیاں

جواب-14 (i) (ج) پٹنہ

(ii) (ب) پشاور

(iii) (ب) فضیلت النساء بیگم

(iv) (الف) 1898ء

(v) (الف) فالج

(vi) (ب) طبابت

(vii) (الف) گلزار نسیم

جواب-15 (i) اردو اور ہندی گر چہ ظاہری طور پر دو مختلف زبانیں ہیں دونوں کے رسم الخط بھی الگ الگ ہیں۔اس کے باوجود ہندی اور اردو کے درمیان ایک لسانی رشتہ ہے۔اس کی بنیادی وجہ یہ کہ ہندی اور اردو دونوں کا تعلق ایک ہی خاندان السنہ سے ہے یعنی ہندی اور اردو زبانیں ہند آریائی خاندان السنہ سے وابستہ ہیں۔

ہندی اور اردو کے بیچ لسانی رشتوں کی مثال گنگا جمنا ندیوں کی طرح ہے،جس طرح گنگا اور جمنا دونوں ندیاں الہ آباد کے سنگم پر دو مختلف سمتوں سے آکر مل جاتے ہیں۔اردو وہندی زبانوں کے درمیان لسانی رشتوں کا معاملہ بھی تھوڑا فرق کے ساتھ گنگا اور جمنا کا ہے۔یعنی گنگا اور جمنا آگے کی طرف بڑھ کر مل جاتی ہے جبکہ ہندی اور اردو اپنے ارتقائی روایات کے ساتھ پیچھے کی طرف لوٹتے ہوئے فورٹ ولیم کالج پہنچتی ہیں اور ۱۸۰۰ء میں مل جاتی ہے اور ایک ہی نام ہندوستانی کے نام سے جانی جاتی ہے۔

(ii) تلگو شاعری:

تلگو شاعری: دکنی ہندوستان کی علاقائی زبانوں میں تلگو ایک قدیم زبان ہے۔لسانی نقطہ نظر سے تلگو زبان کا تعلق ہند آریائی خاندان السنہ سے ہے۔یہ زبان صوبہ تلنگانہ اور آندھرا پردیش میں بولی جاتی اور سمجھی جانے والی زبان ہے آج کی تاریخ میں تلگو زبان کو دونوں صوبوں میں سرکاری زبان کی حیثیت حاصل ہے اس صوبہ کے تینوں جغرافیائی خطے تلنگانہ،رائل سیما اور آندھرا پردیش میں مادری زبان کی حیثیت سے تلگو زبان بولی جاتی ہے تلگو زبان میں شعر وادب کا ذخیرہ کافی وسیع ہے اور شیشند رشرما جیسے عظیم شعراء نے تلگو کے ادبی سرمایہ میں قیمتی اضافے کئے ہیں اور دوسری زبانوں سے ترجمہ کی روایت کا آغاز بھی ہو چکا ہے۔

(iii) شاعرہ اور ادیبہ کی حیثیت سے امریتا پریتم کی نثری اور شعری دونوں طرح کی تصانیف ہیں پنجابی زبان میں امریتا پریتم کی شاعری اور نثر نگاری دونوں میں اپنی ایک شناخت ہے،چنانچہ امریتا پریتم کی تصانیف کو ہم الگ لگ زمرے میں رکھتے ہیں۔

شعری مجموعے (i) امرت لیر (ii) آن (iii) ناگ منی (iv) پنجابی دی آواز

ناول: (i) دہلی کی گلیاں (ii) کادمبری (iii) گیت اور دھری (iv) پنجابی (v) کورے کاغذ

جواب-16

محاورے	معنی
آگ کا مول ہونا	بہت زیادہ قیمتی ہونا
لوہے کے چنے چبانا	بہت سخت معاملے میں پڑنا
اب تب ہونا	موت کے قریب ہونا
آپے سے باہر ہونا	بہت زیادہ غصہ ہونا
طوطی بولنا	بہت زیادہ اثر و رسوخ ہونا
خون سفید ہونا	رشتوں سے ہمدردی ختم ہونا
تھر تھر کانپنا	بہت زیادہ خوف کا شکار ہونا

جواب-17 فعل وہ کلمہ ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا کسی زمانے میں معلوم ہو۔

زمانے کے اعتبار سے فعل کی تین قسمیں ہیں

(i) فعل ماضی گذرا ہوا زمانہ

(ii) فعل حال موجودہ زمانہ

(iii) فعل مستقبل آنے والا زمانہ

(ii) فعل ماضی گذرے ہوئے زمانے کو کہتے ہیں۔

فعل ماضی کی چھ قسمیں ہیں۔

(i) فعل ماضی مطلق (ii) فعل ماضی قریب (iii) فعل ماضی بعید

(iv) فعل ماضی ناتمام (استمراری) (v) فعل ماضی شکیہ

(vi) فعل ماضی تمنائی۔

جواب-18 اشعار کی تشریح:

(i) پیش نظر شعر مرزا غالب کے ایک شامل نصاب مرثیہ سے لیا گیا ہے۔اور یہ شعر مرثیہ کا مطلع ہے۔مرثیہ رثائی نظم کے زمرے میں آتا ہے یہ مرثیہ چونکہ غالب نے اپنے جواں سال بھانجے کی موت پر لکھا تھا اس لئے اسے شخصی مرثیہ بھی کہہ سکتے ہیں۔مطلع میں شاعر نے عارف کی موت پر غم کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کو مخاطب کر کے کہا کہ تمہارے لئے لازم تھا کہ مرنے سے پہلے میرا کچھ انتظار کر لیتے ہم دونوں ساتھ ہی دنیا سے رخصت ہوتے اب جبکہ تم مجھے تنہا چھوڑ کر دنیا سے چلے گئے تو پھر قبر میں ہی میرا کچھ انتظار کرلو۔اس طرح شاعر نے مرحوم سے اظہار غم کے ساتھ چھوڑ کر چلے جانے کا شکوہ بھی کیا ہے۔یہ غالب کا اپنا ایک منفرد انداز ہے۔

(ii) پیش نظر شعر پروین شاکر کی شامل نصاب دوسری غزل سے ماخوذ ہے اور اس غزل کا مقطع ہے اس شعر میں شاعرہ نے عشق و محبت کے جن جذبات واحساسات کی ترجمانی کی ہے۔ان میں درد، کسک ٹیس اور کرب کو آسانی سے سمجھا جا سکتا ہے ان میں ذرا بھی تصنع نہیں بلکہ یہ شاعرہ کے دل کی فطری آواز ہے۔

چنانچہ پروین شاکر کہتی ہیں کہ عشق میں ناکامی کے بعد میں مسافر کی طرح اپنے شہر میں پہنچی تو اجنبیت اور رقت کی وجہ سے شام کی ہوا میں نمنا کی آگئی،یعنی محبت میں قدم بڑھایا بھی تو ناکامی، مایوسی اور اشکوں کی نمی محسوس ہوئی۔اس طرح اس شعر میں فراق کی ایک مدھم آنچ نظر آتی ہے۔

(ii) موسم باراں:

موسم باراں کو برسات کا موسم بھی کہتے ہیں۔ہندوستان کے چار موسموں میں ایک موسم باراں بھی ہے۔جس میں مانسونی ہوا کے چلنے سے بارش ہوتی ہے،موسم باراں عام طور سے ۱۵ جون سے ۳۰ ستمبر تک رہتا ہے۔چونکہ ہندوستان کی ساٹھ ستر فیصد آبادی کسانوں پر مشتمل ہے اسی لئے ہندوستان کی معیشت کسانوں اور کھیتی پر منحصر ہے بارش کے پانی سے کسان اپنے کھیتوں کی سینچائی کرتے ہیں۔اور اسی سے کھیتی کامیاب ہوتی ہے،موسم باراں کی وجہ سے کسانوں کے چہرے پر مسکراہٹ آجاتی ہے ہر طرح کی کھیتی موسم باراں پر ہی منحصر کرتی ہے۔اگر کسی سال بارش اپنے اوسط سے کم ہوتی ہے تو غلہ بھی کم ہوتا ہے اور قحط کی کیفیت ہوجاتی ہے۔یہاں تک کہ بعض اوقات کسان فاقہ کشی کے بھی شکار ہوتے ہیں اور جو کسان قرض لے کر کھیتی کرتے ہیں اور بارش نہ ہونے کی وجہ سے کھیتی برباد ہوجاتی ہے۔ تو بعض کسان خودکشی کرنے پر مجبور ہوجاتے ہیں۔موسم باراں میں کسان آسمان کی طرف دیکھتے ہیں کبھی کبھی بارش کی کثرت بھی کسانوں کیلئے پریشان کن ہوتی ہے جس کی وجہ سے تیار فصلیں تو ڈوب ہی جاتی ہیں اور سیلاب کی کیفیت بھی پیدا ہوجاتی ہے اس لئے ہندوستانی کسانوں کے لئے موسم باراں رحمت اور زحمت دونوں ہے۔

(iii) عام انتخاب:

ہندوستان ایک جمہوری ملک ہے جہاں کے عوام اپنے نمائندوں کو اپنے ووٹ کے ذریعہ منتخب کر کے حکومت کے ایوان میں بھیجتی ہے۔نمائندوں کا انتخاب ہر پانچ سال کے بعد ہوتا ہے۔ملک کا ہر وہ شہری جو ۱۸سال کی عمر پوری کر لیتا ہے اسے ووٹ دینے کا اختیار حاصل ہو جاتا ہے۔ہر ووٹر کو اپنے نمائندوں کو چننے کیلئے ایک ووٹ دینے کا اختیار ہوتا ہے۔جس امیدوار کو کسی خاص طبقے سے سب سے زیادہ ووٹ ملتا ہے وہ کامیاب قرار دیا جاتا ہے۔عام انتخابات تین سطح کے ہوتے ہیں۔دوسری سطح پر صوبائی اسمبلیوں کے لئے ووٹ دیا جاتا ہے جس کے ذریعہ ایم۔ایل۔اے منتخب ہوتے ہیں ان میں سے جس پارٹی کو اسمبلی میں اکثریت حاصل ہوتی ہے اس پارٹی کا لیڈر سرکار بناتا ہے اور اپنی پارٹی کے ایم ایل اے میں سے کابینہ کی تشکیل کرتا ہے۔تیسری سطح پر لوک سبھا کے لئے انتخاب ہوتا ہے جس میں عوامی نمائندے منتخب ہو کر مرکز میں حکومت بناتے ہیں۔

انتخاب کے مذکورہ تمام مرحلوں کو پورا کرنے کیلئے الیکشن کمیشن ہوتا ہے جس کا صدر یعنی چیف الیکشن کمشنر آزادانہ طور پر پورے ملک میں عام انتخاب منعقد کرتا ہے۔

☆☆☆

MODEL Questions with answers

For Matriculation Examinations- 2017

Subject : Urdu

Time: 3 hours 15 Minutes | Urdu (MT)set-VI | Fullmarks: 100

سوالات

سوال-1 مندرجہ ذیل سوالوں میں سے کسی پانچ کے صحیح جواب چن کر لکھیں۔ 5x1 = 5

(i) راجندر سنگھ بیدی کس شہر میں پیدا ہوئے

(الف) عظیم آباد (ب) لکھنو (ج) لاہور (د) جالندھر

(ii) مہدی افادی نے کتنی شادیاں کی تھیں؟

(الف) ایک (ب) دو (ج) تین (د) چار

(iii) نسیم کا انتقال کب ہوگا؟

(الف) 1843ء (ب) 1846ء (ج) 1847ء (د) 1845 ء

(iv) حسن نعیم کس ادارہ میں ڈائریکٹر کے عہدہ پر فائز تھے؟

(الف) غالب اکیڈمی (ب) بہار اردو اکیڈمی (ج) رضا لائبریری (د) غالب انسٹی ٹیوٹ دہلی

(v) حسن نعیم کا انتقال کب ہوا؟

(الف) 1991ء (ب) 1995ء (ج) 1990ء (د) 1993ء

(vi) مبارک عظیم آبادی کے والد کا کیا نام تھا؟

(الف) فدا حسین (ب) وامق (ج) احمد فراز (د) محمد سجاد

(vii) مرزا شوق کا اصل نام کیا تھا؟

(الف) تصدق حسین (ب) محمد حامد خان (ج) آغا علی خان (د) واحد علی خان

سوال-2 مندرجہ ذیل سوالوں میں سے کسی چار کے جواب مطلوب ہیں۔ 4x1 = 4

(i) ڈاکٹر عبدالمغنی کس چیز کے پروفیسر تھے؟

(ii) غالب کی سند پیدائش کیا ہے؟

(iii) سرسید کی وفات کب ہوئی ؟

(iv) لطف الرحمٰن کی کسی دو کتابوں کے نام لکھئے۔

(v) عبدالمغنی کی کسی دو کتابوں کے نام لکھئے۔

(vi) آغا حشر کے کسی ایک ڈراما کا نام لکھئے۔

سوال-3 درجہ ذیل سوالوں میں سے کسی دو کے جواب مطلوب ہیں 2x2 = 4

(i) ڈاکٹر لطف الرحمٰن کا کون سا مضمون آپ کے نصاب میں شامل ہے۔

(ii) سہیل عظیم آبادی کا کون سا افسانہ آپ کے نصاب میں شامل ہے۔

(iii) سورج کا گھوڑا، افسانہ کے منصف کا نام بتائیں۔

سوال-4 درجہ ذیل میں سے کسی دو سوالوں کے جواب دیں 2x3 = 6

(i) پرویز شاہدی کی شاعری پر پانچ جملے لکھئے۔

(ii) ندا فاضلی کی شاعری کے بارے میں مختصراً بیان کیجئے۔

(iii) بہار کے پانچ افسانہ نگاروں کے نام لکھئے۔

سوال-5 مندرجہ ذیل سوالوں میں سے کسی دو کے جواب دیجئے 2x3 = 6

(i) غالب کی شاعری پر مختصراً روشنی ڈالئے۔

(ii) اپنی یاد سے پروین شاکر کے دو اشعار لکھئے۔

(iii) چکبست کے حالات زندگی سے اپنی واقفیت کا اظہار کیجئے۔

سوال-6 ذیل کے نظم میں سے کسی ایک کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھئے۔ 3x1 = 3

(i) ہم نوجوان ہیں۔ (ii) انسان (iii) نظم بہت آسان تھی پہلے

سوال-7 قوسین میں دیئے گئے الفاظ سے خالی جگہوں کو بھریں 4x1 = 4

تمہارا دوست میرے.............. سے واقف ہوگا۔ ڈاکٹر سبر منیم.............. نے ....

میں تعلیم حاصل کی اور اب.................. کے اس ادارے میں انجینئر ہے۔ (شاشتری، لندن، بیٹے، ممبئی)

سوال-8 خانہ ''الف'' سے خانہ ''ب'' کا مناسب جوڑ ملائیے۔ 5x1 = 5

	(الف)	(ب)
(i)	ادب کی پہچان	شوق لکھنوی
(ii)	کٹی ہوئی شاخ	ڈاکٹر قمر جہاں
(iii)	زہر عشق	ڈاکٹر عبدالمغنی
(iv)	ہم نوجوان ہیں	دیا شنکر نسیم
(v)	گلزار نسیم	پرویز شاہدی

سوال-9 درج ذیل سوالوں میں سے کسی ایک کا جواب دیجئے۔ 3x1 = 3

(i) مدھوکانت نے کردار پر روشنی ڈالئے۔

(ii) افسانہ ارجن کا موضوع کیا ہے؟

(iii) ہندوستانی ادب سے کیا مراد ہے۔

سوال-10 مندرجہ ذیل محاوروں میں سے کسی پانچ کا معنی لکھئے 5x1 = 5

بغلیں جھانکنا، آنکھوں کا تارا ہونا، منہ کی کھانا، لال پیلا ہونا،

بال بال بچنا، ہاتھ پاؤں مارنا

سوال-11 درجہ ذیل اشعار میں سے کسی ایک کی تشریح کیجئے۔ 5x1 = 5

(i) مجھ سے تمہیں نفرت سہی نیز سے لڑائی

بچوں کا بھی دیکھانہ تماشا کوئی دن اور

(ii) فسانہ غم کا کوئی غم گسار ہوتو کہیں

کہانی دل کی کوئی دل نگار ہو تو کہیں

سوال-12 درج ذیل میں سے کسی پانچ الفاظ کے جمع بنائیں۔ 5x1 = 5

عمل،رذیل،ظلم،قوم،صوفی،دوا،سند،اصل

سوال-13 درج ذیل الفاظ میں کسی پانچ کی ضد لکھیں 5x1 = 5

نور،باشاہت،عذاب،گناہ،ایمان،اکثریت،جنت،قلیل

سوال-14 درج ذیل الفاظ میں سے کسی پانچ کی جنس بتایئے! 5x1 = 5

تعلیم،تقدیر،آگ،اولاد،افواہ،سفر،چاند،بارش

سوال-15 کلمہ اوراس کی قسمیں مع مثال بیان کیجئے 5x1 = 5

سوال-16 مندرجہ ذیل الفاظ میں سے پانچ کے معنی لکھئے۔ 5x1 = 5

اجنبی،فربہ،صلیب،احتجاج انکار،شباب،نحیف،بےبس

سوال-17 درج ذیل میں سے کسی ایک جواب دیجئے! 1x10 = 10

(i) اپنی والدہ کوایک خط لکھ کر صحت کا خیال رکھنے کو کہئے۔

(ii) اپنے وارڈ کانسلر کی خدمت میں ایک درخواست لکھ کراس میں محلے کی صفائی اور روشنی پر توجہ مبذول کیجئے۔

سوال-18 درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھئے 1x15 = 15

(i) دریا کا سیر

(ii) ریلوا سٹیشن (iii) سیلاب سے تباہی/ باڑھ

جوابات۔سیٹ-۶

جواب:1

(i) (ج) لاہور

(ii) (ج) تین

(iii) (د) 1845ء

(iv) (د) غالب انسٹی ٹیوٹ دہلی

(v) (الف) 1991ء

(vi) (الف) فدا حسین

(vii) (الف) تصدق حسین

جواب-2

(i) ڈاکٹر عبدالمغنی انگریزی کے پروفیسر تھے۔

(ii) غالب کی سند پیدائش 1797ء ہے۔

(iii) سرسید کی وفات 1898ء میں ہوئی۔

(iv) لطف الرحمٰن کی دو کتابوں کے نام۔نقد نگاہ اور نثر کی شعریات ہے

(v) عبدالمغنی کی دو کتابوں کے نام۔جادہ اعتدال اور اقبال اور عالمی ادب

(vi) آغا حشر کے ایک ڈرامے کا نام ''رستم وسہراب ہے۔

جواب-3

(i) ڈاکٹر لطف الرحمٰن کا مضمون اردو ڈرامہ نگاری اور آغا حشر ہمارے نصاب میں شامل ہے۔

(ii) سہیل عظیم آبادی کا افسانہ ''بھابھی جان'' ہمارے نصاب میں شامل ہے۔

(iii) ''سورج کا گھوڑا'' افسانہ کے مصنف کا نام۔یو۔آر۔اننت مورتی ہے یہ کنٹر زبان کا افسانہ ہے۔

جواب-4 (i) پرویز شاہدی کا شمار بہار کے بڑے افسانہ نگاروں میں ہوتا ہے شاد عظیم آبادی کے بعد دوسرے بڑے شاعر پرویز شاہدی ہی ہیں۔جنہوں نے دبستان عظیم آباد کے وقار کو بحال رکھا اور اردو شاعری میں بہار کی نمائندگی ملک گیر سطح پر کی پرویز شاہدی نے نظم اور

غزل دونوں لکھے وہ دونوں میں یکساں قدر رکھتے تھے وہ فطری طور پر شعر وادب کا ذوق لے کر آئے تھے۔ چنانچہ انہوں نے آٹھ سال کی عمر میں پہلا شعر کہا تھا۔ ابتدائے شاعری میں وہ اکرام تخلص رکھتے تھے۔ پھر آگے چل کر پرویز شاہدی تخلص اختیار کیا۔

(ii) ندا فاضلی جدید دور کے وہ شاعر ہیں جنہوں نے غزل اور نظم دونوں اصناف میں یکساں طور پر اپنی پہچان بنائی ہے اس لئے ندا فاضلی کو ایک معتبر اور سنجیدہ شاعر کہا جا سکتا ہے۔ انہوں نے اپنی شاعری میں سماج کے کمزور اور پس ماندہ لوگوں کے مسائل کو پیش کیا ہے اور انسانی زندگی کے عام تجربات سے اپنے فنی تجربوں کو ہم آہنگ کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے۔ ندا فاضلی نے فلموں کے لئے بھی بے شمار گیت اور غزلیں لکھیں ہیں لیکن اس کے باوجود اردو شعر وادب کی دنیا سے بھی اپنے آپ ک جوڑے رکھا ہے۔

(iii) بہار کے پانچ افسانہ گاروں کے نام درج ذیل ہیں۔

شکیلہ اختر، قمر جہاں، عبد الصمد، شوکت حیات، شفیع جاوید

جواب-5

(i) اردو شاعری میں غالب ایک درخشندہ ستارے کے مانند ہیں ان کا فن اور ان کی شاعری کی بشمول ان کی شخصیت کو ہم سنگ میل بھی کہہ سکتے ہیں۔ گرچہ غالب سے قبل بھی اردو شاعری میں غزل کی ایک شاندار روایت موجود تھی۔ میر تقی میر جیسے بادشاہ غزل بھی اپنی رمزمہ سنجی کر کے گذر چکے تھے۔ لیکن غالب کی فنی انفرادیت نے اردو غزل کو ایک نئے رنگ وآہنگ سے روشناس کرایا۔ غالب نے رمز وایمائیت کے انداز میں ایجاز واختصار کے ساتھ اپنی خوبصورت غزلیں پیش کیں۔ خود غالب کو بھی اس ضمن میں اپنی شاعرانہ عظمت کا بخوبی احساس تھا۔ چنانچہ اپنے ہی شعر میں اس بات کا خود اظہار کرتے ہیں۔

ہیں اور بھی دنیا میں سخن ور بہت اچھے
کہتے ہیں کہ غالب کا ہے انداز بیاں اور

(ii) پروین شاکر کے دو اشعار درج ذیل ہیں:

(الف) جگنوں کو دن کے وقت پر کھنے کی ضد کریں
بچے ہمارے عہد کے چالاک ہوگئے

(ب) گئے موسم میں جو کھلتے تھے گلابوں کی طرح
دل پہ اتریں گے وہی خواب عذابوں کی طرح

(iii) چکبست:

چکبست کا پورا نام پنڈت برج نارائن اور چکبست تخلص تھا۔ان کی پیدائش 1882ء میں فیض آباد میں ہوئی لیکن چکبست بچپن میں گھر والوں کے ساتھ چلے آئے اور وہیں ابتدائی تعلیم حاصل کی 1908ء میں بی۔اے پاس کرنے کے بعد آپ نے وکالت کا امتحان پاس کیا اور لکھنو میں وکالت کرنے لگے۔طالب علمی کے زمانے سے ہی چکبست شاعری کرنے لگے تھے۔اس لئے وکالت کے پیشے کے ساتھ شاعری بھی کرتے رہے،اور زندگی کی آخری سانسوں تک شعروشاعری میں مصروف رہے۔1926 چکبست پر فالج کا حملہ ہوا جس کے نتیجہ میں ان کا انتقال ہوگیا۔

جواب-6 ہم نوجوان ہیں:

(i) نصاب میں شامل نظم ''ہم نوجوان ہیں'' پرویز شاہدی کی ایک جذباتی نظم ہے۔تکنیکی اعتبار سے اس نظم کا شمار جدید نظم میں ہوتا ہے۔ پرویز شاہدی کا آبائی تعلق گرچہ بہار کی ادبی سرزمین عظیم آباد سے ہے لیکن انہوں نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ کولکاتہ میں گزارا اس لئے اس نظم کا تعلق قیام کولکاتہ سے ہے اس نظم میں پرویز شاہدی نے کولکاتہ کے نوجوانوں کے جذبات کی بھرپور ترجمانی کی ہے۔جوانی کے عالم میں نوجوان نسل کے اندر کون کون سے جذبات بھرتے ہیں اس نوعیت کے نوجوانوں کے جذبات کو شاعر نے نہایت فنی سلیقہ کے ساتھ پیش کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے۔پرویز شاہد نے اس نظم کو صرف لکھنے پر اکتفا نہیں کیا بلکہ کولکاتہ میں نوجوانوں کے ایک اجلاس میں ترنم کے ساتھ پڑھ بھی ڈالا۔اس نظم سے پتہ چلتا ہے کہ شاعر نے اپنے عہد کے جوانوں کو ایک مثبت رخ دینے کی کوشش کی ہے۔

(ii) انسان:

نصاب میں شامل نظم ''انسان'' تلگو زبان کے شاعر ششند رشرما کی تخلیق ہے اس نظم میں شاعر نے انسان کے وجود کو وسیع تر معنوں میں استعمال کیا ہے جن سے شاعر کے آفاقی اصول ونظریات کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے۔چنانچہ نظم انسان میں بھی شاعر کی وہی فیصلہ کن آواز سنائی دیتی ہے۔شاعر اس نظم کے ذریعہ انسان کو یہ خوش خبری سنانا چاہتا ہے کہ انسانی زندگی میں عروج وزوال اور نشیب وفراز کا مرحلہ چلتا رہتا ہے۔جب ایک سورج غروب ہوتا ہے تو دوسرا سورج طلوع ہوجاتا ہے۔یعنی زندگی ایک ایسا درخت ہے جس سے کبھی شبنم کے قطرے ٹپکتے تھے۔آج انسانوں کے لئے اسی درخت کے پھول تلوار کی طرح نوکیلے ہوچکے ہیں۔

(iii) نظم بہت آسان تھی پہلے:

شامل نصاب نظم ''نظم بہت آسان تھی پہلے'' ندا فاضلی کی ایک آزاد نظم ہے جس میں شاعر نے صنف نظم کے فنی عروج وزوال کو بیان

یا ہے اشاراتی زبان استعمال کرتے ہوئے شاعر نے کہا کہ ابتدا میں نظم کہنا نسبتاً زیادہ آسان تھا، ادب اپنے عہد کا آئینہ دار ہوتا ہے اور شاعری ادب کے اس آفاقی اصول سے اچھوتی نہیں ہے۔ اسلئے بدلتے ہوئے سیاسی حالات اور فنی شدت پسندی نے نظم کے آہنگ کو بھی رفتہ رفتہ بدل دیا ہے۔ آج کے بدلتے ہوئے معاشرتی قدوروں اور سیاسی بے اصولی سے نظم متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتی ہے کمیت کے لحاظ سے تو اردو شاعری میں نظموں کا اچھا خاصہ سرمایہ موجود ہے اور عالمی سطح پر اسے مقبولیت بھی حاصل ہے۔ لیکن فکر و خیال کے لحاظ سے صنف نظم دھیرے دھیرے کھوکھلی ہوتی جارہی ہے۔ اور شاعری کی زبان میں نظم پر ضعف واضمحلال طاری ہے۔

جواب-7 تمہارا دوست میرے بیٹے واقف ہوگا۔ ڈاکٹر سبر منیم شاشتری نے لندن میں تعلیم حاصل کی اور اب ممبئ کے اس ادارہ میں انجینئر ہے۔

جواب-8

	خانہ "الف"	خانہ "ب"
(i)	ادب کی پہچان	ڈاکٹر عبدالمغنی
(ii)	کٹی ہوئی شاخ	ڈاکٹر قمر جہاں
(iii)	زہر عشق	شوق لکھنوی
(iv)	ہم نوجوان ہیں	پرویز شاہدی
(v)	گلزار نسیم	دیا شنکر نسیم

جواب-9 مدھوکانت:

(i) ہمارے معاون درسی کتاب "روشنی" میں ایک میتھلی کہانی شامل ہے جس کا عنوان انگریزیا بابو ہے اس کہانی کے مصنف میتھلی افسانہ نگار ہری موہن جھا ہیں جس کا مرکزی کردار مدھوکانت بابو ہے جو کہانی میں انگریزی تہذیب کا نمائندہ بن کر سامنے آتا ہے۔ وہ شمالی بہار کے دربھنگہ سے پورب کا باشندہ ہے اور دربھنگہ کے ایک کالج میں پڑھتا ہے، کچھ دنوں پہلے اس کی شادی ہوئی تھی، ہولی کا وقت قریب تھا اس لئے سسرال سے ہولی میں آنے کی دعوت ملی تھی اس لئے وہ ہولی میں سسرال جانے کی تیاری کرنے لگا ساتھیوں سے کوٹ، پینٹ، سوٹ اور گھڑی وغیرہ ادھار لیا اور سسرال جانے لگا۔ راستہ میں گھوگھرڈیہہ اسٹیشن سے ٹم ٹم سے گاؤں جارہا تھا کہ کچی سڑک پر تاریکی میں ٹم ٹم الٹ گیا مدھوکانت کا سارا سامان ٹوٹ پھوٹ گیا اور سسرال جانے کا خواب چکنا چور ہوگیا۔

(ii) افسانہ ارجن:

ایک بنگلہ افسانہ ہے جو میرے معاون درسی کتاب 'روشنی' میں شامل ہے اس افسانہ کی تخلیق کار معروف بنگلہ افسانہ نگار مہا شویتا دیوی ہیں اور شافع قدوائی نے اسے اردو کا جامہ پہنایا ہے۔ اس افسانہ کا موضوع مافیاؤں کے درجہ غریبوں کا استحصال ہے، بنگال کے قبائلی علاقہ پرولیا کے سماجی پس منظر میں یہ کہانی لکھی گئی ہے۔ وہاں کے سماج پر جنگلی مافیاؤں کا غلبہ ہے جو وہاں کے غریب مزدوروں کا استحصال کرتے رہتے ہیں۔ گاؤں میں ارجن نام کا ایک قدیم درخت ہے جو وہاں کی صدیوں کی تہذیبی تاریخ کا واحد گواہ ہے۔ اس لئے یہ درخت گاؤں والوں کے لئے ایک چوپال کی حیثیت رکھتا ہے، لیکن بشال مہتو نام کے مافیا نے گاؤں والوں کی تمام تر مخالفت کے باوجود اس درخت کو کٹوا دیتا ہے۔

(iii) ہندوستانی تہذیب:

ہندوستان ایسا ملک ہے جہاں بہت سے زبانیں بولی جاتی ہیں اسلئے اس ملک کو کثیر لسانی ملک کہا جاتا ہے۔ ان زبانوں کی تعداد سینکڑوں تک پہنچتی ہے ان تمام زبانوں کے رسم الخط بھی الگ ہیں اور جغرافیائی خطے بھی الگ ہیں ان تمام زبانوں میں ادب کی جو تخلیق ہو رہی ہے۔ اس سے مجموعی طور پر ہندوستانی ادب کا ایک واضح تصور ابھرتا ہے اور یہی وہ تصور ہے جس سے ہندوستان کے ادبی، تہذیب اور قومی یک جہتی کا اظہار ہوتا ہے۔ الگ الگ رسم الخط زبان اور مختلف جغرافیائی علاقوں کے باوجود ان زبانوں کا تخلیقی ادب بھی ہندوستانی ادب کا ایک مجموعی تصور پیش کرتا ہے۔

جواب-10

محاورات	معانی
بغلیں جھانکنا	لاجواب ہو کر شرمندہ ہونا
آنکھوں کا تارا ہونا	بہت زیادہ پیارا ہونا
منہ کی کھانا	بری طرح شکست کھا جانا
لال پیلا ہونا	بہت زیادہ غصہ ہونا
بال بال بچنا	بہت بڑے خطرے سے بچ جانا
ہاتھ پاؤں مارنا	بہت زیادہ کوشش کرنا

جواب-11 اشعار کی تشریح:

(i) زیر نظر شعر مرزا غالب کے شامل نصاب مرثیہ عارف سے ماخوذ ہے اور یہ مرثیہ کا آٹھواں شعر ہے اس شعر میں غالب نے اپنے قریبی عزیز عارف جس کی موت پر مرثیہ کہا ہے۔ اسے مخاطب کرتے ہوئے کہا ہے کہ تمہیں نیر سے اکثر لڑائی رہتی تھی اور اگر مجھ سے نفرت ہی سہی تو یہ تماشا بچوں کا تم نے کیوں کیا یہ تماشا تم بعد میں کر سکتے تھے لیکن مجھ کو تو تنہا چھوڑ کر نہیں جاتے اپنوں سے لاکھ نفرت ہو اور دوستوں سے لاکھ لڑائی ہو لیکن اس وجہ سے تمہیں دنیا سے روٹھ کر نہیں جانا چاہئے تھا۔

(ii) پیش نظر شعر حسن نعیم کی شامل نصاب دوسری غزل سے ماخوذ ہے اور یہ غزل کا مطلع بھی ہے اس شعر میں حسن نعیم نے اپنے دل کے اندرونی کرب و غم اور بہتے ہوئے زخموں کی عکاسی شعری پیکر میں کیا ہے۔ جس سے شاعر کی بے انتہا مایوسی کا اظہار ہوتا ہے۔

شاعر یہ کہنا چاہتا ہے کہ سننے والا بھی تو نہیں ہے میرے دل کی کہانی وہی شخص سن سکتا ہے جو خود بھی درد آشنا رہ چکا ہو اس لئے کہ کوئی زخمی انسان ہی دوسروں کے دل کے زخم کو سمجھ سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شاعر نے اس شعر میں اپنے ٹوٹے ہوئے دل کی کیفیت کا اظہار کیا ہے۔

جواب-12

واحد	جمع	واحد	جمع
عمل	اعمال	رذیل	رذائل
ظلم	مظالم	قوم	اقوام
صوفی	صوفیاء	دوا	ادویہ
سند	اسناد	اصل	اصول

جواب-13

الفاظ	اضداد	الفاظ	اضداد
نور	ظلمت	بادشاہت	جمہوریت
عذاب	ثواب	گناہ	نیکی
ایمان	کفر	اکثریت	اقلیت
قلیل	کثیر		

جواب-14

الفاظ	جنس	الفاظ	جنس
تعلیم	مؤنث	تقدیر	مؤنث
آگ	مؤنث	اولاد	مؤنث
افواہ	مذکر	سفر	مذکر
چاند	مذکر	بارش	مؤنث

جواب-15 لفظ موضوع یا بامعنی لفظ کو کلمہ کہتے ہیں جیسے چائے، قلم اور علم وغیرہ۔کلمہ کی تین قسمیں ہیں:

(الف) اسم (ب) فعل (ج) حرف

(i) اسم: کسی بھی آدمی، جگہ یا چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں جیسے: احمد، پٹنہ اور گنگا وغیرہ۔

(ii) فعل: وہ کلمہ ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا کسی زمانہ میں سمجھا جائے۔

(iii) حرف: وہ کلمہ جو اپنا معنی تو رکھتا ہو لیکن بغیر اسم یا فعل کے اپنا مطلب بیان نہ کرے۔جیسے: سے۔کو۔تک وغیرہ

جواب-16

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اجنبی	بغیر جان پہچان کے	فربہ	موٹا
صلیب	سولی-پھانسی	احتجاج	مخالفت درج کرنا
انکار	کسی بات کو نہیں ماننا	شباب	جوانی
نحیف	کمزور	بے بس	مجبور

جواب-17 (i) خط

از دھرم پور، سمستی پور

۱۰/ مارچ ۲۰۱۷ء

محترم والدہ صاحبہ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں آپ کی نیک دعاؤں کی برکت سے یہاں بخیر وخوبی ہوں لیکن آپ کی گرتی ہوئی صحت کے بارے میں سن کر میں بہت تشویش میں مبتلا ہو گیا ہوں۔آپ بخوبی جانتی ہیں کہ شوگر کی بیماری بہت ہی خطرناک بیماری ہے جس میں دوا کے ساتھ سخت پرہیز اور احتیاط کی ضرورت ہے۔چینی کی جانچ ہر ماہ پابندی سے کرانا چاہئے اور صبح کے وقت پابندی کے ساتھ کھلے میدان میں ایک گھنٹہ تفریح کرنا چاہئے۔اس بیماری میں پرہیز ہی اصل علاج

ہے چینی کا کثرت استعمال چینی کی بیماری میں مرض کیلئے خطرناک ثابت ہوسکتا ہے اس لئے وہ غذا جس میں چینی ہو اس سے پرہیز بھی لازمی ہے اس کی جگہ پر صحت کو تندرست رکھنے کیلئے مقوی اور سادہ غذا کھانا چاہئے۔ ہمیں امید ہے کہ آپ صحت کے مذکورہ اصولوں پر پابندی سے عمل کریں گی۔

ل۔ا۔خان فقط

خدانگر، موتیہاری، بہار آپ کا فرزند: ثاقب خان

(ii) درخواست:

بحضور جناب وارڈ کاؤنسلر صاحب ! میونسپل کارپوریشن، پٹنہ

موضوع: محلے کی صفائی اور روشنی کے بارے میں

گزارش ہے کہ وارڈ نمبر ۵۰ میں محلہ درگاہ منڈی میں تمام گلیوں میں گندگی اور نجاست بھری ہوئی ہے، پانی کی فراہمی بھی وقت پر نہیں ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے کئی طرح کی مہلک بیماریاں پھیل سکتی ہیں۔ گرمی کی شدت کی وجہ سے پانی کی کمی میں ڈائریا ہونے کا خطرہ ہے اس لئے ناموافق صورتحال میں عام زندگی مفلوج ہوکر رہ گئی ہے۔

اس لئے جناب والا سے گزارش ہے کہ جلد سے جلد وارڈ کے اس محلے میں صفائی کا انتظام کیا جائے، ساتھ ہی پانی اور روشنی کا بھی انتظام کیا جائے تاکہ اس پریشانی سے عوام کو نجات ملے۔ عین نوازش ہوگی۔

فقط

العارض

صبغۃ اللہ

وارڈ نمبر ۵۰، سلطان گنج، پٹنہ

جواب-18 (i) دریا کا سیر:

دریا کا سیر بہت اچھا سیر ہوتا ہے، پہلی بات تو یہ ہے کہ لوگ دریا کے کنارے جا کر دریا کا نظارہ کرتے ہیں۔ اور دریا کے کنارے چہل قدمی کرتے ہیں۔ دوسری یہ کہ لوگ کشتی یا جہاز پر سوار ہو کر ادھر ادھر تفریح بھی کر لیتے ہیں۔ دریا قدرت کی ایک دین ہے جب کوئی اس کا سیر کرتا ہے تو وہ قدرت کے بہت قریب ہو جاتا ہے۔ طبیعت بہل جاتی ہے اور ہر کام میں خوشی محسوس ہوتی ہے۔ عظیم شخصیات نے دریا کے سیر کو بہت ہی کارآمد اور مفید بتایا ہے اور اس پر کافی زور بھی دیا ہے۔ فنکار ادیب شاعر اور سائنس داں کے لئے تو دریا کا سیر ان کی زندگی کا ایک حصہ ہوتا ہے۔ زندگی میں اتار چڑھاؤ کے سلسلے میں دریا کی موجیں بہت کچھ درس دیتی ہیں، لہٰذا ہم لوگوں کو دریا کا سیر ضرور کرنا چاہئے۔ اس سے ہم لوگوں کو صحت مند اور طاقت ور زندگی ملے گی۔ جو بھی ہو دریا کا سیر ہر طرح سے انسانی زندگی کیلئے فائدہ مند ہے۔

(ii) ریلوے اسٹیشن:

ریلوے اسٹیشن ایک ایسی جگہ ہے جہاں ریل گاڑیاں ٹھہرتی ہیں۔ یہاں پر وہ انسان جنہیں گاڑی سے اترنا رہتا ہے۔اور کہیں جانا رہتا ہے وہ ریل گاڑی پر چڑھتے اور اترتے ہیں کچھ ریلوے اسٹیشن بڑے ہوتے ہیں اور کچھ چھوٹے۔ ریلوے اسٹیشن کا منظر بھی عجیب وغریب ہوتا ہے۔ یہاں ہمیشہ چہل پہل رہتی ہے لوگ برابر گاڑی سے اترتے رہتے ہیں یا گاڑی میں سوار ہونے کے لئے گھومتے رہتے ہیں۔ جب کوئی گاڑی آتی ہے تو اس وقت کا منظر بہت ہی شاندار ہوتا ہے۔شوروغل کا سلسلہ ختم ہی نہیں ہوتا ہر انسان کھڑے ہو کر گاڑی میں سوار ہونے کیلئے تیار ہو جاتا ہے۔ سہولت کی جگہ کی تلاش میں مسافر ادھر ادھر دوڑتے رہتے ہیں مگر جب گاڑی چلی جاتی ہے تو ریلوے اسٹیشن ویران نظر آتا ہے اور تھوڑی دیر کے لئے سناٹا چھا جاتا ہے اور جب دوبارہ پھر گاڑی کا وقت آتا ہے تو اسٹیشن میں جان آجاتی ہے اور تھوڑے وقفہ سے ایسا ہمیشہ ہوتا رہتا ہے۔

سوال-19 باڑھ یا سیلاب کی تباہی:

جب کافی بارش ہو جاتی ہے اور بارش کا پانی ندی، تالاب، اور دریا سے ابل کر باہر آجاتا ہے تو اسے ہم سیلاب یا باڑھ کے نام سے پکارتے ہیں۔لفظ سیلاب سیل+آب سے مل کر بنا ہے۔ پہاڑوں کے برف کے پگھلنے اور زیادہ بارش ہونے سے بھی سیلاب آجاتا ہے، سیلاب سے فائدہ اور نقصان دونوں ہی ہیں سیلاب سے فائدہ یہ ہے کہ آس پاس کی مٹی زرخیز ہو جاتی ہے جس سے فصل اچھی ہوتی ہے چونکہ سیلاب کے ذریعہ لائی ہوئی مٹی بہت زرخیز ہوتی ہے۔سیلاب سے نقصانات بھی بہت ہوتے ہیں اس سے آبادی پانی میں ڈوب جاتی ہے اور جان ومال دونوں کا نقصان ہوتا ہے۔سیلاب کی وجہ سے بہت سے لوگ بے گھر ہو جاتے ہیں، جنہیں سیلاب کے دوران درختوں اور اونچے ٹیلوں پر پناہ لینی پڑتی ہے، کھیتوں کی فصلیں برباد ہو جاتی ہیں مویشی اور پالتو جانور بھی مرنے لگتے ہیں۔اور پھر سیلاب کے بعد طرح طرح کی وبائی بیماریاں بھی پھیل جاتی ہیں اور اس سے لوگ مرنے لگتے ہیں۔

☆☆☆

MODEL Questions with answers

For Matriculation Examinations- 2017

Subject : Urdu

Time: 3 hours 15 Minutes　　Urdu (MT)set-VII　　Fullmarks: 100

سوالات

سوال-1　قوسین میں دیئے گئے مناسب الفاظ سے خالی جگہوں کو پر کریں۔　4x1 = 4

(i) شاہ صاحب کو غالب ناتواں کا............ پہنچے۔ بھائی میرا کیا...................
پوچھتے ہو.................. مگر مرنے سے.................. ہوں۔
(بدتر، حال، سلام، زندہ ہوں)

سوال-2　خانہ ''الف'' سے خانہ ''ب'' کا مناسب جوڑ ملایئے۔　5x1= 5

(i)	انڈیا گیٹ	ندا فاضلی
(ii)	بجلی کا کھمبا	پرویز شاہدی
(iii)	کھڑاڈنر	جگن ناتھ آزاد
(iv)	ہم نوجوان ہیں	شوق لکھنوی
(v)	زہر عشق	سید محمد جعفری

سوال-3　مندرجہ ذیل اشعار میں سے کسی ایک کی تشریح کیجئے۔　5x1 = 5

(i) اس خرابے میں بھی ہو جائے گی دنیا آباد
ایک معمورہ پس سیل بلا چلتی ہے

(ii) خالق دو جہاں سے تو ایزد ذوالجلال ہے
یکتا ہے تیری ذات پاک عالی و بے مثال ہے

سوال-4 درجہ ذیل الفاظ میں سے کسی پانچ کی ضد لکھیں۔ 5x1 = 5

اونچا،ارض،حیات،حقیقت،صلح،انکار،قلت،شمس

سوال-5 مندرجہ ذیل الفاظ میں کسی پانچ کی جنس بتائیں۔ 5x1 = 5

قحط،شرافت،افسوس،تحریر،انتظار،تمیز،آواز

سوال-6 مندرجہ ذیل الفاظ میں سے کسی پانچ کے معنی لکھئے۔ 5x1 = 5

ظلمت،دہر،عروج،نجات،صلیب،جبر،ستون

سوال-7 کسی پانچ الفاظ کے جمع بتائیں۔ 5x1 = 5

کتاب،شاعر،محل،فلک،وقت،قلب،ملک،فعل

سوال-8 درجہ ذیل میں سے کسی ایک کا جواب دیجئے۔ 1x10 = 10

(i) آپ کے دوست کے والد انتقال کر گئے اسے ایک تعزیتی خط لکھئے اور صبر کی تلقین کیجئے۔

(ii) آپ لوگ رمضان کے موقع پر دعوت افطار کرنا چاہتے ہیں، ہیڈ ماسٹر کو درخواست لکھ کر اجازت طلب کیجئے۔

سوال-9 صفت کی تعریف کیجئے اور مثال دے کر سمجھایئے 5x1 = 5

سوال-10 (درج ذیل سوالوں کے صحیح جواب دیجئے) 5x1 = 5

(i) شبنم کمالی کب پیدا ہوئے

(الف)1938ء (ب)1939ء (ج)1940ء (د)1937ء

(ii) پرویز شاہدی کی پیدائش کب ہوئی؟

(الف)1909ء (ب)1910ء(ج)1911ء(د)1912ء

(iii) غالب کی شامل نصاب نظم کا تعلق کس صنف شاعری سے ہے۔

(الف)مثنوی (ب)قصیدہ(ج)مرثیہ (د)نظم

(iv) چکبست کا پورا نام کیا تھا؟

(الف) برج نرائن (ب) پنڈت برج نارائن (ج) پنڈت راکیش شرما (د) دلیپ نرائن

(v) سلام مچھلی شہری کا تعلق کس شہر سے ہے؟

(الف) آگرہ (ب) دہلی (ج) مچھلی شہر (جونپور) (د) لکھنؤ

سوال-11 مندرجہ ذیل سوالوں میں سے کسی چار کا جواب دیجئے۔ 4x1 = 4

(i) سہیل عظیم آبادی کی پیدائش کہاں ہوئی؟

(ii) حمیدہ نے پوچھا خدا کیا ہے؟ یہ عبادت کیا ہے؟ یہ سوال کس سے کیا گیا تھا؟

(iii) ڈاکٹر عبدالمغنی کس یونیورسٹی کے وائس چانسلر رہے۔؟

(iv) سید محسن کی پیدائش کب ہوئی؟

(v) سہیل عظیم آبادی کے بچپن کا نام کیا ہے۔

(vi) مہدی افادی کو اردو کے علاوہ کن کن زبانوں میں مہارت حاصل تھی۔

سوال-12 مندرجہ ذیل میں سے کسی دو کا جواب مطلوب ہے۔ 5x1 = 5

(i) نذیر احمد کا کون سا ناول نصاب میں شامل ہے۔

(ii) لطف الرحمٰن کی پیدائش کب اور کہاں ہوئی ان کے والد کا کیا نام تھا؟

(iii) اردو کے کسی دو ناولوں کا نام لکھیں۔

سوال-13 مندرجہ ذیل میں سے کسی دو کا جواب مطلوب ہے۔ 3x2 = 6

(i) حمد کسے کہتے ہیں، پانچ جملوں میں لکھئے۔

(ii) نگار عظیم کی شخصیت پر پانچ جملے لکھئے۔

(iii) ادب کی پہچان پر مختصر روشنی ڈالئے۔

سوال-14 مندرجہ ذیل میں سے کسی دو سوالوں کے جواب دیجئے 3x2 = 6

(i) حمد اور نعت میں بنیادی فرق بیان کیجئے۔

(ii) اردو کی کسی پانچ خواتین افسانہ نگاروں کے نام لکھئے۔

(iii) کیا سورج گہن کوننگی آنکھ سے دیکھ سکتے ہیں۔

سوال-15 مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کا مختصر اًجواب دیجئے۔ 1x3 = 3

(i) کہانی کا عنوان کٹی ہوئی شاخ کیوں ہے، واضح کیجئے۔

(ii) احمد فراز بنیادی طور پر کس مزاج کے شاعر ہیں۔

سوال-16 درج ذیل افسانہ میں کسی ایک کا خلاصہ لکھئے۔ 1x3 = 3

(i) خالی صندوق (ii) سیکنڈ ہینڈ

سوال-17 درجہ ذیل میں سے کسی ایک کا جواب دیجئے 3x1 = 3

(i) وطنی شاعری پر ایک مضمون لکھئے۔

(ii) ترجمہ کے فن پر پانچ جملے لکھئے۔

سوال-18 درج ذیل عنوان میں سے کسی ایک پر مضمون لکھئے۔ 5x1 = 5

(i) عید قربان

(ii) اسکول کا پہلا دن

(iii) موسم گرما

☆☆☆

جوابات سیٹ-۷

جواب:1 شاہ صاحب کو غالب ناتواں کا سلام پہنچے بھائی۔میرا کیا حال پوچھتے ہوئے زندہ ہوں مگر مردے سے بدتر ہوں۔

جواب-2

	خانہ "الف"	خانہ "ب"
(i)	انڈیا گیت	جگن ناتھ آزاد
(ii)	بجلی کا کھمبا	ندافاضلی
(iii)	کھڑا ڈنر	سید محمد جعفری
(iv)	ہم نوجوان ہیں	پرویز شاہدی
(v)	زہر عشق	شوق لکھنوی

جواب-3 اشعار کی تشریح:

(i) پیش نظر شعر عرفان صدیقی کی شامل نصاب دوسری غزل کا مقطع ہے اس شعر میں شاعری نے موجودہ دنیا کی اخلاقی پستی اور مادیت پرستی پر روشنی ڈالا ہے چنانچہ شاعر کہتے ہیں کہ موجودہ دنیا کی مادیت پرستی اور اخلاقی پستی میں بھی افادیت کا ایک پہلو چھپا ہوا ہے۔ قدرت کا بھی یہی اصول ہے کہ تخریب کے پردے میں ایک تعمیر مضمر ہوتا ہے۔چنانچہ اس شعر کے ذریعہ شاعر کو یہ ابتدا دنیا کی موجودہ بربادی بھی ممکن ہے کسی نئی آبادی کا پیش خیمہ ہو، ویسے بھی ہر مصیبت کے بعد آرام اور خوشحالی کا دور بھی ہوتا ہے اسی لئے شاعر دنیا کے موجودہ حالات سے مایوس نہیں ہے۔

(ii) زیر نظر شعر علامہ شبنم کمال کے شامل نصاب حمد خدائے عزوجل سے ماخوذ ہے اور یہ حمد کا پہلا شعر ہے، یہ شعر خدائے پاک کی تعریف وتوصیف کا بہترین نمونہ ہے اس میں شاعر نے اپنے دل ودماغ کے تمام تر گہرائیوں سے خدا کی عظمت وبزرگی کو بیان کیا ہے۔چنانچہ شاعر خالق کائنات سے مخاطب ہو کر کہتا ہے کہ اے دونوں جہاں کے پیدا کرنے والے آپ ایزد پاک ہیں اور عظمت وجلال کے مالک ہیں آپ کی ذات ازلی وابدی ہے۔آپ پوری کائنات میں یکتا ہیں، تمام مخلوق سے عالی اور بے مثال ہیں۔

جواب-4

الفاظ	اضداد	الفاظ	اضداد
اونچا	نیچا	ارض	سماء
حیات	موت	حقیقت	مجاز
صلح	جنگ	انکار	اقرار
قلت	کثرت	شمس	قمر

جواب-5

الفاظ	جنس	الفاظ	جنس
قحط	مذکر	شرافت	مؤنث
افسوس	مذکر	تحریر	مؤنث
انتظار	مذکر	تمیز	مؤنث
آواز	مؤنث		

جواب-6

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ظلمت	اندھیرا	دھر	زمانہ
عروج	ترقی	نجات	چھٹکارا
صلیب	پھانسی کی علامت	جبر	زبردستی
ستون	کھمبا		

جواب-7

واحد	جمع	واحد	جمع
کتاب	کتب	وقت	اوقات
محل	محلات	قلب	قلوب
فلک	افلاک	فعل	افعال

جواب-8 (i) خط

از: امتحان ہال

میرے مخلص ومکرم دوست ! سلام مسنون

میں یہاں خدا کے فصل وکرم سے بخیر وعافیت ہوں امید ہے کہ تم بھی اپنے گھر والوں کے ساتھ بخیر وعافیت ہو گے۔لکھنا ضروری یہ ہے کہ گذشتہ دن اخبارات کے ذریعہ تمہارے والد کے وفات کی خبر ملی۔یہ خبر میرے لئے ایک قیامت سے کم نہیں تھی اس لئے کہ وہ تمہارے والد تو تھے ہی میرے ساتھ بھی بہت شفقت ومحبت سے پیش آتے تھے۔اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت کرے اور اپنے قدرت کاملہ سے جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے آمین۔

میرے دوست موت کا وقت متعین ہے اور کسی ذی روح کو موت سے مفر نہیں یہ خدا کی مرضی ہے اور اس پر صابر وشاکر رہنا چاہئے اس لئے خدا تمہیں بھی صبر کی طاقت عطا فرمائے آمین میں جلد ہی تمہارے پاس آرہا ہوں۔

فقط

والسلام

تمہارا مخلص: فیض اکرم

(ii) درخواست:

بحضور جناب ہیڈ ماسٹر صاحب ملت اکیڈمی ہائی اسکول سستی پور

موضوع: اسکول میں افطار پارٹی کرنے سے متعلق

جناب عالی!

گزارش خدمت یہ ہے کہ رمضان المبارک جیسا مقدس مہینہ چل رہا ہے ہم تمام مسلمان مرد وعورت پورے ایک مہینہ تک روزہ رکھتے ہیں روزہ رکھنے کی اپنی فضیلت تو ہے ہی اس کے علاوہ روزہ دار کو روزہ افطار کرانے کی بھی بے پناہ فضیلت ہے ہم اسکول کے طلبہ بھی ایک افطار پارٹی کرنا چاہتے ہیں۔

اس لئے جناب والا سے التماس ہے کہ ہم لوگوں کو اسکول کے احاطہ میں افطار پارٹی کرنے کی اجازت دیجئے عین نوازش ہوگی۔

فقط

والسلام

رضوان اللہ، درجہ۔دہم

جواب-9 صفت اردو قواعد کی وہ صورت ہے جس کے تحت اسموں کی خوبی بیان کی جاتی ہے جیسے محمود خوبصورت لڑکا ہے اس جملہ میں خوبصورت صفت ہے لیکن اگر یہ کہا جائے کہ محمود ایک بدصورت لڑکا ہے اس جملہ میں بدصورت بھی صفت ہے۔صفت دو طرح کے ہوتے ہیں(الف) صفت ذاتی (ب) صفت نسبتی۔

صفت ذاتی اسے کہتے ہیں جو کسی شخص کی ذات سے منسلک ہوتا ہے صفت نسبتی اسے کہتے ہیں جو کسی نسبت سے ہوتا ہے۔
جیسے: ڈاکٹر، پروفیسر وغیرہ۔

جواب-10

(i) (الف) 1938ء
(ii) (ب) 1910ء
(iii) (ج) مرثیہ
(iv) (ب) پنڈت برج نارائن
(v) (ج) مچھلی شہر(جونپور)

جواب-11

(i) سہیل عظیم آبادی کی پیدائش پٹنہ میں ہوئی۔
(ii) خدا کیا ہے؟ یہ سوال حمیدہ نے اپنی ماں فہمیدہ سے کیا تھا۔
(iii) ڈاکٹر عبدالمغنی متھلا یونیورسٹی کے وائس چانسلر رہے۔
(iv) سید محسن کی پیدائش 1910ء میں ہوئی۔
(v) سہیل عظیم آبادی کے بچپن کا نام سید مجیب الرحمٰن تھا۔

جواب-12

(i) نذیر احمد کا ناول "توبۃ النصوح" ہمارے نصاب میں شامل ہے۔
(ii) لطف الرحمٰن کی پیدائش چھپرہ ضلع کے بنیار پور گاؤں میں 1941 میں ہوئی ان کے والد کا نام مولوی عبدالغفور تھا۔
(iii) اردو کے دو ناول درج ذیل ہیں:

(i)نرملا (ii)ابن الوقت

جواب-13

(i) حمد کے معنی خدا کی تعریف کے ہیں، منظوم شکل میں خدا کی تعریف وتوصیف بیان کرنے کو شاعری کی اصطلاع میں حمد کہتے ہیں، اردو کے دیگر اصناف شاعری کی طرح حمد بھی ایک مقبول صنف شاعری ہے جس کا براہ راست تعلق خدا کی محبت اور عقیدت سے ہے، حمد لکھنے کو اردو شعراء عبادت اور ثواب سمجھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اردو کے تقریباً تمام شعراء نے حمد میں طبع آزمائی کی ہے۔

(ii) خواتین افسانہ نگاروں کے درمیان نگار عظیم کی شناخت ایک معتبر فنکار کی ہے جدید دور میں بدلتے ہوئے حالات سے نگار عظیم اپنے افسانوں کے لئے موضوعات اخذ کرتی ہے، خصوصاً عورتوں کے مسائل کو اپنے افسانوں میں کثرت سے پیش کیا ہے۔ جس کے ذریعہ نگار عظیم نے بدلتے ہوئے حالات میں عورتوں کی حوصلہ افزائی کا فریضہ انجام دیا ہے نگار عظیم کا افسانوی مجموعہ گہن اس نوعیت کے افسانوں کی زندہ مثال ہے انہوں نے کردار نگاری میں بھی فنکاری کا ثبوت دیا ہے۔

(iii) ایک خاص قسم کی تحریر کو ادب کہتے ہیں ادب کیلئے ایک خاص اسلوب اور مواد لازمی حیثیت رکھتے ہیں یعنی ادب کی تخلیق کے لئے ایک خاص مواد اور مسائل کو بروئے کار لایا جاتا ہے اور یہی مواد جب تخلیقی شکل اختیار کرتے ہیں تو کسی خاص موضوع کے تحت آجاتے ہیں جن کا اظہار ادیب کسی خاص صنف میں کرتا ہے ان مخصوص اصناف میں جو کچھ بھی لکھا جاتا ہے وہ فطری طور پر ادب کے زمرے میں آجاتا ہے۔ تحریر کی اسی تفہیم اور پہچان کو ہی ہم "ادب کی پہچان" کہتے ہیں۔

جواب-14

(i) حمد میں شاعر خداتعالیٰ کی عظمت اور کبریائی بیان کرتا ہے، حمد نگار شاعر کے پیش نظر اجر وثواب کے حصول اور اس کے بے پناہ عقیدت ومحبت کا اظہار ہوتا ہے۔ نعت میں بھی تقریباً اسی نوعیت کی نظم ہے فرق صرف اتنا ہے کہ حمد میں خدا کی تعریف بیان کی جاتی ہے جبکہ نعت میں حضورﷺ کی تعریف وتوصیف بیان کی جاتی ہے۔ نعت میں بھی شاعر کا مقصد اجر وثواب کا حصول اور حضورﷺ سے عقیدت ومحبت کا اظہار ہوتا ہے، فرق صرف اس قدر ہے کہ حمد خدائے پاک کے لئے مخصوص ہے جبکہ نعت حضورﷺ کی ذات اقدس کے لئے مخصوص ہے۔

(ii) اردو کی پانچ خواتین افسانہ نگاروں کے نام درج ذیل ہیں۔

(i) شکیلہ اختر (ii) قمر جہاں (iii) نگار عظیم

(iv) جیلانی بانو (v) عصمت چغتائی۔

(iii) سورج گہن کوننگی آنکھ سے دیکھنا نقصان دہ ہے سائنس دانوں کے مطابق سورج گہن کوننگی آنکھوں سے دیکھنے کے نتیجہ میں دیکھنے والے کے آنکھ کی روشنی زائل ہوسکتی ہے۔ ہاں سورج گہن کو دیکھنے کی شکل یہ ہے کہ کسی برتن میں صاف پانی رکھ کر اس پانی سے سورج گہن کا عکس دیکھا جاسکتا ہے اس شکل میں دیکھنے والے کی آنکھ کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔

جواب-15 (i) کہانی کا نام کٹی ہوئی شاخ: اس لئے ہے کہ جس سماجی پس منظر سے یہ کہانی لی گئی ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ ایک نوجوان دولت کی ہوس میں خلیجی مما لک جاتا ہے اور کافی دولت بھی کما لیتا ہے لیکن ذہنی اور جذباتی سطح پر وہ اپنے سماج سے کٹ جاتا ہے اس افسانے کی تخلیق کا رقمر جہاں ہے، افسانہ نگار نے یہ کہانی جدید دور کے جس معاشرتی پس منظر سے اس کہانی کا مواد لیا ہے۔ اس نے اسے ایک اسم با مسمی کہانی بنادیا ہے، یعنی دولت سے آدمی موٹے بستر، اے سی اور دیگر اسباب تعیش تو جمع کر لیتا ہے۔ لیکن وہ قلبی سکون جو اپنے سماج میں حاصل کرسکتا ہے اس سے وہ نوجوان محروم ہوجاتا ہے اور سماج سے کٹ کر اپنے آپ کو بے فائدہ وجود سمجھتا ہے اسی لئے اس کہانی کا عنوان کٹی ہوئی شاخ رکھا گیا ہے۔

(ii) احمد فراز کو شاعری وراثت میں ملی تھی ان کے گھر کا ماحول بھی ادبی اور شاعرانہ تھا وہ ایک فطری شاعر تھے اور طالب علمی کے زمانے سے ہی شاعری کرنے لگے تھے۔ اس دور کے کلام بھی ان کے دیوان میں موجود ہیں یہی وجہ ہے کہ گھریلو ماحول سے ہی ان کی شاعری کا آمیزہ تیار ہوگیا تھا۔ اور وہیں سے ان کی شاعری میں رومانیت کے اجزاء شامل ہونے لگے تھے۔ اسی لئے احمد فراز کو بنیادی طور پر رومانی مزاج کا شاعر کہا جاتا ہے۔ اور ان کی زندگی کے آخری وقت تک ان کی شاعری میں یہ رنگ شامل رہا۔

جواب-16 (i) **خالی صندوق:**

خالی صندق آسامی زبان کی کہانی ہے جو ہمارے نصاب میں شامل ہے اس کہانی کے مصنف اندرا گوسوامی ہیں جس کی مرکزی کردار ترادوئی تھی۔ وہ ایک غریب خاندان کی عورت تھی جو بچپن سے ہی گاؤں کے ایک ٹھا کر خاندان میں دایہ کا کام کرتی تھی۔ ٹھا کر خاندان میں چھوٹے کنور واحد چشم و چراغ تھے جو ترادوئی کو بہت مانتے تھے۔ ترادوئی بھی چھوٹے کنور کی محبت میں اپنی زندگی کا قیمتی سرمایہ ان کے حوالے کر چکی تھی۔ یہاں تک کہ چھوٹے کنور نے اس سے شادی کا فیصلہ کرلیا تھا۔ ان کے اس فیصلہ سے ٹھا کر خاندان میں ہنگامہ کھڑا ہوگیا اور چھوٹے کنور بظاہر ملازمت کے لئے آسام چلے گئے لیکن دراصل وہ شادی کرنے گئے تھے۔ لیکن بدقسمتی سے وہ ایک جیپ حادثہ میں انتقال کر گئے اور ایک صندوق میں ان کی لاش لائی گئی۔ آخری رسوم کی ادائیگی کے بعد وہ اس خالی صندوق کو ترادوائی اپنے گھر لے آئی لیکن حقیقت معلوم ہونے کے بعد ترادوئی اور اس کے بچوں نے خالی صندوق کو جلادیا۔

(ii) سکینڈ ہیڈ ایک ملیالم کہانی ہے جس کا اردو ترجمہ ہمارے نصاب میں شامل ہے اس کہانی کے مصنف دیکوم محمد بشیر ہیں ۔ اس کہانی میں گوپی ناتھ مرکزی کردار ہے جو ایک چھوٹے سے شہر میں ایک اخبار نکالتا ہے اس اخبار کا مالک منیجر اور مدیر وہی ہے۔گوپی ناتھ ایک شریف اور باکردار آدمی ہے۔ایک دن بارش کی طوفانی رات میں شارداد یوی نام کی ایک مجبور عورت بھیگی ہوئی اس کے گھر میں آئی۔گوپی ناتھ نے انسانی ہمدردی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسے گھر میں ٹھہرالیا۔بدلنے کے لئے کپڑا دیا،اور الگ ایک کمرے میں ٹھہرایا۔سویرے میں اسے چائے بنا کر پلایا اور اس سے اس کی حقیقت دریافت کیا۔شاردا یوی نے جب اپنی دغدار ماضی کو اسے سنایا اس کے ماضی کو سن کر گوپی ناتھ کو بہت رحم آیا اور اس سے شادی کرنے کا ارادہ کرلیا۔شادی کے بعد بھی گرچہ شارداد یوی کے افتادِ طبع کی وجہ سے خوش نہیں تھا۔لیکن اس کے ساتھ گوپی ناتھ نے زندگی بھر نبھا دیا۔اس سے گوپی ناتھ کے کردار میں انسانی ہمدردی کا جذبہ نظر آتا ہے۔

جواب-17 (i) **وطنی شاعری:**

اردو شاعری کی تاریخ کے مطالعہ سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اسمیں وطنی شاعری کی روایت ابتداء سے ہی ہے اردو کے اکثر و بیشتر شعراء نے دیگر موضوعات کے ساتھ وطن عزیز کو بھی اپنی شاعری کا موضوع بنایا ہے۔جس کی وجہ سے وطنی شاعری کے تحت گیتوں اور نظموں کا اچھا خاصا ذخیرہ جمع ہو چکا ہے۔اردو میں وطنی شاعری کی ابتداء ۱۸۵۷ء کے ناکام جنگ آزادی سے ہوتی ہے۔اس کے نتیجہ میں ہندوستان پر انگریزوں کا مکمل قبضہ ہو گیا اور ہندوستانی لوگ انگریزوں کے غلام ہو گئے۔اسی صورت حال میں اردو شعرا کو وطن عزیز کی حرمت کا خیال آیا،چنانچہ نظیرا کبرآبادی،محمد حسین آزاد اور حالی وغیرہ انہیں حالات کے پیداوار تھے۔بعدازاں اکبرالہ آبادی جیسے وطن پرست شعراء نے بھی وطنی شاعری کی طرف توجہ دیا اور ہولی،دیوالی،جیسے موضوعات پر نظمیں لکھیں اردو شعراء کی دوسری نسل میں اقبال،چکبست اور جوش ملیح آبادی جیسے شعراء نے بھی وطنی شاعری پر خصوصی توجہ دی۔

(ii) ایک زبان سے دوسری زبان میں ترجمہ کا کام دلچسپ بھی ہے اور دشوار بھی ہے۔دلچسپ اس لئے ہے کہ ایک زبان کے افکار و خیالات دوسرے زبان میں حیرت انگیز طور پر منتقل ہو جاتے ہیں،اور دشوار اس لئے ہے کہ ترجمہ نگار کے لئے دو زبانوں میں مہارت ہونا ضروری ہے ایک وہ زبان جس میں ترجمہ کیا جائے اور دوسری وہ زبان جس سے ترجمہ کیا جائے۔دنیا کی اکثر و بیشتر زبانوں میں عالمی سطح پر ترجمے کی روایت رہی ہے۔چنانچہ اردو میں دوسری زبانوں سے ترجمے کی روایت بہت قدیم ہے سب سے پہلے تو فارسی و عربی زبان میں اردو سے ترجمہ کیا گیا۔پھر ترکی،روسی اور انگریزی زبانوں سے ترجمے کی روایت کا آغاز ہوا۔

جواب-18

مضامین

(i) عیدقرباں:

عیدقرباں مسلمانوں کے بڑے تیوہاروں میں سے ایک ہے اسلام نے مسلمانوں کوخوشی کے دومواقع دیئے ہیں ایک عید دوسرے بقرعید یعنی عیدقرباں۔ساری دنیا کے مسلمان عیدقربان کوکافی جوش وخروش سے مناتے ہیں۔یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کےاوران کے بیٹے اسمعیلؑ کی یادگار ہے۔حضرت ابراہیم نے اپنے بیٹے حضرت اسمٰعیل کوخدا کے حکم سے قربان کردیا تھا یہ عمل اللہ تعالیٰ کواس قدر پسند آیا کہ اسے تیوہار کی شکل میں قیامت تک کیلئے زندہ کردیا۔

یہ تیوہار ہرسال اسلامی ماہ ذی الحجہ کے ۱۰/۱۱/۱۲ تاریخوں کوتین دنوں تک منایا جاتا ہے۔جس میں ہرصاحب نصاب مسلمان قربانی کرتے ہیں اور قربانی کے گوشت کوخود بھی کھاتے ہیں اوراپنے پڑوسی،رشتہ داروں،اورغرباء میں تقسیم کرتے ہیں اس موقع پردو رکعت واجب نماز جماعت کیساتھ ادا کرتے ہیں عیدقربان کوعیدالاضحیٰ بھی کہتے ہیں۔عیدقربان ہمیں ایثاروقربانی اوراجتماعیت کا درس دیتا ہے۔

(ii) اسکول کا پہلا دن:

اسکول کا پہلا دن کسی بھی طالب علم کی زندگی میں یادگاراوردلچسپ ہوتا ہے جب میں نے ہائی اسکول کے نویں درجہ میں داخلے کاارادہ کیااس کیلئے مجھے داخلہ ٹسٹ سے گزرنا پڑااس میں کامیابی ملنے کے بعدمیرا داخلہ ممکن ہوسکا میں نے دیکھا کہ یہاں کے طالب علم اوراساتذہ ڈسپلین میں رہتے ہیں اوروقت کا صحیح استعمال کرتے ہیں ہرگھنٹے میں اساتذہ وقت پرآتے ہیں اورتدریسی کام انجام دے کرچلے جاتے ہیں۔

چونکہ پہلے دن اساتذہ اورطلبہ سب کے سب میرے لئے اجنبی تھے میں کسی کے مزاج سے واقف نہیں تھا۔اورنہ ہی اسکول کا کوئی فردمیرے مزاج سے واقف تھا،اس لئے میں اسکول میں پہلے دن اجنبیت محسوس کررہا تھا۔اسکول کی عالیشان عمارت کودیکھ کرمیں بہت متاثر ہوا۔عمارت کے شاندار کمرے،لائبریری اورکھیل کے وسیع میدان کودیکھ کرمیرا دل خوش ہوگیا اور پہلے دن میں اسکول سے دھیرے دھیرے مانوس ہوگیا۔

(ii) موسم گرما:

موسم گرما کوگرمی کا موسم بھی کہتے ہیں ہندوستان میں اپریل کے مہینہ سے گرمی کا موسم شروع ہوجاتا ہےاورتقریباً ۱۵/اگست تک اس

کا اثر باقی رہتا ہے۔ یہ موسم جاڑا کے بعد اور برسات کے پہلے ہوتا ہے۔ اپنی بعض خصوصیات کی بنا پر اس موسم کو نہایت اہم قرار دیا جاتا ہے۔ وہیں دوسری طرف یہ موسم باعث تکلیف بھی ہے۔ گرمی، دھوپ کی شدت اور پورے جسم پر پسینہ اس موسم کی خصوصیت ہے، اس موسم میں دن بڑے اور راتیں چھوٹی ہوتی ہے، دولت مند لوگ ایرکینڈیشن، ایئر کولر اور بجلی کے پنکھوں کا استعمال کرتے ہیں غریب لوگ رات میں میدانوں اور سڑکوں پر بھی آرام کی نیند سو لیتے ہیں۔ مئی اور جون کے مہینوں میں گرم ہوائیں چلتی ہیں جس کی وجہ سے انسان کو پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لو لگنے سے بیماریوں کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ اور اموات بھی ہوتی ہے۔ دھول بھری تیز آندھیوں او رطوفانوں سے فصل اور مکانات برباد ہوتے ہیں اسی موسم میں کھیرا، ککڑی، تربوز، لیچی اور آم جیسے مرغوب پھل بھی ملتے ہیں۔ گرمی کی وجہ سے دفاتر اور تعلیمی ادارے صبح میں کھلتے ہیں۔

اس موسم میں شہروں کے لوگ زیادہ پریشان ہوتے ہیں، بہار میں گیا پٹنہ اور مظفر پور کے علاقوں میں سخت گرمی پڑتی ہے، بجلی کی ناقص سپلائی کی وجہ سے بھی زندگی مفلوج ہو جاتی ہے، چیزوں کے سڑنے اور گرمی کی شدت کی وجہ سے اس موسم میں طرح طرح کی بیماریاں بھی پھیلتی ہیں۔

☆☆☆

MODEL Questions with answers

For Matriculation Examinations- 2017

Subject : Urdu

Time: 3 hours 15 Minutes | Urdu (MT)set-VIII | Fullmarks: 100

سوالات

سوال-1 درج ذیل معروضی سوالات کے صحیح جواب چن کر لکھیں 5x1 = 5

(i) غزل کے پہلے شعر کو کیا کہتے ہیں؟

(الف) مطلع (ب) حسن مطلع (ج) مقطع (د) ان میں سے کوئی نہیں۔

(ii) ندا فاضلی کا انتقال کب ہوا؟

(الف) ۲۰۱۵ء (ب) ۲۰۱۶ء (ج) ۲۰۰۹ء (د) ۲۰۱۰ء

(iii) نگار عظیم کا کون سا افسانہ آپ کے نصاب میں شامل ہے؟

(الف) کٹی ہوئی شاخ (ب) فرار (ج) آشیانہ (د) بھابھی جان

(iv) انڈیا گیٹ کی تعمیر کس حکمراں نے کی؟

(الف) مغل حکمراں (ب) انگریزوں نے (ج) خلجیوں نے (د) شیر شاہ نے

(v) پرویز شاہدی کا انتقال کب ہوا؟

(الف) 1966ء (ب) 1967ء (ج) 1968ء (د) 1969ء

سوال-2 درج ذیل میں سے کسی تین سوالوں کے جواب دیجئے۔ 3x2 = 6

(i) مضمون ادب کی پہچان کے مضمون نگار کون ہیں، اور وہ کہاں پیدا ہوئے۔؟

(ii) خطوط غالب کے دو مجموعہ کے نام لکھیں۔

(iii) لطف الرحمٰن کا جو مضمون آپ کے نصاب میں شامل ہے اس کا نام لکھئے۔

(iv) ندا فاضلی کے شامل نصاب دو نظموں کے نام لکھیں۔

سوال-3 درج ذیل میں سے کسی چار سوالوں کے جواب دیجئے۔ 1x4 = 4

(i) ڈاکٹر مغنی نے اپنی ملازمت کا آغاز کس کالج سے کیا۔

(ii) ڈراما کی تکمیل کالازمی عنصر کیا ہے؟

(iii) آریہ بھٹ کی پیدائش کہاں ہوئی؟

(iv) آریہ بھٹ نے اپنا تجربہ گاہ کہاں قائم کیا؟

(v) ہندوستان میں گپت دور کو کیسا دور کہا جاتا ہے۔

(vi) غالب نے کتنے خطوط لکھے۔

سوال-4 درج ذیل میں کسی ایک پر پانچ جملے لکھئے 1x5 = 5

(i)ڈاکٹر قمر جہاں (ii)ڈاکٹر عبدالمغنی

سوال-5 مثنوی کی تعریف لکھتے ہوئے کسی ایک مثنوی نگار کا نام لکھئے۔ 1x5 = 5

سوال-6 درج ذیل میں سے کسی ایک کا جواب دیجئے 1x5 = 5

(i)اردو کی طنزیہ اور مزاحیہ شاعری سے اپنی واقفیت کا اظہار کیجئے۔

(ii)پرویز شاہدی کی شاعری کا تنقیدی جائزہ لیجئے۔

سوال-7 قوسین میں دئے گئے الفاظ سے خالی جگہوں کو بھریں 3x1 = 3

اپنی..................پہ ہنسی آتی ہے۔ دشمنی..................سے اور..........کا پیکر رکھنا

(سنگ،کانچ،آشفتہ مزاجی)

سوال-8 درج ذیل اشعار میں سے کسی ایک کی تشریح کیجئے۔ 1x5 = 5

(i) یوں بھی کہتا ہے کسی سے کوئی اپنا حال زار
آپ تو سنتے نہیں دیوار ودر سے کیا کہیں

(ii) جگنو کو دن کے وقت پرکھنے کی ضد کریں
بچے ہمارے عہد کے چالاک ہوگئے

سوال-9 اردوزبان کا آغاز کب ہوا؟ 1x4 = 4

سوال-10 درج ذیل کہانیوں کو ان کی بنیادی زبان سے ملائیے 1x5 = 5

(i)انگریزیا بابو	(a)آسامی
(ii)ارجن	(b)ملیالم
(iii)خالی صندوق	(c)بنگلہ
(iv)سکینڈ ہینڈ	(d)کنٹر
(v)سورج کا گھوڑا	(e)میتھلی

سوال-11 درج ذیل میں سے کسی پانچ الفاظ کا جمع بنائیں۔ 1x5 = 5

مسجد،مندر،مدرسہ،عالم،جاہل،فقیر،شریف

سوال-12 درج ذیل میں سے کسی پانچ الفاظ کا جمع بنائیے 1x5 = 5

وساطت،نکتہ خیز،عناصر،انس،ابر،افلاس،مطلع۔

سوال-13 درج ذیل الفاظ کے جنس بتائیے 1x4 = 4

اجازت،محبت،کتاب،آگ

سوال-14 درج ذیل میں کسی پانچ کے مترادف لکھئے۔ 5x1 = 5

تعریف،قدر،عبادت،زیب،بےکس،عظمت،پیچ۔

سوال-15 درج ذیل محاوروں میں کسی پانچ کے معنی لکھئے۔ 5x1 = 5

آنکھوں کا تارا ہونا۔ سر پر بٹھانا۔نو دو گیارہ ہونا۔

ہاتھ نہ آنا۔تھر تھر کانپنا۔آنکھ بچھانا

سوال-16 درج ذیل سوالوں کے جواب دیجئے 2x2 = 4

(i) اسم نکرہ یا اسم عام کی تعریف مثالوں کے ساتھ لکھئے۔

(ii) درج ذیل میں کسی دو کا اسم مصغر بنائیے۔

باغ، دیگ، چمچہ، کھاٹ

سوال-17 خانہ "الف" اور خانہ "ب" کا مناسب جوڑ ملائیے 4x1 = 4

خانہ "الف"	خانہ "ب"
ریا	پروفیسر لطف الرحمٰن
فہمیدہ اور منجھلی بیٹی حمیدہ کی گفتگو	ڈاکٹر قمر جہاں
کٹی ہوئی شاخ	سر سید احمد خان
اردو ڈرامہ نگاری اور آغا حشر	ڈپٹی نذیر احمد

سوال-18 درج ذیل اقتباس کو غور سے پڑھئے اور نیچے دیئے گئے سوالوں کے جواب دیجئے۔ 2x2 = 4

محمود اپنی عمر کے دسویں ہی سال میں یتیم ہو گیا اور باپ کے مرنے کے تھوڑے ہی عرصہ بعد اس کی ماں بھی اسے چھوڑ گئی قسمت نے اس کے عسرت زدہ ماموں کے مکان میں منتقل کر دیا۔ زندگی کی دشواریاں اس کے لئے ناموہر لیکن عاقبت اندیش بن گئیں، ماحول کی ناسازگاریاں اسے جتنی زیادہ ٹھوکر لگاتیں اس کے اندر استواری اور استقامت کی کوششیں اور تیز ہو جاتیں۔

(الف) محمود کو یتیم ہونے کے بعد کہاں ٹھکانہ ملا۔

(ب) یتیمی نے محمود پر کیا اثر ڈالا۔

سوال-19 درج ذیل میں سے کسی ایک کا جواب دیجئے۔ 1x8 =8

(i) اپنی امی جان کو ایک خط لکھئے اور امتحان میں شاندار کامیابی کیلئے دعا کی درخواست کیجئے۔

(ii) اپنے پرنسپل کو ایک درخواست لکھئے اور اسکالرشپ کے لئے گزارش کیجئے۔

سوال-20 درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھئے۔ 1x10 =10

(i) جنگ آزادی (ii) تعلیم نسواں (iii) شب برأت

جوابات سیٹ-۸

جواب:1

(i) (الف) مطلع

(ii) (ب) 2016ء

(iii) (ج) آشیانہ

(iv) (ب انگریزوں نے

(v) (ج) 1968ء

جواب-2

(i) مضمون ادب کی پہچان کے مضمون نگار پروفیسر عبدالمغنی ہیں اور ان کی پیدائش اورنگ آباد (بہار) میں ہوئی۔

(ii) خطوط غالب کے دو مجموعے درج ذیل ہیں:

(i) اردوئے معلیٰ (ii) عودِ ہندی

(iii) لطف الرحمٰن کا مضمون جو ہمارے نصاب میں شامل ہے اس کا عنوان 'اردو ڈرامہ نگاری اور آغا حشر ہے۔

(iv) ندا فاضلی کی دو نظمیں جو ہمارے نصاب میں شامل ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

(i) بجلی کا کھمبا (ii) نظم بہت آسان تھی پہلے۔

جواب-3

(i) ڈاکٹر مغنی نے اپنی ملازمت کا آغاز پٹنہ کالج سے کیا۔

(ii) ڈراما کا تکمیل کالازمی عنصر اسٹیج ہے۔

(iii) آریہ بھٹ کی پیدائش بہار میں ہوئی۔

(iv) آریہ بھٹ نے اپنا تجربہ گاہ تریگنا میں قائم کیا۔

(v) ہندوستان میں گپت دور کو سنہرا دور کہا جاتا ہے۔

(vi) غالب نے کل 900 خطوط لکھے۔

جواب-4 (i) ڈاکٹر قمر جہاں:

بہار کی اہم خاتون افسانہ نگار قمر جہاں شمالی بہار میں ضلع سمستی پور کے مضافات میں بزرگ دوار گاؤں میں 1951 میں پیدا ہوئیں، اسی گاؤں کو ان کا آبائی گاؤں سمجھنا چاہئے۔قمر جہاں کے والد سید عطاء الحق ایک تعلیم یافتہ اور روایتی قسم کے زمین دار تھے لیکن ان کے خاندان میں علم وادب کا ماحول تھا اس لئے گاؤں میں ان کا خاندان تعلیم یافتہ سمجھا جاتا تھا۔چنانچہ قمر جہاں کی ابتدائی تعلیم سے میٹرک تک تعلیم گاؤں میں ہی ہوئی اعلیٰ تعلیم کیلئے قمر جہاں پٹنہ آ گئیں اور یہاں پٹنہ یونیورسٹی سے اردو میں امتیازی نمبروں کے ساتھ ایم۔اے اور پی ایچ ڈی کیا۔انہوں نے طالب علمی کے زمانے سے ہی ادب اور ادبی نگارشات سے بے حد دلچسپی تھی، اس لئے انہوں نے 1966 سے ہی افسانہ نگاری شروع کر دی۔آج کی تاریخ میں قمر جہاں تلکا مانجھی بھاگلپور یونیورسٹی میں اردو کی سینئر استاد ہیں افسانہ نگار کی حیثیت سے بھی وہ اپنا ایک پختہ شناخت بنا چکی ہیں۔

(ii) ڈاکٹر عبدالمغنی:

ڈاکٹر عبدالمغنی کا شمار بہار کے معروف ناقدوں میں ہوتا ہے انہوں نے اپنی فکر ونظر کی وسعت سے اردو میں مخصوص تنقیدی اصول وضع کئے اور درجنوں تنقیدی تخلیقات سے اردو تنقید کے سرمایہ میں قیمتی اضافے کئے۔آپ کی پیدائش بہار کے اورنگ آباد ضلع میں 1934ء میں ہوئی۔ڈاکٹر عبدالمغنی کے والد مولانا عبدالرؤف مشہور عالم دین تھے۔ابتدائی تعلیم ڈاکٹر عبدالمغنی نے اپنے والد سے گھر پر حاصل کی پھر مزید تعلیم کے لئے پٹنہ آئے اور مدرسہ شمس الہدیٰ پٹنہ میں داخلہ لیا جہاں ایم۔اے کیا پٹنہ کالج میں انگریزی کے لکچرر کی حیثیت سے بحال ہوئے وہاں سے ان کا تبادلہ بی۔این کالج پٹنہ میں ہو گیا، جہاں سے وہ پروفیسر کی حیثیت سے ملازمت سے سبکدوش ہوئے۔

جواب-5 مثنوی عربی کے لفظ ''مثنیٰ'' سے مشتق ہے جس کے معنی دو دو کے ہوتے ہیں۔یعنی مثنوی کے تمام اشعار الگ الگ ردیف قافیوں میں ہوتے ہیں اور ہر شعر کے دونوں مصرعے ردیف قافیہ میں یکسانیت رکھتے ہیں۔مثنوی اردو شاعری کی ایک مقبول صنف سخن ہے جس میں عام طور پر حسن وعشق اور رزم و بزم کے طویل داستان بیان کئے جاتے ہیں۔چونکہ نظم وغزل جیسے اصناف شاعری میں طویل داستاں کی پیش کش ممکن نہیں تھی۔اس لئے اس ضرورت کی تکمیل کیلئے مثنوی کو رواج دیا گیا۔اردو شاعری میں مثنوی سحر البیان اور دیاشنکر نسیم کی ''گلزار نسیم'' بہت مشہور مثنویاں ہیں اردو شاعری میں ابھی بھی مثنوی کا مستقبل روشن ہے۔

جواب-6 دوران گفتگو میں ہنسنے اور ہنسانے کی کیفیت کو عام طور پر مزاح وظرافت کہتے ہیں، یہ مزاح وظرافت اور طنز اردو ادب کی الگ سے کوئی صنف نہیں ہے بلکہ یہ ادب کی ایک ہیئت اور طرز ہے جس کے تحت عموماً تمام اصناب ادب میں طنز ومزاح کا استعمال کیا جاتا ہے ادب میں مزاح وظرافت کا استعمال ماحول کو تبسم زار اور شگفتہ بنانے کے لئے کیا جاتا ہے یعنی اپنی باتوں کو تحریری شکل میں اس انداز میں

پیش کرتا کہ قاری اس کو پڑھ کر ہنسنے یا مسکرانے پر مجبور ہو جائے یہ مزاح کی کیفیت ہے اور اگر کسی کی برائی کو ادبی انداز میں گفتگو کا نشانہ بنایا جائے تو وہ طنز ہے اور اسی برائی کو اگر مزاح کے انداز میں نشانہ بنایا جائے تو وہ ظرافت یہ اردو ادب خصوصاً شاعری میں طنز و ظرافت کا خاصا سرمایہ موجود ہے۔ طنز و مزاح کی شاعری میں اکبرالہ آبادی کی شخصیت سرفہرست ہے، چنانچہ ان کی نظم دلی دربار'' اور برق کلیسا'' اس کی زندہ مثال ہے جس میں انہوں نے انگریزی حکومت اور انگریزی تہذیب پر تیکھا طنز کیا ہے اکبرالہ آبادی نے پہلی بار طنز و مزاح کو فن کی حیثیت سے اپنی شاعری میں استعمال کیا ہے اب تو کیفیت یہ ہے کہ اکبرالہ آبادی اور طنز و ظرافت لازم و ملزوم بن چکے ہیں اردو کے دیگر طنز و مزاح نگار شعراء میں سید محمد جعفری دلاور فگار، رضا نقوی اور ظفر کمالی نے قابل ذکر خدمات انجام دیئے ہیں۔

(ii) پرویز شاہدی کا اصلی نام سید اکرام حسین تھا۔ اور اردو شعر و ادب کی دنیا میں پرویز شاہدی کی نام سے مشہور ہیں۔ پرویز شاہدی نے پٹنہ یونیورسٹی سے اردو فارسی میں ایم۔اے کیا بعد ازاں کولکاتہ چلے گئے اور 1947ء میں سریندرناتھ کالج کولکاتہ میں اردو لکچرر کی حیثیت سے بحال ہوئے وہ شاعری تو طالب علمی کے زمانے سے ہی کرتے تھے لیکن تدریس میں آنے کے بعد ان کے سیاسی شعور میں غیر معمولی تبدیلی آئی اور انہوں نے مارکسی نظام کا گہرائی سے مطالعہ کیا نتیجہ یہ ہوا کہ پرویز کی شاعری میں اشتراکیت کا رنگ غالب آ گیا۔

پرویز نے ابتدائی میں اپنی شاعری میں ناسخ لکھنوی کا رنگ اختیار کیا، پھر غالب کی پیچیدہ شاعری کی طرف مائل ہوئے ان کی بعض غزلوں میں جگر مرادآبادی کا رنگ بھی ملتا ہے تقلید کا یہ سلسلہ اس قدر دراز ہوا کہ پرویز شاہدی نے ایک وقت میں اقبال اور جوش کی تقلید بھی کی۔ تقلید کا یہ سلسلہ رکا نہیں بلکہ ایک وقت ایسا بھی آیا کہ پروفیسر شاہدی نے بنگلہ زبان کے مشہور شعراء رابندرناتھ ٹیگور اور قاضی نذرالاسلام کی شاعرانہ تقلید بھی لیکن ان تقلیدوں کے باوجود پرویز شاہدی اپنا الگ الگ نظریہ بھی رکھتے تھے جس کی مثال ان کے دو مجموعے، تثلیث حیات اور رقص حیات ہیں۔

جواب-7 خالی جگہوں کو بھرنا۔

اپنی آشفتہ مزاجی پہ ہنسی آتی ہے۔ دشمنی سنگ سے اور کانچ کا پیکر رکھنا۔

جواب-8 اشعار کی تشریح:

(i) زیر نظر شعر مبارک عظیم آبادی کی شامل نصاب دوسری غزل سے ماخوذ ہے اور یہ غزل کا دوسرا شعر ہے، مبارک کی زیادہ تر غزلیں حسن و عشق سے متاثر ہیں چنانچہ اس شعر میں شاعر نے اپنے عشق کی ناکامی کا اعتراف کیا ہے۔ اس طرح انہوں نے عشق میں ناکامی کا اظہار کرتے ہوئے اپنے محبوب کو مخاطب کیا ہے کہ میں جس طرح اپنا حال زار تیرے سامنے بیان کرتا ہوں اس طرح کوئی نہیں کرتا ہے میری گزارش کو اگر آپ ہی نہیں سنتے ہیں تو دیوار و در سے ہم کیا بات کریں۔ ایک عاشق صادق تو اپنے محبوب کے سامنے ہی

دل کی بات بیان کرسکتا ہے۔خواہ محبوب اس کی بات پر توجہ دے یا نہیں۔

(ii) پیش نظر شعر پروین شاکر کی شامل نصاب دوسری غزل سے ماخوذ ہے اور یہ غزل کا تیسرا شعر ہے اس شعر میں پروین شاکر نے جدید عہد کے ماحول اور بدلتے ہوئے حالات پر روشنی ڈالا ہے۔ چنانچہ شاعرہ فرماتی ہیں کہ جگنو ایک ایسا عجیب الخلقت کیڑا ہے جس میں بیک وقت روشنی اور تاریکی دونوں ہے اس کو رات ہی کے وقت جاتا ہے لیکن جدید دور کا ماحول اور مزاج اس قدر بدل چکا ہے کہ بڑے تو بڑے اس عہد کے بچے بھی چالاک ہو چکے ہیں۔

اس عہد کے بچے اب اس قدر چالاک ہو چکے ہیں کہ وہ دن کے قریب جگنو کو پرکھنے کی ضد کرتے ہیں یعنی رات کی تاریکی میں کیوں ہم دن کی روشنی میں جگنو کو کیوں نہیں پرکھیں گے، اس شعر سے دراصل جدید دور کے ماحول اور رجحان کی عکاسی ہوتی ہے۔

جواب-9 **اردو زبان کا آغاز:**

اردو ہندوستان کی میٹھی اور مقبول زبان ہے جو نہ صرف یہ کہ خالص ہندوستانی زبان ہے بلکہ اس ملک کے مشترکہ تہذیب کی علامت ہے ابتدائی سطح پر تو اس زبان کی پرورش بزرگان دین کے زیر سایہ ہوئی جیسے بابا فریدالدین گنج شکر، حضرت نظام الدین اولیاء، حضرت امیر خسرو وغیرہ اور دکن کے خواجہ بندہ نواز گیسو دراز وغیرہ ہیں پھر بعد کے اوقات میں سولہویں صدی عیسوی میں اس زبان کی فطری ماحول میں ہند کی سرزمین میں پھلنے پھولنے کا موقع ملا اور دکن کے مسلم نوجوانوں اور علاقائی حکمرانوں نے اس زبان کی نہ صرف یہ کہ سرپرستی کی بلکہ خود بھی علمی طور پر اردو شاعری میں اپنی تخلیقات پیش کیں۔ جب اردو اپنے پاؤں پر کھڑی ہو کر چلنے پھرنے کے لائق ہو گئی تو شعراء نے اسے اپنی گود میں لے لیا اور اردو کے اولین شاعر مسعود سعد سلمان ہیں لیکن ان کا کلام نایاب ہونے کی وجہ سے امیر خسرو کو اردو کا پہلا شاعر تسلیم کر لیا گیا خسرو کے اردو کلام کا نمونہ یہ ہے۔

زحال مسکیں مکن تغافل درائے نینا ں بنائے بتیاں
کہ تاب ہجراں ندارم ای جان نہ لیہو کاہے لگائے چھتیاں

جواب-10

کہانیاں		بنیادی زبان
(i)	انگریزیا بابو	(e) میتھلی
(ii)	ارجن	(c) بنگلہ
(iii)	خالی صندوق	(a) آسامی

(iv) سیکنڈ ہینڈ	(b) ملیالم
(v) سورج کا گھوڑا	(d) کنٹر

جواب-11

واحد	جمع	واحد	جمع
مسجد	مساجد	مندر	منادر
مدرسہ	مدارس	عالم	علماء
جاہل	جہلاء	فقیر	فقراء
شریف	شرفاء		

جواب-12

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وساطت	ذریعہ	نکتہ خیز	نکتہ اٹھانے والا
عناصر	(عنصر کی جمع) ٹکڑے اجزا	انس	انسیت، الفت
ابر	بادل	افلاس	غربت
مطیع	فرمانبردار		

جواب-13

الفاظ	جنس
اجازت	مؤنث
محبت	مؤنث
کتاب	مؤنث
آگ	مؤنث

جواب-14

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
تعریف	توصیف	قدر	قیمت
عبادت	ریاضت	زیب	زینت
بے کس	بے بس	عظمت	بزرگی
پیچ	خم		

جواب-15

محاورے	معنی
آنکھوں کا تارا ہونا	بہت زیادہ پیارا ہونا
سر پر بیٹھانا	بہت زیادہ شوخ بنانا
نو دہ گیارہ ہونا	بھاگ جانا
ہاتھ نہ آنا	کوشش کے باوجود نہیں ملنا
تھر تھر کانپنا	بہت زیادہ خوف کا شکار ہونا
آنکھ بچھانا	بہت زیادہ خاطر کرنا

جواب-16 (i) اسم نکرہ:

اسم نکرہ یا اسم عام اس اسم کو کہتے ہیں جو کسی عام آدمیوں، چیزوں اور جگہوں کے بارے میں بولا جائے جو اپنے نوعیت کے تمام اقسام پر صادق آئے قلم، شہر، مسجد، ندی وغیرہ۔

(ii)

الفاظ	اسم مصغر
باغ	باغیچہ
دیگ	دیگچی
چمچہ	چمچی
کھاٹ	کھٹیا

جواب-17

خانہ "الف"	خانہ "ب"
ریا	سرسید احمد خان
فہمیدہ اور منجھلی بیٹی حمیدہ کی گفتگو	ڈپٹی نذیر احمد
کٹی ہوئی شاخ	ڈاکٹر قمر جہاں
اردو ڈراما نگاری اور آغا حشر	پروفیسر لطف الرحمٰن

جواب-18 (i) محمود کو یتیم ہونے کے بعد اپنے غریب و مفلس ماموں کے یہاں ٹھکانہ ملا۔

(ب) یتیمی نے محمود کے اوپر یہ اثر ڈالا کہ محمود کو عاقبت اندیش بنادیا۔

(ج) **الفاظ**	**معانی**
عسرت زدہ	مفلس،غریب
عرصہ	مدت
دشواریاں	کٹھنائیاں، پریشانیاں

جواب-19- خط:

از: امتحان ہال

۲۰/مارچ ۲۰۱۷ء

والدہ محترمہ ! السلام علیکم ورحمت اللہ وبرکاتہ

میں یہاں خدا کے فضل وکرم سے آپ کی نیک دعاؤں کی برکت سے بخیر وعافیت ہوں۔اور امید کرتا ہوں کہ آپ بھی ہر طرح سے بخیر وعافیت ہوں گی ،لکھنا ضروری یہ ہے کہ میں مہینوں سے گھر نہیں آسکا ہوں اس لئے میں ان دنوں میٹرک کے امتحان کی تیاری میں مصروف ہوں آئندہ مہینہ میرے میٹرک کا امتحان ہونے والا ہے میں نے اپنے طور پر تو پوری تیاری کر لی ہے،لیکن امتحان میں شاندار کامیابی حاصل کرنے کے لئے مجھے آپ کی دعاؤں کی سخت ضرورت ہے۔اس لئے آپ سے درخواست ہے کہ میرے امتحان کی کامیابی کے لئے آپ ضرور دعا کیجئے آپ کی دعاء اگر قبول ہوگئی تو انشاء اللہ تعالیٰ میں اعلیٰ اور امتیازی نمبروں سے کامیابی حاصل کروں گا زیادہ کیا عرض کروں بقیہ حالات قابل شکر ہیں گھر میں بڑوں کو سلام اور بچوں کے لئے دعا عرض ہے۔

فقط

ق،ہ — آپ کا فرمابردار فرزند

نیو کریم گنج ،گیا — ریاض احمد خان

(ii) درخواست

بحضور جناب پرنسپل صاحب واٹسن اکیڈمی مدھوبنی

موضوع: اسکالرشپ جاری کرنے کے بارے میں

جناب عالی!

گزارش خدمت یہ ہے کہ میں آپ کے اسکول میں کئی سالوں سے زیر تعلیم ہوں مجھے اس سال میٹرک کا امتحان دینا ہے میرے والد معذور آدمی ہیں اس لئے وہ میرے تعلیمی اخراجات کو پورا کرنے سے قاصر ہیں اس لئے حضور والا سے گزارش ہے کہ مجھے غریب طلبا کے فنڈ سے اسکالرشپ دیا جائے

تاکہ میں آئندہ اپنی تعلیم کو جاری رکھ سکوں۔ عین نوازش ہوگی۔

فقط

العارض

رابعہ بیگم۔ درجہ دہم۔ رول نمبر ۲۰

جنگ آزادی:

(i) ہندوستان کی جنگ آزادی ملک کے ہر مذہب وملت کے ماننے والوں نے ایک ساتھ مل کر لڑی تھی، اوران لوگوں نے برطانوی سیاست دانوں اور حکمرانوں کو پریشان کررکھا تھا۔ 1885ء میں انڈین نیشنل کانگریس کے قیام کے بعد برطانوی سیاست کاروں کو ایک مرتبہ پھر ہندوستان میں قومی جدوجہد کے آثار نظر آئے اوران لوگوں نے فرقہ واریت کے ذریعہ ان کو منتشر کرنے کی بھرپور کوشش کی ہندوستانی قوم کے مختلف گروہ بھی بدیسی حکمرانوں کے رعب میں آگئے، اور لالچ میں ان کے جال میں پھنس گئے، یہاں تک کہ باشعور لوگ بھی مغربی تہذیب سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکے نتیجہ یہ ہوا کہ قومی تحریک بھی اس سے متاثر ہوئی اور پھر پچاس سالوں کی غلامی کے بعد 15 اگست 1947ء کی رات کو جب ساری دنیا محو خواب تھی تو ہندوستان ایک طویل عرصے کی غلامی کی نیند سے بیدار ہورہا تھا اور آخر کار آزادی کی صبح نمودار ہوئی اور جنگ آزادی کی بدولت ہی ہمارا ملک آزاد ہوگیا اس آزادی کو حاصل کرنے کے لئے ہمارے ملک کے رہنماؤں کو جان و مال سب کچھ کی قربانی کرنی پڑی۔ ہماری آزادی کی جنگ میں پنڈت جواہرلال نہرو، مولانا ابوالکلام آزاد، ڈاکٹر راجندر پرشاد، اورمہاتما گاندھی بہت پیش پیش رہے۔

(ii) تعلیم نسواں:

نسواں عربی لفظ ہے جسکے معنی عورتوں کے ہوتے ہیں، اور تعلیم نسواں کا مطلب عورتوں کی تعلیم ہے اسلام نے بھی تعلیم پر کافی زور دیا ہے یہاں تک کہ مرد و عورت دونوں پر تعلیم حاصل کرنا فرض قرار دیا گیا ہے اس سے حصول تعلیم کی اہمیت کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے۔ بلکہ مشاہدے سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ مردوں کی تعلیم کا انحصار عورتوں کی تعلیم پر ہے اس لئے کہ بچہ جب پیدا ہوتا ہے ابتدائی چند سالوں تک اسکا سابقہ اپنی ماں سے زیادہ پڑتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ماں کا گود بچے کا پہلا مکتب ہے اور مہد سے لحد تک تعلیم حاصل کیا جاسکتا ہے۔ تعلیم حاصل کرنے کے لئے عمر کی کوئی بھی قید نہیں ہے۔ تجربات و مشاہدات سے پتہ چلتا ہے کہ عورتوں کا تعلیم یافتہ ہو یا خود اس عورت کے لئے اور اس خاندان کے لئے کتنا ضروری ہے لیکن تعلیم سے مراد مذہبی اور اخلاقی تعلیم ہے نہ کہ عصری تعلیم ہے اس لئے ہمیں عورتوں کی تعلیم کیلئے سنجیدہ ہونا چاہئے۔

(iii) شب برأت:

مسلمانوں کے چند تیوہاروں میں ایک شب برأت بھی ہے۔ یہ تیوہار شعبان کے مہینہ میں 15/14 شعبان کی درمیان رات میں منایا جاتا ہے۔ اس تیوہار کا نام شب برأت اس لئے ہے کہ عربی میں برأت کے معنی چھٹکارا اور نجات کے ہوتے ہیں شب برأت کے معنی نجات کی رات کے ہوتے ہیں کہا جاتا ہے کہ اس رات کو اللہ تعالیٰ اپنے مومن بندوں کی اعلانیہ بخشش کرتے ہیں یعنی فرشتے جہنم سے نجات کا اعلان کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ اس رات کو مسلمان رات بھر عبادت اور تلاوت قرآن مجید میں مصروف رہتے ہیں۔ اور خدائے تعالیٰ سے اپنے گناہوں کے مغفرت کے طلبگار ہوتے ہیں اس رات کو مسلمان کثرت سے قبرستان بھی جاتے ہیں اور اپنے رشتہ داروں کے قبروں پر فاتحہ پڑھتے ہیں اور ان کی مغفرت کی دعائیں کرتے ہیں۔

اس رات میں مسلمانوں کے گھروں میں اچھے اور لذیذ کھانے پکتے ہیں لوگ خود بھی کھانا کھاتے ہیں اور غریبوں میں بھی کھانا تقسیم کرتے ہیں اس حد تک تو ٹھیک ہے لیکن گذشتہ کئی دہائیوں سے اس تیوہار میں غلط رسمیں بھی رائج ہو گئیں ہیں۔ مثلاً یہ کہ قبرستان میں چراغاں کرنا، اگربتی جلانا، گھروں میں چراغاں کرنا اور یہ عقیدہ رکھنا کہ اس رات کو روحیں اپنے رشتہ داروں کے گھروں میں آتی ہیں ان سب چیزوں کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے بلکہ یہ سب باتیں شرک و بدعت میں شمار ہوتی ہیں خدا ہم مسلمانوں کو شرک و بدعت کے خرافات سے محفوظ رکھے آمین۔

☆☆☆

MODEL Questions with answers

For Matriculation Examinations- 2017

Subject : Urdu

Time: 3 hours 15 Minutes | Urdu (MT)set-IX | Fullmarks: 100

سوالات

سوال-1 مندرجہ ذیل سوالوں کا صحیح جواب چن کر لکھیں 5x1 = 5

(i) شبنم کمالی کا انتقال کب ہوا؟

(الف)2007ء (ب)2008ء (ج)2006ء (د)2009

(ii) ملیالم کس صوبہ کی زبان ہے؟

(الف) کرناٹک (ب) کیرالا (ج)تامل ناڈو (د) تلنگانہ

(iii) پرویز شاہدی کے والد کا کیا نام تھا؟

(الف) سے محمد حسن (ب)سید تبارک حسین (ج)سید محمد حسین (د) سید حسین احمد

(iv) شامل نصاب نظم بجلی کھمبا کے شاعر کون ہیں؟

(الف) چکبست (ب) ندا فاضلی (ج)پرویز شاہدی (د) جگناتھ آزاد

(v) نسیم کی مثنوی کا نام کیا ہے؟

(الف)گلزار نسیم (ب) سحر البیان (ج)زہر عشق (د)بوستان خیال

سوال-2 مندرجہ ذیل میں سے کسی پانچ کا جواب دیجئے 5x1 = 5

(i) سرسید کی ایک کتاب کا نام لکھئے۔

(ii) خطوط غالب کے کسی ایک مجموعہ کا نام لکھئے۔

(iii) سرسید کی پیدائش کب ہوئی؟

(iv) ندا فاضلی کی پیدائش کہاں ہوئی۔

(v) عرفان صدیقی نے ماس کیمونیکیشن میں ڈپلوما کہاں سے حاصل کی؟

(vi) عرفان صدیقی کا انتقال کس مرض میں ہوا؟

(vii) پروین شاکر نے بی اے کی تعلیم کس کالج سے حاصل کی۔؟

سوال-3 مندرجہ ذیل میں سے کسی دو کا جواب دیجئے 1x4 = 4

(i) آریہ بھٹ نے کس سائنسداں کی رہنمائی کی تھی؟

(ii) آریہ بھٹ کب پیدا ہوئے اور کتنی عمر میں وفات پائی؟

(iii) لطف الرحمٰن کس پارٹی کے وزیر اور ایم ایل اے رہے۔

(iv) آغا حشر کے کسی دو ڈرامے کا نام لکھئے۔

سوال-4 درج ذیل میں سے کس ایک کا جواب دیجئے! 1x3 = 3

(i) نظم 'انسان'' میں شاعر کیا کہنا چاہتا ہے مختصراً بیان کیجئے۔

(ii) مہاشویتا دیوی کے بارے میں پانچ جملے لکھئے۔

سوال-5 مندرجہ ذیل میں سے کسی دو سوالوں کے جواب دیجئے۔ 2x3 = 6

(i) ندا فاضلی کی شاعری کے بارے میں پانچ جملے لکھئے۔

(ii) پروین شاکر کی شاعری کے بارے میں پانچ جملے لکھئے۔

(iii) بیدی اپنے افسانے کا مواد کس طبقہ سے لیتے تھے۔

سوال-6 درج ذیل میں سے کسی ایک کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھئے۔ 1x5 = 6

(i) مثنوی آغاز داستان کا خلاصہ لکھئے۔

(ii) اردو میں گیت کے ارتقاء پر روشنی ڈالئے۔

سوال-7 مندرجہ ذیل میں سے کسی دو کا جواب دیجئے۔ 1x5 = 5

(i) غالب کے شامل نصاب مرثیہ سے کوئی دو شعر لکھئے۔

(ii) گرین ہاؤس گیسوں میں کون کون سی گیسیں ہیں۔

(iii) ڈراما کی مختصر تعریف لکھئے۔

سوال-8 خانہ خانہ ''الف'' سے خانہ ''ب'' کا جوڑ ملائیں۔ 1x5 = 5

(i)	آشیانہ	سہیل عظیم آبادی
(ii)	ادب کی پہچان	ڈاکٹر محمد حسن
(iii)	فرار	نگار عظیم
(iv)	بھابھی جان	ڈاکٹر عبدالمغنی
(v)	کٹی ہوئی شاخ	ڈاکٹر قمر جہاں

سوال-9 درج ذیل اقتباس کو غور سے پڑھئے اور جواب دیجئے۔ 3x2 = 6

اردو کے عظیم افسانہ نگار راجندر سنگھ بیدی کے ساتھ یہ انٹرویو 6 جولائی 1984ء کو ان کی قیام گاہ پر آل انڈیا ریڈیو ممبئی کے لئے صدا بند کیا گیا تھا۔ یہ بیدی کا آخری انٹریو ہے جو انہوں نے اپنی زندگی میں ریکارڈ کروایا تھا۔ اس انٹرویو کی اہمیت اس لئے بھی بڑھ جاتی ہے کہ اس میں زیادہ تر سوالات عصمت چغتائی نے کیا۔ اس انٹرویو کا مختصر خاکہ ہی یہاں پیش کیا گیا ہے۔

(الف) کس کا انٹریو لیا گیا تھا؟

(ب) کب اور کہاں انٹرویو لیا گیا تھا؟

(ج) انٹرویو لینے والا کون تھا؟

سوال-10 اسم معرفہ کی تعریف کیجئے اور اس کے اقسام کے نام لکھئے۔ 1x5 = 5

سوال-11 درج ذیل الفاظ میں سے کسی پانچ الفاظ کے جمع بنائیں 1x 5 = 5

دفتر، درجہ، دوا، دشمن، حافظ، امیر، سوال، سبق

سوال-12 مندرجہ ذیل الفاظ میں سے کس پانچ کے معنی لکھئے۔ 5x1 = 5

دیندار، نادر، ریستوران، کشاکش، موہوم، سیال مادہ، منہدم

سوال-13 درج ذیل الفاظ میں سے کسی پانچ کی اضداد لکھیں۔ 5x1 = 5

نشیب،اقلیت،لیل،جدید،مضرت،قریب،بزم

سوال-14 درج ذیل الفاظ کے جنس بتائیں؟ 1x5 = 5

دہی،وقت،قلم،عبادت،ادب

سوال-15 خانہ''الف''اور خانہ''ب'' کا مناسب جوڑ ملائیں 5x1 = 5

	خانہ''الف''	خانہ''ب''
(i)	سورج کا گھوڑا	ویکوم محمد بشیر
(ii)	بارش کی ایک صبح	پرویز شاہدی
(iii)	سیکنڈ ہینڈ	یوآر اننت مورتی
(iv)	انسان	سیتا کانت مہاپاترا
(v)	ہم نوجوان ہیں	ششندر شرما

سوال-16 درج ذیل میں سے کسی ایک شعر کی تشریح کیجئے 1x5 = 5

(i) قلب وجان میں حسن کی گہرائیاں رہ جائیں گی
تو وہ سورج ہے تری پرچھائیاں رہ جائیں گی

(ii) کوئی بجلی کا کھمبا نہیں تھا
مگر چاند کا نور میلا نہیں تھا

سوال-17 اپنے والد کو ایک خط لکھیں جس میں سائیکل خریدنے کی فرمائش ہو 1x10 = 10

سوال-18 درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھئے 1x1-0 = 10

(i) عیدالفطر (ii) ٹیلی ویژن (iii) بے روزگاری کا مسئلہ

☆☆☆☆

جوابات۔سیٹ-۹

جواب:1

(i) (الف)2007ء

(ii) (ب) کیرالا

(iii) (ج) سید احمد حسین

(iv) (ب) ندا فاضلی

(v) (الف) گلزار نسیم

جواب-2

(i) سرسید کی ایک کتاب کا نام ''اسباب بغاوت ہند'' ہے۔

(ii) خطوط غالب کے ایک مجموعہ کا نام ''عود ہندی'' ہے۔

(iii) سرسید کی پیدائش 1817ء میں ہوئی

(iv) ندا فاضلی کی پیدائش گوالیار میں ہوئی۔

(v) عرفان صدیقی نے ماس کمیونیکیشن میں ڈپلوما دلی سے حاصل کیا۔

(vi) عرفان صدیقی کا انتقال برین ٹیومر کے مرض سے ہوا۔

(vii) پروین شاکر نے بی اے کی تعلیم سرسید گرلس کالج سے حاصل کی۔

جواب-3

(i) آریہ بھٹ نے مشہور سائنسداں پائتھو گورس کی رہنمائی کی تھی۔

(ii) آریہ بھٹ 476ء میں پیدا ہوئے اور 88 اٹھاسی سال کی عمر میں وفات پائی۔

(iii) پروفیسر لطف الرحمٰن راشٹریہ جنتا دل پارٹی سے وزیر اور ایم اے ایل رہے۔

(iv) آغا حشر کے دو ڈرامے کا نام درج ذیل ہیں:

(i) خوبصورت (ii) یہودی کی لڑکی

جواب-4 (i) ہمارے درسی کتاب:

نصاب میں شامل تلگو زبان کی ایک نظم "انسان" ہے جس کے شاعر ششندر شرما ہیں اس نظم میں شاعر یہ کہنا چاہتے ہیں کہ انسان کو خود اپنی عظمت کا احساس ہونا چاہئے۔ اسی لئے وہ یہ پیغام دینا چاہتے ہیں، ،انسان کو اپنی تخلیقی عظمت اور ذمہ داریوں کو سمجھنا چاہئے۔ اب تک خواب غفلت میں پڑے ہوئے لوگوں کو بیدار ہونا چاہئے۔ شاعر نے اس نظم میں فیصلہ کن انداز میں لوگوں کو مخاطب کیا ہے۔ اس آواز میں انسان کے سنہرے مستقبل اور زندگی سے متعلق ایک خوشخبری جیسے اگر کسی انسان نے اگر سمجھ لیا تو وہ اپنے مستقبل کو روشن اور تابناک بنا سکتا ہے۔

(ii) مہاشویتا دیوی:

بنگلہ ادب کے فروغ میں مہاشیوتا دیوی کی خدمات قابل قدر ہیں ایک خاتون نثری فنکار کی حیثیت سے مہاشویتا دیوی نے اپنی ایک پختہ شناخت بنائی ہے۔ بنگلہ ادب میں انہوں نے خواتین کی نمائندگی کی ہے۔ مہاشویتا دیوی نے بنگلہ زبان میں متعدد افسانے لکھے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کے نثری آثار میں کئی بنگلہ ناول بھی ہے جو قارئین سے خراج تحسین حاصل کر چکے ہیں۔ یہی وجہ ہے معاصر بنگلہ ادب میں مہاشویتا دیوی کی اہمیت مسلم ہے۔

جواب-5 (i) ندا فاضلی کی شاعری :

ندا فاضلی جدید دور کے وہ شاعر ہیں جنہوں نے غزل اور نظم دونوں اصناف میں یکساں طور پر اپنی پختہ شناخت بنائی ہے اس لئے ندا فاضلی ایک معتبر اور سنجیدہ شاعر سمجھا جاتا ہے۔ انہوں نے اپنی شاعری میں سماج کے کمزور طبقہ اور پس ماندہ لوگوں کے مسائل کو پیش کیا ہے اور انسانی زندگی کے عام تجربات سے اپنے فنی تجربوں کو ہم آہنگ کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے۔ ندا فاضلی نے فلموں کیلئے بھی بے شمار غزلیں اور گیت لکھے ہیں، لیکن اس کے باوجود اردو شعر و ادب کی دنیا سے بھی اپنے آپ کو جوڑے رکھا ہے۔

(ii) پروین شاکر:

اردو شاعری کی روایتوں میں پروین شاکر واحد خاتون شاعرہ تھیں جنہوں نے اردو غزل میں اپنی ایک منفرد شناخت قائم کی وہ جدید غزل گو شعراء و شاعرات میں سرخیل کی حیثیت رکھتی ہیں ساتھ ہی وہ خواتین شعراء کی بھی نمائندگی کرتی ہیں۔ پروین شاکر فطرتاً ایک نرم دل خاتون تھیں ان کی شخصیت میں ہمدردی کے جذبات کوٹ کوٹ کر بھرے ہوئے ہیں وہ ایک فنکار اور شاعر کی حیثیت میں بے حد ذہین اور حساس اور مہذب خاتون تھیں، ان کا مطالعہ بہت وسیع تھا، ان کی شاعری میں خصوصی طور پر عورتوں کے مسائل ابھر کر سامنے

آتے ہیں اور بعض اوقات نسائی جذبات بھی شدت کے ساتھ پیش ہوئے ہیں اس بنیاد پر پروین شاکر کو نسائی تحریک سے وابستہ شاعر بھی کہا جا سکتا ہے۔

(iii) راجندر سنگھ بیدی:

راجندر سنگھ بیدی کا شمار اردو کے منفرد افسانوں میں ہوتا ہے وہ بھی ایک متوسط گھرانے سے تعلق رکھتے تھے۔ چنانچہ اپنے خاندان کے ماحول اور سماج کے گرد پیش میں وہ جو کچھ دیکھتے اور محسوس کرتے تھے اسے اپنے افسانوں میں پیش کردیتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ بیدی نے اپنے افسانوں کا مواد متوسط طبقہ کے سماج سے لیا ہے اور اس طبقہ کے مسائل کو بہت ہی نزدیک سے محسوس بھی کیا اور متاثر بھی ہوئے اور انہیں مسائل کو اپنے افسانوں میں پیش کردیا۔

جواب-6 مثنوی آغاز داستان کا خلاصہ:

ہمارے نصاب میں شامل مثنوی ''آغاز داستان'' کے شاعر مرزا شوق لکھنوی ہیں یہ شاعر کی ایک عشقیہ مثنوی ہے جو موصوف کی مشہور مثنوی، ''زہر عشق' کا اقتباس ہے، اس اقتباس میں شاعر نے ایک سوداگر کی لڑکی کا قصہ بیان کیا ہے۔ جو شاعر کے پڑوس میں رہتی تھی، وہ لڑکی پڑوس کے ایک سوداگر کی بیٹی تھی اس مثنوی میں شاعر نے اس لڑکی کو موضوع بنا کر اس کے ظاہری حسن و جمال اور داخلی کیفیات کا تذکرہ شاعرانہ انداز میں کیا ہے۔

شامل نصاب مثنوی کے اقتباس میں شاعر نے اس لڑکی کے حسن و جمال کی تصویر کشی کی ہے۔ اس لڑکی کی دلکش شخصیت میں مجموعی خصوصیات کے علاوہ ایک اہم خصوصیت یہ بھی ہے کہ وہ ایک اعلیٰ کردار کی تعلیم یافتہ لڑکی تھی یہاں تک کہ وہ لڑکی کبھی کبھی شعر گوئی بھی کر لیتی تھی۔ موسم نہایت خوشگوار تھا شاعر تفریح کے لئے اپنے چھت پر گیا تو کیا دیکھتا ہے کہ پڑوسی سوداگر کے چھت پر اس کی خوبصورت بیٹی اپنے دوستوں کے ساتھ محو گفتگو تھی کچھ دیر کے بعد لڑکی کی سہلیاں اپنے گھر چلی گئیں۔ لڑکی تنہا رہ گئی اسی دوران اچانک اس لڑکی سے شاعر کی نگاہ چار ہوگئیں۔ پہلی ہی نظر میں شاعر اس کی نگاہ سے زخمی ہوگیا۔ اور شاعر پر مدہوشی کی کیفیت طاری ہوگئی، کچھ دیر کے بعد شام کی تاریکی میں اضافہ ہونے لگا اور یہ رومانی ماحول ختم ہوگیا۔

(ii) گیت کا ارتقاء:

گیت اردو شاعری کا حصہ ہے ہندی شاعری کے توسط سے اردو میں بھی گیت کی شاعری کا رواج ہوگیا، چونکہ ہندی میں گیت قدیم دور سے ہی رائج رہی ہے جب کہ یہ صنف شاعری اردو میں شامل ہوئی تو اردو میں بھی مقبول صنف شاعری بن گئی، اردو شاعری نے

جہاں ایک طرف لسانی سطح پر عربی فارسی، اور انگریزی زبانوں کی شاعری سے استفادہ کیا وہیں دوسری طرف ہندی زبان کی اصناف شاعری کو بھی اپنی زبان میں سمونے کی کوشش کی ہے۔

تاریخی اعتبار سے دکن کے قلی قطب شاہ سے لیکر موجودہ دور تک اکثر شعراء کے یہاں اردو گیتوں کے نمونے مل جاتے ہیں، ان گیتوں میں فکر و خیال کے لحاظ سے دیہات کے معصوم لوگوں کے جذبات کی ترجمانی ہوتی ہے جس کے تحت گاؤں کے کسان مزدور جب کھیت کھلیان میں جاتے ہیں تو اپنے دلوں کو بہلانے اور دماغ میں تازگی پیدا کرنے کیلئے کچھ موزوں کلام کو گنگناتے رہتے ہیں۔ جسے ہم صنفی لحاظ سے گیت کا نام دیتے ہیں۔ علاوہ ازیں شادی بیاہ کے موقعے پر جو رسموں کی ادائیگی ہوتی ہے اور عورتیں دلہن کی رخصتی کے وقت جو نغمے گاتی ہیں، وہ نغمے بھی دراصل گیت ہی ہیں جس میں دیہات کے لوگوں کے دلی جذبات کی ترجمانی ہوتی ہے۔ گیت کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ اس میں ہندی زبان کے نرم و نازک اور سادہ الفاظ کا کثرت سے استعمال ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے ان گیتوں میں مٹھاس پیدا ہو جاتی ہے اور سننے والوں کو بھی اپنی طرف متوجہ کر لیتی ہے۔

جواب-7 مرثیہ سے دو اشعار:

(i) لازم تھا کہ دیکھو مرا رستا کوئی دن اور
تنہا گئے کیوں اب رہو تنہا کوئی دن اور
مجھ سے تمہیں نفرت سہی نیر سے لڑائی
بچوں کا بھی دیکھا نہ تماشا کوئی دن اور

(ii) گرین ہاؤس گیس:

جیسا کہ ہمیں معلوم ہے کہ گذشتہ دو دہائیوں سے رفتہ رفتہ ساری زمین کا درجہ حرارت بڑھ رہا ہے جو گلوبل وارمنگ کی سب سے بڑی وجہ ہے اور یہ درجہ حرارت کا بڑھنا گرین ہاؤس کے گیسوں کے مقدار میں غیر معمولی اضافے کی وجہ سے ہے جس سے سائنس دانوں کے اصطلاح میں گرین ہاؤس گیسوں کے اثرات کہتے ہیں، ایک طرف درختوں کے بے تحاشہ کٹنے اور دوسری طرف موٹر گاڑیوں اور کل کارخانوں میں بے پناہ اضافہ کی وجہ سے گیسوں کی مقدار میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ جیسے، نائٹرک اکسائیڈ، میتھن اور کاربن ڈائی اکسائیڈ وغیرہ گیسوں کا اضافہ وغیرہ۔

(iii) ڈراما کی مختصر تعریف:

اردو نثر کی داستانی ادب میں ڈراما بھی ایک اہم صنف ہے ناول کی طرح ڈرامے میں بھی طویل کہانیاں پیش کی جاتی ہیں جس طرح ناول میں کسی خاص ماحول یا کسی خاص دور کے حالات کو کہانی کی شکل میں پیش کیا جاتا ہے تقریباً یہی معاملہ ڈرامے کے ساتھ بھی ہے۔ ڈرامے میں بھی کسی خاص عہد یا کسی خاص سماج کی عکاسی کی جاتی ہے تو پھر ناول اور ڈرامے میں فرق کیا ہوا؟ فرق صرف اتنا ہے کہ ناول میں تمام کہانیاں کتابوں تک محدود ہوتی ہیں اور صرف پڑھنے سے تعلق رکھتی ہیں، جبکہ ڈرامے میں واقعات کی پیش کش اسٹیج پر عملی صورت میں ہوتی ہے۔ یعنی ڈرامے کے کردار اسٹیج پر نقل و حرکت کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔

جواب-8

	خانہ "الف"	خانہ "ب"
(i)	آشیانہ	نگار عظیم
(ii)	ادب کی پہچان	ڈاکٹر عبدالمغنی
(iii)	فرار	ڈاکٹر محمد محسن
(iv)	بھابھی جان	سہیل عظیم آبادی
(v)	کٹی ہوئی شاخ	ڈاکٹر قمر جہاں

جواب-9

(الف) مشہور افسانہ نگار راجندر سنگھ بیدی کا انٹرویو لیا گیا تھا۔

(ب) یہ انٹرویو راجندر سنگھ بیدی کے قیام گاہ پر 6 جولائی 1984 کو لیا گیا تھا۔

(ج) انٹرویو لینے والی معروف افسانہ نگار عصمت چغتائی تھی۔

جواب-10 اسم معرفہ اس اسم کو کہتے ہیں جو کسی خاص، آدمی، خاص چیز، خاص جگہوں، کے لئے بولا جاتا ہے، جیسے، احمد، گنگا، اور پٹنہ وغیرہ۔
اسم معرفہ کی درج ذیل قسمیں ہیں:

(i) علم (ii) ضمیر (iii) اسم اشارہ (iv) اسم موصول
(v) معہود (vi) مضاف (vii) منادی

جواب-11

الفاظ	جمع	الفاظ	جمع
دفتر	دفاتر	درجہ	درجات
دوا	ادویہ	دشمن	دشمنان
حافظ	حفاظ	امیر	امراء
سوال	سوالات	سبق	اسباق

جواب-12

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دیندار	متقی،عبادت گزار	نادر	عجوبہ
ریستوران	ہوٹل	کشاکش	کشمکش
موہوم	دھندلا	سیال مادہ	بہنے والی چیز
منہدم	زیروزبر کرنا، برباد کرنا		

جواب-13

الفاظ	اضداد	الفاظ	اضداد
نشیب	نیچا	اقلیت	اکثریت
لیل	نہار	جدید	قدیم
مضرت	منفعت	قریب	بعید
بزم	رزم		

جواب-14

الفاظ	جنس
دہی	مذکر
وقت	مذکر
قلم	مذکر
عبادت	مؤنت
ادب	مذکر

جواب-15

	خانہ "الف"	خانہ "ب"
(i)	سورج کا گھوڑا	یو۔آر۔اننت مورتی
(ii)	بارش کی ایک صبح	سیتا کانت مہاپاترا
(iii)	سکینڈ ہینڈ	ویکوم محمد بشیر
(iv)	انسان	ششند رشرما
(v)	ہم نوجوان ہیں	پرویز شاہدی

جواب-16 (i) اشعار کی تشریح:

زیر نظر شعر حسن نعیم کی شامل نصاب پہلی غزل سے ماخوذ ہے اور اس غزل کا مقطع بھی ہے اس شعر میں حسن نعیم نے انسانی زندگی کی فنا پذیری کو بیان کیا ہے اور شعر کے پردہ میں اپنی زندگی کی بے ثباتی پر مایوسی کا اظہار کیا ہے۔
چنانچہ حسن نعیم کہتے ہیں کہ انسان کی صورت میں حسن و جمال کا ہونا ایک وقتی اور عارضی چیز ہے، جب انسان ضعف اور ناتواں ہوکر موت سے ہم کنار ہوتا ہے تو حسن جمال کی جگہ صرف حسن کی گہرائیاں رہ جاتی ہیں، حسن و جمال ایک عارضی سورج ہے کہ مستقبل میں اس کی صرف پر چھائیاں باقی رہ جاتی ہیں، اس کیفیت کے اظہار کے بعد شاعر کی زندگی کی مایوسی کھل کر سامنے آجاتی ہے۔

(ii) بجلی کا کھمبا:

زیر نظر شعر ندا فاضلی کی شامل نصاب نظم "بجلی کا کھمبا" سے ماخوذ ہے اس شعر میں ندا فاضلی نے سائنس کی ایجادات اور اس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے اخلاقی خرابیوں پر اشاراتی انداز میں روشنی ڈالا ہے۔ چنانچہ شاعر ماقبل سائنس کے زمانے کے بارے میں کہتا ہے کہ جس زمانے میں ہمارے سماج میں بجلی نہیں آتی تھی اور نہ ہی بجلی کا کھمبا تھا لوگ کراسن تیل کی روشنی سے اپنا کام چلاتے تھے اگر چہ اس دور میں ظاہری روشنی کی کمی تھی لیکن دل ضرور روشن تھے اور چاند کا نور بھی میلا نہیں تھا۔ یعنی چاند کی فطری روشنی سے لوگ استفادہ کرتے تھے۔ اب بجلی کی یہ ظاہری روشنی تو بہت زیادہ ہے۔ لیکن ہمارے دل اور اخلاق کی روشنی بجھ چلی ہے۔

جواب-17 خط:

از: پٹنہ

۲۰رفروری ۲۰۱۷ء

محترم ابوجان ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ

خدا کے فضل وکرم اور آپ کی دعاء سے میں یہاں بخیر وعافیت ہوں، گذشتہ ماہ سے خط لکھنے میں اس لئے تاخیر ہوئی کہ امتحان کی تیاری میں بیشتر اوقات گذر جاتے ہیں، اس لئے خط لکھنے کا موقع نہیں ملتا۔

ادھر ایک پریشانی یہ ہے کہ گھر سے اسکول کی دوری زیادہ ہونے کی وجہ سے پیدل اسکول پہنچنے میں کافی وقت خرچ ہوتا ہے اس لئے واپسی میں بھی یہی کیفیت ہوتی ہے۔ اس لئے میری خواہش یہ ہے کہ مجھے ایک سائیکل خرید دیجئے تاکہ میں وقت پر اسکول آنا جانا کرسکوں اس سے ایک دوسرا فائدہ یہ ہوگا کہ جو وقت اسکول آنے جانے میں لگتا ہے اس وقت کا استعمال ہم مطالعہ اور امتحان کی تیاری میں اچھی طرح کرسکتے ہیں، بقیہ حالات قابل شکر ہیں۔

فقط

والسلام

آپ کا فرزند

ہائی اسکول سنگھارا ویشالی

جواب-18 **مضامین**

(i) عیدالفطر:

عید مسلمانوں کا سب سے بڑا تیوہار ہے یہ نہایت ہی خوشی اور مسرت کا تیوہار ہے۔ عیدالفطر کو صرف عید بھی کہتے ہیں، جو رمضان المبارک کے اختتام پر یکم شوال کو منایا جاتا ہے۔ اس روز دو رکعت نماز با جماعت ادا کر کے خوشی کا اظہار کیا جاتا ہے۔ آج کے دن روزہ دار صدقہ فطر ادا کرتے ہیں، جس سے غربا اور مساکین کو بھی خوشی منانے کا موقع مل جاتا ہے۔ نماز سے قبل لوگ غسل کرتے ہیں نئے نئے لباس پہنتے ہیں عطر یا خوشبو لگا کر عید گاہ جاتے ہیں۔ اور دو رکعت واجب نماز جماعت کیساتھ ادا کرتے ہیں نماز کے بعد ایک دوسرے سے گلے ملتے ہیں۔ اور عید کی مبارک باد پیش کرتے ہیں، عید کا پورا دن ایک دوسرے سے ملنے اور ایک دوسرے کو سوئیاں کھلانے میں گذر جاتا ہے۔ عید کی چہل پہل کئی دنوں تک باقی رہتی ہے آج کل سیاسی عید ملن کی روش بھی چل پڑی ہے اور اس موقع پر ہر مذہب وملت کے لوگ ایک دوسرے سے مل کر عید کی مبارک باد پیش کرتے ہیں۔

(ii) ٹیلی ویژن (Television)

ٹیلی ویژن ایک انگریزی لفظ ہے اس کے معنی دور کی چیزوں کو مشینی آلات کے ذریعہ دیکھنا، یہ سائنس کے جدید ترین اور ترقی یافتہ ایجادات میں سے ایک ہے جس کے ذریعہ ہم ہزاروں کیلو میٹر دور کے واقعات کو اپنے گھر بیٹھے دیکھ لیتے ہیں، اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ جائے حادثہ پر برقی میڈیا کے افراد فوٹو گرافی کے ساتھ پوری تفصیل سٹیلائٹ کی مدد سے ٹیلی ویژن مرکز کو فراہم کرتے ہیں جس کو ٹلی ویژن مرکز کے ذریعہ نشر کیا جاتا ہے۔ آج ٹیلی ویژن کا شمار گھر کے لازمی ضروریات میں ہو گیا ہے۔ اس کے ذریعہ مختلف قسم کے مذہبی ثقافتی پروگرام دکھائے جاتے ہیں۔ تعلیمی نقطہ نظر سے بھی ٹیلی ویژن بہت مفید ہے اس کی مدد سے ہم سائنسی تحقیق اور جغرافیائی معلومات وغیرہ سے واقف ہوتے رہتے ہیں، لیکن ٹیلی ویژن دیکھنے کی بھی ایک حد ہے، حد سے زیادہ استعمال نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ کئی گھنٹوں تک مسلسل ٹی وی دیکھنے سے آنکھوں پر برے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ بنیائی کمزور ہوتی ہے، ایک حالت میں دیر تک بیٹھے رہنے سے کاہلی اور جمود کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے، ٹی وی میں خبر کے ساتھ صرف ایسے پروگرام دیکھنا چاہئے جو گھر کے تمام افراد کے لئے یکساں طور پر مفید ہو۔

(ii) روزگاری کا مسئلہ:

ہندوستان میں دیگر بڑے بڑے قومی مسائل کی طرح بے رزگاری ہی ایک اہم مسئلہ ہے۔ آزادی سے قبل جب ہندوستان پر انگریزوں کی حکومت تھی تو اس وقت بے روزگاری ایسا کوئی خاص مسئلہ نہیں تھا لیکن آزادی کے بعد ملک کی بڑھتی ہوئی آبادی کے نتیجہ میں بے روزگاری کا مسئلہ روز بروز بڑھتا چلا گیا اور آج آزادی کے ستر سالوں کے بعد صورتحال یہ ہے کہ بے روزگاری ایک سنگین مسئلہ بن چکا ہے، آج ملک کی آبادی ایک ارب کو پار کر چکی ہے اور چین کے بعد دنیا میں سب سے زیادہ آبادی والا ملک ہندوستان ہی ہے۔ آزادی کے وقت ہندوستان کی آبادی 37 کروڑ تھی اور آج اس کا تین گنا ہو چکا ہے۔ آزادی کے بعد سے ابھی تک ملک کی ترقیاتی اسکیموں پر جس قدر رقم خرچ کیا جاتا ہے۔ اگر آبادی اس قدر تیزی سے نہیں بڑھتی تو آج بے روزگاری کا مسئلہ پیدا نہیں ہوا ہوتا۔ ترقی پذیر ممالک میں چند ممالک کو چھوڑ کر ہمارے ملک کی زندگی کا معیار بہت ہی پست ہے جس کی وجہ سے ملک کی آبادی میں غیر معمولی اضافہ ہے۔

بڑھتی ہوئی بے روزگاری کو روکنے کیلئے آبادی میں اضافہ کو قابو میں کرنا ضروری ہے۔ اس بے روزگاری کے نتیجہ میں ملک میں گرانی بے اطمینانی، لوٹ مار، چوری، ڈکیتی میں بھی غیر معمولی اضافہ ہو چکا ہے۔ جس کی وجہ سے معاشرے کا سکون ختم ہو گیا ہے۔ ملک کے تمام باشندوں کو اس مسئلہ پر غور کرنے کی ضرورت ہے تا کہ بے روزگاری جیسے ناسور کو دور کیا جا سکے۔

☆☆☆

MODEL Questions with answers

For Matriculation Examinations- 2017

Subject : Urdu

Time: 3 hours 15 Minutes | Urdu (MT)set-X | Fullmarks: 100

سوالات

سوال-1 درج ذیل سوالات کے صحیح جواب چن کر لکھیں 5x1 = 5

(i) شامل نصاب مرثیہ غالب نے کس کی وفات پر لکھی؟

(الف) والد کی وفات پر (ب) چچا کی موت پر (ج) عارف کی موت پر (د) والدہ کی موت پر

(ii) مرزا شوق کی مثنوی کا نام لکھئے۔

(الف) زہر عشق (ب) گلزار نسیم (ج) سوز و گداز (د) سحر البیان

(iii) غالب کے والد کا نام کیا تھا؟

(الف) نعمت اللہ بیگ (ب) عنایت اللہ بیگ (ج) عبداللہ بیگ (د) ولی اللہ بیگ

(iv) ملیالم کس صوبہ کی زبان ہے؟

(الف) کرناٹک (ب) کیرالا (ج) تامل ناڈو (د) تلنگانہ

(v) احمد فراز کا انتقال کب ہوا؟

(الف) 2008ء (ب) 2009ء (ج) 2007ء (د) 2010ء

سوال-2 درج ذیل میں کسی دو سوالوں کے جواب دیجئے۔ 2x2 = 4

(i) ڈاکٹر محمد محسن کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

(ii) راجندر سنگھ بیدی کس شہر میں اور کب پیدا ہوئے؟

(iii) سرسید احمد خان کہاں پیداء ہوئے اور انکی والدہ کا نام کیا تھا؟

سوال-3 مندرجہ ذیل اشعار کو غور سے پڑھئے اور نیچے دیئے گئے سوالات کے جواب دیجئے 2x2 = 4

کشور ہند کے جانباز محبان وطن
خون سے سینچے نکلے ہیں پیرایوں کے چمن
ایک سیلاب شجاعت کا بڑھا آتا ہے
کہیں دجلے کی لہریں کہیں افواج چمن

(الف) درج بالا اشعار میں کس نظم لئے گئے ہیں۔
(ب) درج ذیل الفاظ میں کسی دو کے معنی لکھئے۔
جانباز، چمن، شجاعت، کشور

سوال-4 کسی ایک کا خلاصہ لکھئے 1x10 = 10
(i) نظم بہت آسان تھی پہلے (ii) مثنوی گل بکاؤلی۔

سوال-5 صنف غزل سے اپنی واقفیت کا اظہار کیجئے 1x5 = 5

سوال-6 قوسین میں دیئے گئے الفاظ سے خالی جگہوں کو بھریں 1x3 = 3
کل کے گذرے.........................کا خیال آئیگا۔
آج..................بھی نہ راتوں کو.............رکھنا۔
(اتنا،منور،زمانے)

سوال-7 درج ذیل میں سے کسی ایک شعر کی تشریح کیجئے۔ 1x5 = 5
(i) ساعتیں گذر ہی جو غفلت میں سمجھ لے کھو گئیں
پھر کے آنے کی نہیں نادان گھڑیاں جو گئیں
(ii) دولت درد کو دنیا سے چھپا کر رکھنا
آنکھ میں بوند نہ ہو دل میں سمندر رکھنا

سوال-8 ہندوستان کے آئین میں درج زبانوں کے بارے میں لکھیں 1x5 = 5

سوال-9 خانہ "الف" سے خانہ "ب" کا جوڑ ملائیں۔ 1x4 = 4

خانہ "الف"	خانہ "ب"
(i)سکینڈ ہینڈ	سیتا کانت مہاپاترا
(ii)سورج کا گھوڑا	ششندر شرما
(iii)بارش کی ایک صبح	ویکوم محمد بشیر
(iv)انسان	یو۔آر اننت مورتی

سوال-10 درج ذیل الفاظ میں سے کسی پانچ کے معنی لکھیے 5x1 = 5

(i) فربہ (ii) روبرو (iii) عزم (iv)شباب

(v)بے بس (vi)شناسا (vii)برق

سوال-11 درج ذیل میں کسی پانچ مصادر سے اسم مشتق لکھیے۔ 5x1 = 5

لاعلمی، بنانا، آنا، سلائی، پڑھنا، الجھنا۔

سوال-12 مندرجہ ذیل الفاظ میں سے کسی پانچ کے اضداد لکھیے 5x1 = 5

شب، حق، غربت، عروج، عرش، حسن، شمال

سوال-13 درج ذیل الفاظ میں سے کسی پانچ کے جمع بنائیں 5x1 = 5

قدر، قسم، لفظ، خیال، حال، موت، فن

سوال-14 فعل ماضی کے قسموں کو مثال کے ساتھ لکھیے۔ 5x1 = 5

سوال-15 درج ذیل میں سے کسی ایک پر پانچ جملے لکھیے۔ 5x1 = 5

(i)نظم کے اجزائے ترکیبی پر روشنی ڈالیے۔

(ii)بکاؤلی کے کردار پر پانچ جملے لکھیے۔

(iii) عصمت چغتائی کی شخصیت پر پانچ جملے لکھئے۔

سوال-16 درج ذیل افسانوں میں سے کسی ایک کا خلاصہ لکھئے۔ 1x10 = 10

(i) فرار (ii) آشیانہ

سوال-17 آپ کے چچا جان امریکہ میں رہتے ہیں اور وہ گھر آنے والے ہیں ان کو خط لکھ کر ایک لیپ ٹاپ لانے کی فرمائش کیجئے۔ 4x1 = 4

سوال-18 درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھئے۔ 8x1 = 8

(i) دیوالی

(ii) موسم بہار

(iii) کسی تاریخی مقام کی سیر

☆☆☆☆

جوابات۔سیٹ-۱۰

جواب:1

(i) (ج) عارف کی موت پر

(ii) (الف) زہر عشق

(iii) (ج) عبداللہ بیگ

(iv) (ب) کیرالا

(v) (ب) 2009ء

جواب-2

(i) ڈاکٹر محمد محسن 10 جولائی 1910 میں پٹنہ میں پیدا ہوئے۔

(ii) راجندر سنگھ بیدی کی پیدائش 1915ء کولاہور میں ہوئی۔

(iii) سرسید کی پیدائش دلی میں ہوئی ان کی والدہ کا نام عزیز النساء بیگم تھا۔

جواب-3 (الف) درج بالا اشعار جگناتھ آزاد کی نظم انڈیا گیٹ سے ماخوذ ہے۔

(ب)

الفاظ	معانی
جانباز	جان لڑانے والا
چمن	باغ
شجاعت	بہادری
کشور	ملک

جواب-4 (i) نظم بہت آسان تھی پہلے:

زیر نصاب نظم ،نظم بہت آسان تھی پہلے ، کے تخلیق کار ندا فاضلی ہیں اس نظم کا شمار فلسفیانہ اور فکری نظموں میں ہوتا ہے۔ موجودہ ماحول میں جبکہ شعراء نے اردو نظم کو داخلیت اور ملازمت پسندی کا آمیزہ بنا کر رکھ دیا ہے ادبی مزاج کے اس تبدیل شدہ حالات میں فلسفیانہ خیالات اور فکرو دانش سے بھرے خیالات کی پیش کش کے لئے نظم کی ہیئت بہت مناسب اور موٴثر ذریعہ ہے خیالات کی پیشکش کے لحاظ سے ندا فاضلی کی یہ نظم نہایت ہی موثر اور فلسفیانہ ہے۔

ندا فاضلی نے اس نظم میں ایک منفرد اسلوب اختیار کرتے ہوئے نظم کے فنی عروج وزوال کو خوش اسلوبی کے ساتھ پیش کر دیا ہے۔شاعر نے نظم کی ابتداء سے ہی اشاراتی انداز اختیار کیا ہے اور اس طرح کے نظم کے ہیئت کی وضاحت کر دی ہے۔ جو حال کی بہ نسبت بہت آسان تھی، شاعر ہو یا ادیب وہ اپنی تخلیقات میں بہت حد تک اپنے عہد کی آئینہ داری کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مذہبی شدت پسندی کے ماحول اور بدلتے ہوئے سیاسی حالات نے اردو نظم کو بھی کسی نہ کسی شکل میں متاثر کیا ہے۔یعنی آزاد ہندوستان میں نئے سیاسی نظام اور سائنسی ترقیوں کے نتیجہ میں مادی نقطہ نظر نے بھی اردو نظم کو بہت حد تک متاثر کیا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ فکر وخیال کے اعتبار سے جدید نظم رفتہ رفتہ کھوکھلی بھی ہوتی جارہی ہے اور اسی زوال پذیر صورت حال کو شاعر نے اس نظم میں بیان کیا ہے۔

(ii) مثنوی گل بکاؤلی:

نصاب میں شامل مثنوی گل بکاؤلی دیا شنکر نسیم کی مشہور مثنوی گلزار نسیم سے ماخوذ ہے جس میں جنات کی لڑکی اور انسان کے لڑکے سے محبت کا واقعہ بیان کیا گیا ہے مثنوی کے اس اقتباس میں شہزادہ تاج الملوک اور جن نژاد شہزادی گل بکاؤلی کے عشق کی داستان بیان کی گئی ہے۔ جس میں شہزادی گل بکاؤلی اپنے محبوب کی تلاش میں بادشاہ زین الملوک کے دربار میں پہنچ جاتی ہے اور در در کی خاک چھانتے ہوئے سفری پریشانی کو برداشت کرتے ہوئے آخر کار گوہر مقصود کو پالیتی ہے۔ بادشاہ زین الملوک، شہزادہ تاج الملوک کا باپ تھا۔گل بکاؤلی بادشاہ کو اپنی چرب زبانی اور سرانگیزی سے متاثر کرنے میں کامیاب ہوجاتی ہے۔اور اپنے آپ کو مرد کے بھیس میں ظاہر کرتی ہے۔بادشاہ زین الملوک گل بکاؤلی کی سحر انگیز شخصیت سے اس قدر متاثر ہوجاتا ہے کہ اسے اپنے دربار میں وزارت کے عہدے پر فائز کر دیتا ہے۔

وزیر بننے کے بعد گل بکاؤلی بادشاہ کے دربار کا خوش گوار منظر اور خوش حالی دیکھ کر حیرت زدہ رہ جاتی ہے اور خفیہ طور پر اپنے محبوب کی تلاش میں خفیہ طور پر سرگرداں ہوجاتی ہے۔اسی دوران اسے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا محبوب تاج الملوک اسی دربار میں موجود ہے اور اس ملک کا شہزادہ بھی ہے۔ چنانچہ اس کی خوشیاں دوبالا ہوجاتی ہیں اور وہ اپنے گوہر مقصود کو پالیتی ہے۔

جواب-5 صنف غزل:

اردو غزل اردو شاعری کی محبوب ترین صنف ہے۔اردو شاعری میں غزل کا رواج عربی قصائد کے تشبیب والے حصہ سے ہوا۔ چونکہ قصیدہ میں تشبیب کے تحت شاعری ضمنی طور پر مناظر فطرت کی خوبصورتی اور عشق وجوانی کی باتیں کرتا تھا۔قصیدہ کے اس مضمون نے جب طوالت اختیار کیا تو اس کو الگ کر کے تشبیب کی جگہ پر غزل کا نام دے دیا گیا جو اردو شاعری کے ایک نئی صنف کے طور پر نمودار ہوئی۔

یہی وجہ ہے کہ اردو فارسی غزلوں میں ابتداء سے ہی حسن وعشق کے مضامین شامل ہوتے رہے ہیں، لیکن اب غزل کے مضامین میں وسعت پیدا ہوگئی ہے۔اور شعراء حسن وعشق کے حدود سے نکل کر حیات وکائنات کے مختلف مسائل بھی اپنی غزلوں میں

شامل کرنے لگے ہیں۔یعنی اب غزل میں مضامین کوکوئی قید باقی نہیں رہی ظاہری ساخت کے اعتبار سے غزل کے لئے ایک ہیئت مقرر ہے جس میں تبدیلی کی کوئی گنجائش نہیں ہے یہی وجہ ہے کہ آج کے دور میں غزل کے موضوعات میں عشق ومحبت اور تصوف کے علاوہ سائنسی ،نفسیاتی اور دیگر موضوعات بھی شامل ہونے لگے ہیں۔ولی دکنی نے پہلی بار اردوغزل کوایک مخصوص معیار سے آشنا کیا اور اردو غزل جب شمالی ہند میں پہنچی تو میر،غالب،اور مومن جیسے شعرا نے اسے مزید اعتبار بخشا۔

جواب-6 **خالی جگہوں کو بھرنا:**

کل کے گذرے زمانے کا خیال آیگا۔آج اتنا بھی نہ راتوں کو منور رکھنا

جواب-7 **(i) اشعار کی تشریح:**

تشریح:- پیش نظر شعر مبارک عظیم آبادی کی شامل نصاب پہلی غزل سے ماخوذ ہے اور یہ غزل کا مطلع ہے جیسا کہ معلوم ہے مبارک عظیم آبادی،داغ دہلوی کے شاگرد تھے نتیجہ یہ ہے کہ ان کے کلام میں بھی داغ کے اثرات نمایاں ہیں۔مبارک نے اپنی شاعری میں عموماً زندگی کے حقائق کو بیان کیا ہے،چنانچہ اس شاعر نے وقت کی اہمیت بیان کرتے ہوئے ہمیں درس دیا ہے کہ زندگی کے لمحات بہت قیمتی ہیں اس لئے زندگی میں انسان کو وقت کی قدر کرنی چاہئے۔یعنی شاعر یہ کہنا چاہتا کہ زندگی کے جو اوقات غفلت میں گذر گئے وہ لوٹ کر کبھی واپس نہیں آتی ہیں،وہ لوگ ناداں ہیں جو وقت کی قدر نہیں کرتے اسی خیال کو کسی دوسرے شاعر نے یوں بیان کیا ہے۔

گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں
صدا دار و دورہ رکھاتا نہیں

(ii) تشریح:

زیر نظر شعر احمد فراز کی شامل نصاب پہلی غزل سے ماخوذ ہے اور غزل کا مطلع بھی یہ اخلاقی نوعیت کا شعر ہے جس میں احمد فراز میں لوگوں کو اعلیٰ ظرفی اعلی اخلاقی قدروں،توکل اور قناعت کا درس دیا ہے،شاعر یہ کہنا چاہتا ہے کہ نشیب وفراز،اونچ نیچ اور دھوپ چھاؤں انہیں چیزوں سے انسانی زندگی عبارت ہے اس لئے یہ سب چیزیں انسانی زندگی کا حصہ ہیں جو درد کی شکل میں انسان کو متنبہ کرتی رہتی ہیں اس درد کو عوامی طور پر ظاہر نہیں کرنی چاہئے۔انسان کے اعلیٰ ظرفی کا تقاضہ یہ بھی ہے کہ اگر چہ اس کے آنکھوں میں آنسو کا ایک قطرہ بھی نہیں ہو پھر بھی دل کو سمندر کی طرح وسیع رکھنا چاہئے۔یعنی رزق کو تنگی اور ناموافق حالات کے باوجود انسان کو تنگ دل نہیں ہونا چاہئے بلکہ عزم وحوصلہ کو بلند رکھنا چاہئے۔توکل قناعت اور خودداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے دل کے درد کا عام اظہار نہیں کرنا چاہئے۔

جواب-8 ہندوستانی ادب کا مفہوم ان تمام زبانوں اور بولیوں میں سے جو ہندوستان کے مختلف علاقوں اور خطوں میں علاقائی زبان کی حیثیت سے بولی جاتی ہے ان تمام علاقائی زبانوں کی اپنی ایک ارتقائی تاریخ ہے ان کا اپنا ایک رسم الخط ہے۔

آزادی وطن کے بعد آزاد ہندوستان کے حکمرانوں نے ایک واضح لسانی پالیسی بنائی۔ اس پالیسی کے تحت ملک کے مختلف علاقوں میں جو علاقائی زبانیں بولی اور سمجھی جاتی تھیں۔ اس کے لحاظ سے لسانی بنیادوں پر نئی ریاستوں کی تشکیل کی گئی اور آزاد ہندوستان میں دو زبانوں یعنی ہندی اور انگریزی کو قومی زبان کا درجہ دیا گیا علاوہ ازیں چند ایسی زبانوں کا انتخاب بھی کیا گیا کہ وقتاً فوقتاً ضرورت پڑنے پر ان کا سرکاری حیثیت سے استعمال کیا جا سکے۔ ایسی منتخب زبانوں کی تعداد چودہ ہے۔ جس کو دستور ہند میں شامل کیا گیا اس طرح زبانوں کو آئینی حیثیت حاصل ہو گئی آئین ہند میں جو زبانیں شامل ہیں ان میں اردو، ہندی، آسامی، کشمیری، بنگلہ، اڑیا، تمل، تلگو، ملیالم، کنڑ، مراٹھی، گجراتی، میتھلی، سنتھالی، سنسکرت، کونکنی اور ڈوگری شامل ہیں۔

جواب-9

خانہ 'الف"	خانہ "ب"
(i) سیکنڈ ہینڈ	ویکوم محمد بشیر
(ii) سورج کا گھوڑا	یو۔آر اننت مورتی
(iii) بارش کی ایک صبح	سیتا کانت مہاپاترا
(iv) انسان	ششندر شرما

جواب-10

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
فربہ	موٹا	روبرو	آمنے سامنے
عزم	ارادہ	شباب	جوانی
بے بس	مجبور	شناسا	جان پہچان
برق	بجلی		

جواب-11

مصادر	اسم مشتق	مصادر	اسم مشتق
گرنا	گراوٹ	بنانا	بناوٹ
سینا	سلائی	پڑھنا	پڑھائی
الجھنا	الجھن		

جواب-12

الفاظ	اضداد	الفاظ	اضداد
شب	روز	حق	باطل
غربت	امارت	عروج	زوال
حسن	قبح	شمال	جنوب

جواب-13

الفاظ	جمع	الفاظ	جمع
قدر	اقدار	قسم	اقسام
لفظ	الفاظ	خیال	خیالات
حال	احوال	موت	اموات
فن	فنون		

جواب-14

	فعل ماضی کی قسمیں -	مثال
(i)	فعل ماضی مطلق	وہ گیا
(ii)	فعل ماضی قریب	وہ جاچکا ہے
(iii)	فعل ماضی بعید	وہ گیا تھا
(iv)	فعل ماضی ناتمام	وہ جارہا تھا
(v)	فعل ماضی شکیہ	وہ گیا ہوگا
(vi)	فعل ماضی تمنائی	کاش کہ وہ جاتا

جواب-15 (i) اردو شاعری میں نظم بھی ایک صنف شاعری کے طور پر متعارف ہے ویسے مجموعی طور پر پوری اردو شاعری کے لئے بھی لفظ نظم کا استعمال کیا جاتا ہے اردو شاعری میں نظم کی روایت غزل کی بہ نسبت جدید ہے چونکہ غزل میں کس ایک موضوع پر مسلسل خیال پیش کرنا ممکن نہیں تھا۔ اس لئے اس ضرورت کی تکمیل کیلئے نظم نگاری کا سلسلہ شروع ہوا، نظم میں کسی خاص موضوع پر مربوط خیال پیش کیا جاتا ہے۔ نظم کے تمام اشعار فکری اعتبار سے ایک دوسرے سے مربوط ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ نظم کے درمیان سے کسی ایک شعر کو نہیں نکالا جاسکتا ہے ویسا مطلع اور مقطع نظم میں بھی پیش کیا جاتا ہے۔

(i) مثنوی:

گلزارنسیم سے ماخوذ اقتباس جو ہماری نصاب میں شامل ہے اس میں بکاؤلی کومرکزی کردار کی حیثیت حاصل ہے۔ وہ نسل کے اعتبار سے جنات کی اولاد ہے لیکن وہ تاج الملوک نام کے ایک انسان سے محبت کرتی ہے البتہ ایک قدر مشترک دونوں میں موجود ہے کہ بکاؤلی جناتوں کے بادشاہ کی شہزادی تھی اور تاج الملوک بھی شہزادہ ہے۔ بکاؤلی ایک پختہ عزم کی پری زادلڑکی ہے۔ جب وہ تاج الملوک کواپنا دل دے بیٹھتی ہے تو اس کی تلاش میں وہ اپنا سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر نکل جاتی ہے اور دردر کی ٹھوکریں کھاتے ہوئے انسان کے بھیس بدل کر اپنے آپ کو مرد ثابت کرتے ہوئے زین الملوک کے دربار میں پہنچ جاتی ہے اور اپنی دیانت اور حاضر جوابی سے بادشاہ کو متاثر کر کے وزارت کا عہدہ حاصل کر لیتی ہے۔ اور اپنے محبوب تاج الملوک کو حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتی ہے۔

(ii) افسانہ:

اردو کے خواتین افسانہ نگاروں میں عصمت آپا کی شخصیت نہایت اہم ہے ان کا اصل نام عصمت چغتائی ہے۔ وہ اردو کے مشہور مزاح نگار عظیم بیگ چغتائی کی چھوٹی بہن بھی ہیں۔ عصمت آپا کے شاہکار افسانوں اور ناولوں کو اردو کے افسانوی ادب میں قیمتی اضافے کئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اردو ناول اور افسانہ دونوں ہی نثری اصناف میں فنی اعتبار سے عصمت چغتائی کی خدمت کو فراموش نہیں کیا جا سکتا ہے۔

جواب-16 (i) فرار:

نصاب میں شامل افسانہ فرار ڈاکٹر محمد محسن کی تخلیق ہے یہ ایک نفسیاتی نوعیت کا افسانہ ہے اس افسانے کا مرکزی کردار محمود ہے وہ نوجوان ہے اور سراسر نفسیاتی ماحول میں جیتا ہے۔ اس کا تعلق ایک متوسط خاندان سے ہے۔ وہ بچپن سے ہی اپنے گھر میں ماں کی بدمزاجی اور باپ پر بیجا حکمرانی کو دیکھتا آ رہا تھا۔ محمود کے والد ایک شریف آدمی تھے جو اپنے بیوی کے تمام تر بدسلوکی کو جھیلتے آ رہے تھے۔ گھر کے اس ماحول نے اسے عورت ذات سے ہی متوحش اور متنفر کر دیا۔ اسی نفسیاتی کشمکش میں وہ تعلیم بھی حاصل کر کے اچھی ملازمت حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ بعض سنجیدہ رشتہ داروں کے مشورے سے عورت ذات سے نفرت کے باوجود شادی کر لیتا ہے لیکن شادی کی پہلی رات جب وہ سسرال کے زنان خانے میں جاتا ہے تو وہاں اسے اپنی بچپن کا وہی گھٹن والا ماحول نظر آتا ہے۔ اس نفسیاتی الجھن کا دباؤ اس قدر بڑھا کہ محمود اپنے ازدواجی فرائض سے بھی خوفزدہ ہو گیا اس طرح اس کی شخصیت ایک تماشا بن کر رہ گئی۔

(ii) آشیانہ:

ہمارے نصاب میں شامل افسانہ ''آشیانہ'' ایک سماجی نوعیت کا افسانہ ہے اس افسانہ کی تخلیق کار نگار عظیم ہیں اور مرکزی کردار زرینہ ہیں جو برکت علی صدیقی کی شریک حیات ہیں۔ برکت علی صدیقی اپنی ملازمت کے اعلیٰ عہدے سے سبکدوش ہو چکے ہیں۔ اور اپنی اہلیہ کے ساتھ خوشحالی اور پرسکون زندگی گزار رہے ہیں۔ ان کا بیٹا سراج بھی اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے اعلیٰ ملازمت حاصل کر چکا ہے اور اپنے اہل وعیال کے ساتھ دوسرے شہر میں ملازمت کر رہا ہے۔ ان کے والدین چونکہ اب دنیاوی ذمہ داریوں سے فارغ ہو چکے ہیں۔ اور گھر پر تنہائی کی زندگی گزار رہے ہیں۔ اس صورتحال کو دیکھ کر سراج نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس بلوا لیا اور ان کے لئے ہر طرح کے آرام وسہولت کا انتظام کیا، لیکن برکت علی اور ان کی اہلیہ کو چونکہ وہاں کھانے اور آرام کرنے کے سوا کوئی کام نہیں تھا اس لئے شب وروز کی بیکاری میں وہ دونوں ہی اکتاہٹ محسوس کرنے لگے تھے۔

جواب-17 خط:

از: مظفر پور

۲۳/ مارچ ۲۰۱۷

محترم چچا جان ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں یہاں خدا کے فضل وکرم سے اچھا ہوں امید ہے کہ آپ بھی بخیر وعافیت ہوں گے لکھنا ضروری یہ ہے کہ آپ امریکہ جیسے ترقی یافتہ ملک میں رہتے ہیں۔ سائنس کی ترقیوں نے زندگی کے معیار کو بلند کر دیا ہے۔ اس ترقیوں میں ایک اہم ایجاد لیپ ٹاپ ہے۔ یہاں ہندوستان میں بھی تعلیمی میدان میں لیپ ٹاپ کی بڑی اہمیت ہے اس لئے آپ جب اپنے وطن ہندوستان واپس آئیں تو میرے لئے ایک لیپ ٹاپ ضرور لیتے آئیں۔ تاکہ میں اپنے تعلیمی معیار کو آگے بڑھا کر اپنی زندگی کو کامیابی سے ہم کنار کر سکوں اس نوازش کیلئے میں آپ کا ہمیشہ مشکور رہوں گا۔ بقیہ سب خیریت ہے۔

فقط

والسلام

آپ کا فرمانبردار بھتیجا عبیدہ

جواب-18 دیوالی:

دیوالی ہندوؤں کا ایک اہم تیوہار ہے اسے روشنی کا تیوہار یعنی (Festival of light) بھی کہتے ہیں۔ یہ ہندی سال کے کارتک ماہ کے ستائیس تاریخ کو منایا جاتا ہے۔ اس تیوہار کے قبل ہی لوگ اپنے گھروں کی صفائی کرنا شروع کر دیتے ہیں اور عین دیوالی کے روز

رات میں اپنے اپنے گھروں کو مٹی کے چراغوں سے روشن کرتے ہیں۔ شہروں میں مٹی کے دیپوں کے بدلے بجلی کے قمقموں سے چراغاں کرتے ہیں ہندو بھائیوں کا اس بات پر پختہ یقین ہے کہ دیوالی کی رات کو لکچھمی دیوی ہر گھر میں داخل ہوتی ہیں۔ اور گھر والوں کو اپنا آشیرواد دیتی ہیں، اور گندے گھروں سے اپنا رخ موڑ لیتی ہیں۔ لوگ اس رات یا شام کو لکچھمی کی پوجا کرتے ہیں، مٹھائیاں تقسیم کرتے ہیں اس تیوہار سے ایک بڑا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ ہر گھروں کی صفائی ضرور ہوجاتی ہے۔ مگر ایک نقصان اس روز یہ ہوتا ہے کہ لوگ اس موقع پر جوا کھیل کر اچھی رقم گنوا بیٹھتے ہیں، آتش بازی کے استعمال سے کبھی بھی آگ لگ جاتی ہے جس سے بڑا نقصان ہوجاتا ہے۔

(ii) موسم بہار:

ہندوستان میں عام طور پر لوگ گرمی، سردی اور برسات سے ہی واقف ہیں ان کے علاوہ دو موسم اور بھی ہیں جن کو موسم بہار (بسنت) اور موسم خزاں یعنی پت جھڑ کہتے ہیں۔ لہذا بہار بھی ایک موسم ہی کہلاتا ہے یہ موسم پھلوں اور سبزیوں کا موسم ہوتا ہے، سردی ختم ہوتے ہی درختوں کے پتے نکل آتے ہیں ہر طرف ہریالی کا منظر ہوجاتا ہے۔ درختوں میں پھول اور پھل لگ جاتے ہیں اور ان کی خوشبو بھی پھیل جاتی ہے موسم بہار بہت ہی سہانا ہوتا ہے۔ مگر یہ موسم جس قدر سہانا اور پیارا ہوتا ہے اس قدر یہ مختصر بھی ہوتا ہے شاعروں کے لئے یہ موسم بہت ہی اچھا ثابت ہوتا ہے اسی موسم پر شعراء حضرات اپنی تخلیقات بھی خوب خوب لکھ چھوڑے ہیں۔

(iii) کسی تاریخی مقام کا سیر:

سیر و تفریح انسانی فطرت کا حصہ ہے۔ چنانچہ میں بھی گذشتہ گرمی کی چھٹی میں ایک تاریخی مقام پر سیر کیلئے گیا تھا۔ میں اپنے چند دوستوں کے ساتھ مونگیر گیا تھا۔ مونگیر صوبہ بہار کا ایک تاریخی شہر ہے جو پٹنہ شہر سے تقریباً 200 کیلومیٹر مشرق کی جانب گنگا کنارے واقع ہے، وہاں پر گنگا کے دکھن میں مونگیر شہر ہے اور اتر میں کھگڑیا شہر ہے، مونگیر سالوں تک صوبہ بہار کا صدر مقام بھی رہا ہے۔ جب میر قاسم بہار کے نواب ہوئے تو انہوں نے مونگیر شہر کو پٹنہ سے ہٹا کر اپنا صدر مقام بنایا اور گنگا کنارے ایک شاندار قلعہ کی تعمیر کی جس کے کھنڈرات اور باقیات آج بھی موجود ہیں۔ انگریزوں سے مقابلہ کے دوران میر قاسم کے دو چھوٹے بیٹے گل اور صنوبر انگریزوں کی گولی سے شہید ہوگئے ان دونوں بچوں کا مزار سرنگ کے دروازہ پر آج بھی موجود ہے۔ میر قاسم نے مونگیر سے لکھنو تک گنگا کنارے ایک سرنگ بھی بنوایا تھا۔

ملک کی مشہور خانقاہ، خانقاہ رحمانی مونگیر شہر میں واقع ہے جسے مولانا محمد علی مونگیری نے اپنے مرشد حضرت فضل الرحمٰن گنج مراد آبادی کے حکم پر کانپور سے آکر قائم کیا۔ آج اس خانقاہ کا شمار ہندوستان کے زندہ اور آباد خانقاہوں میں ہوتا ہے۔ مونگیر شہر کا بڑا حصہ پہاڑی پر آباد ہے جس میں سب سے اونچی جگہ پیر پہاڑی سے جہاں گرم پانی کا قدرتی جھرنا ہے پھر ہم لوگ دو تین دنوں میں واپس آگئے، میرے لئے یہ شہر بہت ہی دلچسپ اور یادگار رہے۔